Posted On Kitab Nagri

کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

پروفیسر کی زُمرد

ماہ نور عثمانی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

صبح کے ٹھیک چھ بج کر تیس منٹ ہوئے تھے۔ کمرے میں الارم کی تیز آواز گونج رہی تھی، جو بستر پر لیٹی ماہ نور کو بیدار کرنے میں کامیاب ہو گئی۔ نیم وا آنکھوں سے اُس نے اپنا ہاتھ بڑھایا اور جیسے تیسے الارم کو ڈھونڈ کر بند کر دیا۔ دوبارہ بستر پر دراز ہو کر اُس نے سر پر تکیہ رکھ لیا، گویا دنیا کے شور سے خود کو پناہ دے رہی ہو۔

بستر پر، فرش پر، ہر جگہ کتابوں اور نوٹس کا ڈھیر لگا ہوا تھا—جو رات بھر کی پڑھائی اور محنت کی نشانی تھی۔

تھوڑی ہی دیر بعد، کمرے کا دروازہ آہستگی سے کھلا اور ایک نہایت نرم آواز کمرے میں گونجی۔

"ماہ نور، اٹھ جاؤ، بیٹی۔ کالج کے لیے دیر ہو جائے گی!"

Posted On Kitab Nagri

یہ آواز غزال خاتون کی تھی، جو ماہ نور کی والدہ تھیں۔

ماہ نور نے تکیے کے نیچے سے بمشکل جواب دیا، "ہوں ں س... مما، اٹھ رہی ہوں۔"

بالاخر ماہ نور بستر سے اٹھ کھڑی ہوئی۔ اُس نے ایک لمبی سی انگڑائی لی اور سیدھا واشروم کی طرف چلی گئی۔

چند لمحوں بعد، ماہ نور اپنے کالج کی سفید یونیفارم میں باہر آئی اور مکمل طور پر تیار تھی۔ اُس کا حسن اس وقت کھل اٹھا تھا۔

اٹھارہ سالہ ماہ نور کی پہچان اُس کی بڑی بڑی سبز آنکھیں، سنہرے بال اور دودھیا گلابی رنگت تھی۔ وہ تیار ہو کر نیچے ڈائننگ ٹیبل کی طرف بڑھی۔

اُس نے بڑے ادب سے سب کو سلام کیا اور اپنی کرسی پر بیٹھ گئی۔

"مینو، بیٹا، کالج کی پڑھائی کیسی چل رہی ہے؟"

یہ سوال ماہ نور کے دادا جی، مختیار عثمانی نے پوچھا۔ گھر میں سب اُسے پیار سے مینو کہہ کر ہی پکارتے تھے۔

"دا جی، بہت اچھی چل رہی ہے،" ماہ نور نے جواب دیا۔

مختیار عثمانی، جو کہ ایک پٹھان ہونے کے باوجود نہایت نرم دل شخص تھے، اُن کے دو بیٹے تھے۔ بڑے بیٹے، عامر سلطان عثمانی، کی شادی اُن کی ماموں زاد کزن غزال سے ہوئی تھی، جن کی اکلوتی بیٹی یہی ماہ

Posted On Kitab Nagri

نور عثمانی تھی۔ دوسرے بیٹے، سکندر عثمانی، کی شادی چچازاد کزن شاندانہ سے ہوئی تھی، اور ان کے دو بچے تھے—بیٹا عبداللہ عثمانی اور بیٹی مینل عثمانی۔

یہ ایک پٹھان خاندان تھا جو ایک دوسرے سے بے حد محبت کرتا تھا۔

ماہ نور اچانک کھڑی ہو گئی۔ "میرا ناشتہ ہو گیا ہے۔ مجھے کالج کے لیے دیر ہو رہی ہے۔"

وہ جیسے ہی جانے لگی، اُس کی دادی، راحت خاتون، نے پیچھے سے آواز لگائی، "اپنا خیال رکھنا، مینو۔"

ماہ نور نے پلٹ کر ایک مسکراتی نگاہ ڈالی اور "جی، مورے" کہہ کر گھر سے رخصت ہو گئی۔

ڈرائیور نے دروازہ کھولا اور نہایت احترام سے پوچھا، "بوس، کہاں جانا ہو گا؟"

جرار دورانی نے بغیر پلٹ کر دیکھے، خاموشی سے گاڑی میں بیٹا۔ ڈرائیور نے ڈرائیونگ سیٹ سنبھالی اور گاڑی رواں دواں ہو گئی۔

ایک روب دار، گرج دار آواز آئی، جس میں سوال کی گنجائش نہیں تھی۔ "گھر چلو۔"

ڈرائیور نے مختصر مگر پر عزم لہجے میں کہا، "جی، بوس۔"

یہ شخص تھا ملک کے کامیاب ترین بزنسمین میں سے ایک، جرار دورانی تھا۔ اُس کی عمر 29 سال تھی۔

Posted On Kitab Nagri

اُس کی کالی سیاہ آنکھیں ایسی تھیں جیسے گہری رات ہو، یا کسی پر سکون جھیل کی گہرائی۔ اُس کے بال بھی سیاہ تھے، جنہیں اُس نے نفاست کے ساتھ جیل سے سیٹ کیا ہوا تھا۔ اُس کی رنگت دودھ جیسی سفید اور بے داغ تھی۔

جرار کی سب سے بڑی پہچان اُس کی دائمی سنجیدگی تھی۔ اُس کے چہرے پر کبھی کوئی جذبہ عیاں نہیں ہوتا تھا۔ اُس کے لیے ہنسنا تو ایسا تھا جیسے وہ یہ فعل کرنا بھول چکا ہو یا اسے کبھی سیکھا ہی نہ ہو۔

اس کی اس پُراسرار اور مضبوط شخصیت پر لڑکیاں مرتی تھیں، مگر جرار دورانی کبھی کسی کو گھاس بھی نہیں ڈالتا تھا—وہ ہمیشہ اپنے مقصد اور کام میں مگن رہتا تھا۔

ماہ نور کالج کی طرف جا رہی تھی۔ راستہ ذرا سنسان تھا۔ وہ سڑک کے دوسرے کنارے پر چل رہی تھی کہ اچانک، ایک تیز رفتار کالی گاڑی بجلی کی سی تیزی سے اُس کے قریب آ کر زوردار بریک کے ساتھ رکی۔ اگر ایک لمحے کی بھی دیر ہوتی، تو ماہ نور سیدھی اوپر پہنچ چکی ہوتی۔

اس اچانک بریک سے ماہ نور کا توازن بگڑا اور وہ گر گئی۔

اندر، جرار دورانی نے گہری آواز میں کہا، "سمیر، کیا ہوا؟"

ڈرائیور سمیر نے گھبرا کر جواب دیا، "بوس، کوئی لڑکی سامنے آ گئی تھی۔ میں دیکھتا ہوں۔"

سمیر فوراً نیچے اترا اور ماہ نور کی طرف جھکا۔ "کیا آپ ٹھیک ہیں؟"

Posted On Kitab Nagri

ماہ نور کے پاؤں پر ایک چھوٹا سا خراش آ گیا تھا، جسے وہ سر جھکا کر دیکھ رہی تھی۔

جرار دورانی کی الجھن اور غصہ بڑھ چکا تھا۔ وہ گاڑی سے باہر آیا اور کہا، "کیا ہوا؟ سب ٹھیک ہے؟"

ماہ نور نے غصے سے اپنا سر اوپر کیا اور پہلی بار جرار کو دیکھا۔ اُس کی سبز آنکھیں غصے سے دہک رہی تھیں۔

جرار نے ماہ نور کو دیکھا۔ اُس کی غیر معمولی خوبصورتی، اُس کی ان غصے بھری سبز آنکھوں میں وہ ایک پل کے لیے کھو گیا۔

ماہ نور نے جھنجھلا کر کہا، "کیسی گاڑی چلا رہے ہیں آپ؟ ابھی میرا ایکسیڈنٹ ہو جاتا! کیا آپ کو ذرا بھی احساس نہیں؟"

جرار نے اپنی روب داری اور سنجیدگی بحال کرتے ہوئے کہا، "ہاں، مگر کچھ ہوا تو نہیں! کیوں اتنا تماشا کر رہی ہو؟"

ماہ نور نے اپنا پاؤں آگے کیا، جہاں چھوٹا سا خراش نظر آ رہا تھا۔ "کیا آپ اندھے ہیں؟ یہ دیکھ نہیں رہے آپ کو؟ مجھے چوٹ آئی ہے!"

جرار دورانی کو لگا کہ اُس کا قیمتی وقت ضائع ہو رہا ہے۔ اُس نے بے زاری سے کہا، "دیکھو لڑکی، میرا ٹائم ضائع مت کرو۔ بتاؤ، اگر پیسے چاہیے تو؟"

یہ بات سن کر ماہ نور کا دل چاہا کہ وہ اُس کا منہ نوچ لے! ایک دم اُس کے پٹھان خون میں ابال آیا۔

Posted On Kitab Nagri

"اوئے!اپنی امیری کسی اور کو دکھائے!آپ کو کیا لگتا ہے،مجھے پیسوں کی کمی ہے کیا؟نہیں!ماہ نور عثمانی کو اللہ کا شکر ہے کسی چیز کی کمی نہیں ہے!"

یہ کہہ کر،غصے سے چہرہ لال کیے ہوئے ماہ نور تیزی سے وہاں سے چل دی۔

جرار نے غصے سے سر جھٹکا اور بڑبڑایا،"اپنے باپ کی بگڑی ہوئی اولاد!میرا اتنا ٹائم ضائع کر دیا۔"

جرار جلدی سے گاڑی میں بیٹھ گیا۔سمیر نے بھی تیزی سے ڈرائیونگ سیٹ سنبھالی اور گاڑی روانہ کر دی۔

ماہ نور سیدھی کالج پہنچی اور غصے سے قدم اٹھاتی ہوئی کالج کے گیٹ سے اندر داخل ہوئی۔

ابھی وہ چند قدم ہی چلی تھی کہ اُس کی دوست منشاء تیزی سے اُس کے پاس آئی۔

"آگئی پٹھانی صاحبہ!اتنی دیر کیوں کر دی؟"منشاء نے پیار سے ڈانٹتے ہوئے پوچھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دونوں سہیلیاں گلے لگیں۔

"یار،وہ راستے میں ایک بدتمیز/امرزادے سے سامنا ہو گیا۔اُس کی وجہ سے لیٹ ہو گئی،"ماہ نور نے چہرے پر ناگواری لاتے ہوئے کہا۔

منشاء نے اُس کی حالت دیکھ کر زیادہ گہرائی میں جانا مناسب نہ سمجھا اور بولی،"اچھا چلو،چھوڑو اس بات کو!کلاس چلتے ہیں۔تھوڑی ہی دیر میں کلاس شروع ہونے والی ہے۔"

Posted On Kitab Nagri

اور دونوں سہیلیاں بات کرتے ہوئے کلاس کی طرف بڑھ گئیں۔

گھر کی سکون آور دنیا

جرار دورانی اپنی کالی گاڑی سے اُتر کر گھر میں داخل ہوا۔ اندر لاؤنج میں اُس کے والدین بیٹھی تھے۔

جرار نے دھیمے اور پُر سکون لہجے میں سلام کیا، جس کا جواب اُس کے والدین نے بڑے پیار اور شفقت سے دیا۔ وہ اُن کے پاس آ کر بیٹھ گیا۔

باہر کی دنیا میں جو جرار ہر وقت سنجیدہ اور روب دار رہتا تھا، وہ اپنے ماں باپ اور چھوٹی بہن کے ساتھ نہایت پیار اور نرمی سے بات کرتا تھا۔

عائشہ خاتون، جو جرار کی والدہ تھیں، نے پیار سے پوچھا، "بیٹا، ناشتہ لگا دوں؟"

جرار نے محبت سے کہا، "ہاں مما، بھوک لگی ہے۔"

عائشہ خاتون اُٹھ کر کچن کی طرف چلی گئیں۔

وجاہت دورانی، جو جرار کے والد تھا اُس نے پوچھا، "بیٹا، آفس کیسا چل رہا ہے؟"

"جی پاپا، سب اچھا ہے،" جرار نے جواب دیا۔

تب ہی ایک خوبصورت، چہکتی ہوئی آواز جرار کے کانوں سے ٹکرائی۔

Posted On Kitab Nagri

"بھائی!"

یہ مشائم دورانی تھی، جو اُس کی چھوٹی بہن تھی۔ وہ دوڑتی ہوئی آئی اور جرار کے سینے سے لگ گئی۔

جرار نے بھی فوراً محبت سے اُسے خود سے لگالیا۔ وہ اپنی چھوٹی بہن سے بے حد پیار کرتا تھا اور اُس کی ہر چھوٹی بڑی خواہش پوری کرتا تھا۔

مشائم دورانی، 19 سال کی تھی۔ آنکھیں کالی۔ بال سیاہ، اور رنگت جرار کی طرح دودھ جیسی سفید تھی۔

"کیسا ہے میرا بچہ؟" جرار نے نرمی سے پوچھا۔

"میں ٹھیک ہوں بھائی، آپ کیسے ہیں؟"

"میری گڑیا، میں بھی ٹھیک ہوں۔"

اتنی دیر میں عائشہ خاتون نے ناشتہ تیار کیا اور میز پر لگا دیا۔ جرار ناشتہ کرنے لگا۔ اُسے تھوڑی ہی دیر میں آفس کے لیے نکلنا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ناشتہ ختم کرنے کے بعد، جرار سیدھا اپنے کمرے میں گیا۔ اور فریش ہونے گیا فریش ہو کر تیار ہوا اور آفس کے لیے نکل گیا۔ اُس کے ذہن میں کام کے علاوہ کسی اور چیز کی گنجائش نہیں تھی۔

،کالج کی چھٹی ہو گئی۔

Posted On Kitab Nagri

ماہ نور اور منشاء کالج کے گیٹ سے باہر نکلیں اور اپنے گھر کی طرف روانہ ہو گئیں۔ راستے میں دونوں سہیلیاں چھوٹی موٹی شرارتیں اور ہنسی مذاق کر رہی تھیں۔

ماہ نور کا گھر کالج سے آدھا گھنٹہ کی دوری پر تھا۔ اُسے پیدل چلنا بہت پسند تھا، اسی لیے وہ پیدل ہی جا رہی تھی۔ منشاء کا گھر بھی اُس کے قریب ہی تھا، تو وہ بھی ماہ نور کے ساتھ پیدل چل رہی تھی۔ دونوں دوستوں کو یوں بات چیت اور ہنستے ہوئے راستہ کاٹنا اچھا لگتا تھا۔

جرار دورانی اپنی گاڑی سے اُتر کر افس پہنچا۔ اندر داخل ہوتے ہی، سبھ نے کھڑے ہو کر سلام کیا۔

جرار نے اُن کی طرف بغیر دیکھے ہی سلام کا جواب دیا اور سیدھا اپنے آفس روم کی طرف چل دیا۔ اُس کے چہرے کی سنجیدگی اور روب داری ہی اُس کا تعارف تھی۔

وہ ابھی اپنی کرسی پر بیٹھا ہی تھا کہ اُس کے منیجر، ساحل، نے دروازہ ناک کیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اندر سے جرار کی روب دار آواز آئی، "آجاؤ۔"

ساحل اندر آیا اور ادب سے بولا، "سر، یہ فائل ہے، اس پر آپ کے سائن چاہیئے ہیں۔"

جرار نے فائل پر سان کیا۔

ساحل نے اگلی بات بتائی، "2 بجے آپ کی ایک اہم میٹنگ ہے۔ آپ ایک نئی کمپنی خرید رہے ہیں، جس کے ساتھ یہ میٹنگ ہو گی۔"

Posted On Kitab Nagri

ماہ نور کالج سے گھر پہنچی، سب کو سلام کیا۔ سب نے اُسے پیار سے جواب دیا۔

غزل خاتون نے کہا، "مینو! فریش ہو جاؤ، پھر کھانا کھاؤ۔"

"جی، مما،" کہہ کر ماہ نور اپنے کمرے میں گئی۔ وہ فریش ہو کر باہر آئی اور ڈائننگ ٹیبل پر بیٹھ کر سب کے ساتھ کھانا شروع کیا۔ جلدی سے کھانا کھا کر وہ اُٹھی اور واپس اپنے کمرے میں چلی گئی۔

وہ بستر پر لیٹی ہی تھی کہ اُس کے موبائل پر ایک میسج آیا۔ ماہ نور نے واٹس ایپ کھولا تو دیکھا کہ وہ ایک اَن جانا نمبر تھا۔

میسج میں لکھا تھا:

>السلام علیکم۔

>کیا آپ میرے اسائنمنٹس لکھ دیں گی؟ میں آپ کو فیس دے دوں گی۔

ماہ نور حیران ہوئی اور جواب دیا:

>جی، کون؟

>

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

دوسری طرف سے جلدی ہی جواب آیا:

>میرے کالج کے بہت اسائنمنٹس جمع ہو گئے ہیں۔ لکھ دیں گی آپ؟ اپنی ہی تو انسٹا گرام پر کہا تھا نا کہ آپ فیس لے کر یہ کام کرتی ہیں؟

<

ماہ نور نے جواب دیا:

>آپ لڑکی ہیں یا لڑکا؟

<

دوسری طرف سے جواب آیا:

>میں لڑکی ہوں۔

<

ماہ نور نے میسج کیا:

>نام کیا ہے آپ کا؟

<

دوسری طرف سے میسج آیا:

>مشائم دورانی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

<

ماہ نور نے فوراً میسج کیا:

>سوری، آپ سے شاید نمبر غلط ہوا ہے۔ میں بھی ایک لڑکی ہوں اور میں اسائنمنٹس نہیں لکھتی۔

<

مشائم نے کہا:

>کیا؟ ایک منٹ! میں نمبر چیک کرتی ہوں۔

<

مشائم نے نمبر چیک کیا تو واقعی غلط تھا۔

اُس نے جلدی سے میسج کیا:

>اُف! سوری! واقعی نمبر غلط ہوا ہے مجھ سے۔ سوری! سوری!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

<

ماہ نور نے جواب دیا:

>It's okay(کوئی بات نہیں)۔

<

مشائم نے پوچھا:

Posted On Kitab Nagri

>آپ کا نام کیا ہے؟

<

ماہ نور نے میسج کیا:

>ماہ نور عثمانی۔

<

مشائم نے میسج کیا:

>ماشاءاللہ! بہت پیارا نام ہے۔

<

ماہ نور نے کہا:

>تھینک یو۔

<

ماہ نور نے سوچ کر میسج کیا:

>کتنے اسائنمنٹس ہیں؟ مجھے بتائیں، اگر کم ہیں تو میں مدد کر سکتی ہوں۔

<

مشائم کی کال اور دوستی کا آغاز

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

یہ میسج دیکھتے ہی مشائم کی کال آ گئی۔

ماہ نور نے کال ریسیو کی اور بالکونی میں نکل آئی۔ اُس نے کہا، "السلام علیکم۔"

مشائم نے جواب دیا، "وعلیکم السلام! کیسی ہیں آپ؟"

"جی الحمدللہ، آپ کیسی ہیں؟" ماہ نور نے پوچھا۔

مشائم نے کہا، "میں بھی ٹھیک ہوں۔"

یوں دونوں کی باتیں شروع ہو گئیں اور وہ تقریباً ایک گھنٹے تک باتیں کرتی رہیں۔ اس دوران، مشائم نے اپنے اسائنمنٹس کا مسئلہ بھی ماہ نور کو بتا دیا۔

ماہ نور نے کہا، "دو دن میں تیار ہو جائیں گے۔"

ایک گھنٹے بات کرنے کے بعد دونوں نے کال کاٹ دی۔

ماہ نور کو مشائم کی باتیں بہت اچھی لگیں۔

دوسری طرف، مشائم کو بھی ماہ نور بہت اچھی لگی اور وہ خوشی سے مسکرا رہی تھی۔

جرار افس سے گھر لوٹا، سیدھا اپنے کمرے میں گیا۔ کچھ دیر کے لیے بستر پر لیٹا، پھر اٹھ کر فریش ہونے کے لیے واش روم گیا۔ تازہ دم ہو کر وہ نیچے آیا۔ رات کا کھانا تیار تھا۔ وہ آ کر ڈائننگ ٹیبل پر بیٹھا، جہاں وجاہت صاحب، عائشہ خاتون، اور مشائم پہلے ہی موجود تھے۔

Posted On Kitab Nagri

عائشہ خاتون نے پیار سے بات کا آغاز کیا:"جری..."

جرار نے پیار سے کہا،"جی، مما؟"

"بیٹا، شادی کر لو اب..."عائشہ خاتون ابھی پوری بات کہہ ہی رہی تھیں کہ جرار نے فوراً روک دیا:

"مما، پلیز! پھر سے شروع مت ہونا۔ مجھے ان سب باتوں سے دور رکھیں۔"

عائشہ خاتون نے تھوڑا جذباتی ہو کر کہا،"بیٹا! کیا تم نہیں چاہتے کہ میں اپنے پوتوں پوتیوں کو دیکھوں؟ کتنے ارمان ہیں میرے۔"

وجاہت صاحب نے بیچ میں پڑ کر ماحول کو پر سکون کیا،"عائشہ، چھوڑو یہ باتیں! جب اس نے شادی کرنی ہو گی تو بتا دے گا۔"

عائشہ خاتون نے ناراض ہو کر کہا،"کیسے چھوڑ دوں؟ اس کی عمر کے لڑکوں کے دو دو تین تین بچے ہیں اور اس نے ابھی تک شادی نہیں کی!"

جرار نے شرارت سے کہا،"مما! تو کیا ہوا؟ میں بچے اڈاپٹ کر لوں گا!"

یہ سن کر وجاہت صاحب اور مشائم کا زوردار قہقہہ نکل گیا۔ عائشہ خاتون کا دل چاہا کہ وہ اُس کے کان کے نیچے دو لگا دیں۔

اسی اثناء میں، مشائم نے اپنا موبائل اٹھایا اور ماہ نور سے میسج پر بات کرنے لگی۔ ایک ہی دن میں دونوں کی دوستی پکی ہو گئی تھی۔ وہ میسج میں شرارتی باتیں کر رہی تھیں۔"پتا نہیں، آگے کیا ہو گا؟"

Posted On Kitab Nagri

مشائم میسج کر رہی تھی اور ساتھ میں ہنس رہی تھی۔ جرار نے اُسے دیکھا جو موبائل میں گم ہو کر ہنس رہی تھی۔

جرار نے پوچھا، "ایسا کیا دیکھ رہی ہو جو ہنس رہی ہو؟"

مشائم نے لاپرواہی سے کہا، "کچھ نہیں، بھائی! دوست سے بات کر رہی ہوں۔"

وجاہت صاحب اور عائشہ خاتون نے چونک کر مشائم کو دیکھا۔ جرار بھی آنکھیں چھوٹی کر کے اُسے دیکھ رہا تھا۔

مشائم نے تینوں کو دیکھا جو اسے یوں گھور رہے تھے، "کیا ہوا؟ آپ سب ایسے کیوں دیکھ رہے ہیں؟"

وجاہت صاحب نے پوچھا، "تم تو دوست نہیں بناتیں! تو یہ کون ہے؟"

مشائم نے پھر پوری بات بتائی کہ کیسے وہ اسائنمنٹ والے کو میسج کر رہی تھی اور غلطی سے وہ میسج کسی لڑکی کو چلا گیا اور اب ان کی دوستی ہو گئی ہے۔

جرار نے ناگواری سے کہا، "مت کرو بات ان لوگوں سے۔ پراڈی لوگ ہوتے ہیں یہ۔"

مشائم نے دفاع کرتے ہوئے کہا، "ارے بھائی! مجھے کال پر بات کی تھی، وہ اتنی معصوم لگ رہی تھی! آواز سے ہی پتہ چلتا ہے کہ سامنے سے کتنی معصوم ہو گی۔"

خیر، کھانا کھا کر سب اپنے اپنے کمرے میں چلے گئے۔ مشائم نے فوراً ماہ نور کو کال کیا اور گھنٹوں باتیں کرنے لگیں۔

Posted On Kitab Nagri

اب دوستی کی ڈور جُڑ چکی ہے۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 75005

Posted On Kitab Nagri

دن گزرتے گئے، اور ماہ نور اور مشائم کی دوستی مزید گہری ہوتی چلی گئی۔ اب حال یہ تھا کہ جب دونوں ایک دوسرے سے بات نہیں کرتیں تو ان کا وقت نہیں گزرتا تھا۔

مشائم نے ایک دن ماہ نور کو اپنے گھر آنے کی ضد کی۔

ماہ نور نے جواب دیا، "نہیں یار، مما اجازت نہیں دیں گی۔"

لیکن مشائم مسلسل ضد کر رہی تھی۔

ماہ نور نے آخر کہا، "ٹھیک ہے! میں کچھ کرتی ہوں، اگر مما سے اجازت مل گئی تو آجاؤں گی۔"

یہ سن کر مشائم بہت خوش ہو گئی۔

ماہ نور لاؤنج میں آئی، جہاں غزال خاتون اور شاندانہ جسے ماہ نور وفا کہتی تھی بیٹھی باتیں کر رہی تھیں۔

ماہ نور نے کہا، "مما، وہ میری دوست ہے نا مشائم، وہ بہت ضد کر رہی ہے کہ ہم اس کے گھر آجائیں۔"

غزال خاتون نے فوراً کہا، "کوئی ضرورت نہیں جانے کی۔"

ماہ نور نے دل شکستہ ہو کر کہا، "مما، دوست ہے میری! پلیز جانے دیں۔"

غزال خاتون نے تھوڑا غصے سے کہا، "مینو، ضد نہیں کرو۔ میں نے کہہ دیا نا، نہیں!"

شاندانہ ماہ نور کی چچی جو کہ ماہ نور سے بہت پیار کرتی تھی، ماہ نور نے کہا، "مما، وفا بھی چلی جائے گی میرے ساتھ۔"

Posted On Kitab Nagri

شاندانہ نے کہا، "نہیں مینو، عبداللہ بیمار ہے۔ میں نہیں جا سکتی۔"

غزال نے ذرا غصے سے کہا، "مینو، اب میں تمہارے منہ سے جانے کی بات نہ سنوں۔"

ماہ نور اُٹھ کر اپنے کمرے میں چلی گئی، اب اُسے پتا تھا کہ کیا کرنا چاہیے۔

تھوڑی دیر بعد ماہ نور اپنی مورے کے کمرے میں آئی۔ دادی نے دیکھتے ہی کہا، "آؤ میری بچی!"

ماہ نور نے اُن کی گود میں سر رکھا اور پھر اٹھ کر دادی کے پاؤں دبانے لگی اور کہا، "میری پیاری مورے، آپ کی طبیعت کیسی ہے؟"

مورے نے مسکراتے ہوئے ماہ نور کو گھورا اور کہا، "پُتر، میں خوب سمجھ رہی ہوں کہ جو تم یہ مکھن لگا رہی ہو، اس میں ضرور تمہاری کوئی بات ہے۔ تم مجھ سے کچھ منگواؤ گی۔"

ماہ نور نے اُن کا ہاتھ پکڑ کر کہا، "میری پیاری مورے! آپ کے علاوہ تو میری کوئی سنتا ہی نہیں! ایک آپ ہی ہیں جو میرے دل کی بات سمجھ جاتی ہیں۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مورے نے پیار سے کہا، "اچھا، بولو! کیا چاہیے؟"

"مورے، میری دوست نے مجھے اپنے گھر بلایا ہے، اور مما اجازت نہیں دے رہیں۔"

مورے نے فیصلہ کُن انداز میں کہا، "کوئی بات نہیں، تم چلی جانا! کوئی تمہیں روک کر تو دکھائے!"

ماہ نور نے خوشی سے کہا، "ہائے! میری پیاری مورے! بہت اچھی ہیں آپ!"

Posted On Kitab Nagri

ماہ نور اپنے کمرے میں گئ اور مشائم کو میسج کیا: "کل آؤں گی!"

مشائم بھی بہت خوش ہو گئی۔

مشائم خوشی سے اچھلتی ہوئی نیچے آئی، جہاں عائشہ اور وجاہت صاحب بیٹھے ہوئے تھے۔

مشائم نے خوشی سے چھلانگ لگاتے ہوئے کہا، "ماما، پاپا! میری دوست مینو کل آئے گی یہاں!" مشائم خوشی سے اچھل رہی تھی۔

عائشہ خاتون نے کہا، "یہ تو بہت اچھی بات ہے۔ ہم بھی تمہاری دوست سے ملیں گے، جس سے تم ہر وقت باتیں کرتی رہتی ہو۔"

وجاہت صاحب نے بھی کہا، "ہاں بھائی، ہم بھی مل لیں گے۔"

تب ہی جرار آیا اور سب کے ساتھ بیٹھ گیا۔ اُس نے پوچھا، "کیا باتیں ہو رہی ہیں؟"

مشائم نے کہا، "بھائی، کل میری وہ دوست آئے گی یہاں!"

جرار کو اس بات میں کچھ دلچسپی نہیں تھا، اس لیے اُس کچھ خاص نہیں کہا۔

صبح الارم کی آواز سے ماہ نور کی آنکھ کھلی۔ آج اتوار تھا اور آج ہی اُسے مشائم کے گھر جانا تھا۔ وہ فوراً اُٹھی اور واشروم کی طرف گئی۔

Posted On Kitab Nagri

تھوڑی دیر بعد وہ تیار ہو کر نیچے آئی اور ناشتے کے لیے ڈائننگ ٹیبل پر بیٹھ گئی۔ غزال خاتون ابھی بھی ماہ نور سے ناراض تھیں کہ اُس نے مع کے باوجود مورے کو کیوں بتایا، لیکن ماہ نور کو کوئی پرواہ نہیں تھی۔ جب مورے نے جانے کو کہہ دیا، تو کوئی نہیں روک سکتا۔

ماہ نور نے ناشتہ کیا اور اُٹھ کر کمرے میں مزید تیار ہونے کے لیے چلی گئی۔

ماہ نور نے لیموں پیلے رنگ کی فراک پہنی تھی، اور بال باندھے ہوئے تھے۔ ماہ نور میک اَپ نہیں کرتی تھی، بلکہ اسے میک اَپ سے چِڑ تھی۔ وہ ایک پٹھانی تھی، اور پٹھان تو ہوتے ہی قدرتی طور پر خوبصورت ہیں۔ اُس نے پیلا دوپٹہ اوڑھا، اپنا موبائل لیا اور نیچے آ گئی۔

اُس نے کہا، "مورے، داجی، میں جا رہی ہوں۔ مما اور وفا تو مارکیٹ گئی ہیں، آپ اُنہیں بتا دیجیے گا۔"

داجی اور مورے نے اُسے دعاؤں کے ساتھ رخصت کیا۔

ماہ نور ایک رکشے میں بیٹھی اور ایڈریس دیا۔ حالانکہ اُن کے گھر میں گاڑی تھی، لیکن ماہ نور اُس میں نہیں جا رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دوسری طرف، مشائم ابھی تک سو رہی تھی۔ عائشہ خاتون کمرے میں آئیں، "بیٹا، مشائم! اُٹھ جاؤ، آج تمہاری دوست بھی آ رہی ہے۔"

یہ سن کر مشائم جلدی سے اُٹھ گئی اور فریش ہونے چلی گئی۔

Posted On Kitab Nagri

ماہ نور، مشائم کے گھر پہنچی، رکشے والے کو پیسے دے کر اُتری اور گھر کے دروازے کی طرف بڑھی۔

گارڈ نے دروازہ کھولا، اور ماہ نور اندر داخل ہو گئی۔

مشائم کو شاید کھڑکی سے پتا چل گیا تھا، وہ اندر سے دوڑتی ہوئی باہر آئی۔ ماہ نور کو دیکھا اور بھاگ کر اُسے گلے لگالیا۔ دونوں بہت اچھے سے ملیں۔

مشائم، ماہ نور کو اندر لے گئی۔ عائشہ خاتون کچن سے باہر آئیں۔ ماہ نور نے اُنہیں سلام کیا، عائشہ بھی بہت اچھے سے ملیں۔

مشائم، ماہ نور کو لاؤنج میں لے گئی اور دونوں بیٹھ گئیں۔

مشائم نے مسکراتے ہوئے کہا، "تم تو واقعی بہت خوبصورت ہو!"

ماہ نور نے بھی مسکراتی ہوئی کہا، "اور تم بھی بہت خوبصورت ہو!"

دونوں دوستیں باتیں کرنے لگیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تھوڑی دیر بعد وجاہت صاحب اندر آئے۔ ماہ نور انہیں دیکھ کر کھڑی ہو گئیں اور ادب سے سلام کیا۔

وجاہت صاحب نے بھی پیار سے جواب دیا۔

عائشہ خاتون چائے لے آئیں اور ساتھ میں بسکٹ، سنیکس وغیرہ بھی۔

ماہ نور نے چائے پی اور مشائم نے کہا، "چلو، میرے روم میں چلتے ہیں۔"

Posted On Kitab Nagri

اور دونوں دوستیاں باتیں کرتی ہوئی مشائم کے روم میں چلی گئیں۔

ماہ نور اور مشائم دونوں بیڈ پر بیٹھی تھیں اور کمرے کی خوبصورتی پر بات کر رہی تھیں۔

ماہ نور: کمرے کی تعریف کرتے ہوئے کہا واہ! تمہارا روم تو بہت خوبصورت ہے۔ تمہارا ذوق بہت اچھا ہے۔

مشائم: ہنستے ہوئے کہا شکریہ! اور ویسے، ایک غلطی سے کیے ہوئے میسج سے ہماری اتنی گہری دوستی ہو گئی! یہ سب کتنا دلچسپ ہے۔

ماہ نور: مسکرا کر کہا ہاں! میں تو ایسے اَن جان نمبر پر جواب نہیں دیتی۔ شاید دوستی ہونی ہی تھی، اس لیے جواب دے دیا۔

مشائم: ماہ نور کی طرف جھک کر، پیار سے اُس کے گال کھینچتے ہوئے کہا ویسے، تم واقعی بہت خوبصورت ہو! جیسا میں نے سوچا تھا، اُس سے بھی زیادہ خوبصورت ہو۔

ماہ نور: تم بھی بہت زیادہ خوبصورت ہو۔

ماہ نور نے کہا، "چلو، نیچے چل کر باقی گھر بھی دیکھتے ہیں۔ مجھے تمہارا لاؤنج اور ڈیکوریشن بہت پسند آئی ہے۔"

Posted On Kitab Nagri

مشائم: بیڈ سے اٹھتے ہوئے کہا ٹھیک ہے۔ تم جاؤ، میں بس آ رہی ہوں۔

"اچھا، ٹھیک ہے،" ماہ نور کمرے سے باہر نکل گئی۔

ماہ نور دھیان سے گھر کی خوبصورتی کو دیکھتے ہوئے جا رہی تھی کہ اچانک کسی سے زور سے ٹکرا گئی۔

ٹکراؤ اتنا شدید تھا کہ ماہ نور گرنے ہی والی تھی کہ اُسی شخص نے کمر سے تھام کر اُسے گرنے سے بچا لیا۔

ماہ نور نے غصے میں اوپر دیکھے بغیر کہا، "آہ! میری ناک توڑ دی ظالم نے!"

وہ سنبھل کر کھڑی ہوئی اور اوپر دیکھا۔

ماہ نور نے دیکھا، اور دوسری طرف جرار نے بھی دیکھا۔

جرار نے چونک کر کہا: "تم!"

ماہ نور نے حیرت سے کہا: "آپ!"

جرار نے اپنی روب دار آواز میں پوچھا، "تم یہاں کیا کر رہی ہو؟"

تب ہی مشائم کمرے سے باہر آئی۔ اُس نے دونوں کو ایک ساتھ کھڑے دیکھا تو خوشی سے چیخ پڑی:

"ہائے! آپ دونوں مل گئے؟"

مشائم نے فوراً تعارف کرایا: "بھائی! یہ میری دوست ماہ نور ہے۔ اور مینو، یہ میرے بھائی جرار درانی ہیں۔"

Posted On Kitab Nagri

یہ سن کر ماہ نور کا منہ کھلا کا کھلا رہ گیا۔ یہ کھڑوس، مشائم کا بھائی تھا!

جرار نے کوئی ردِ عمل نہیں دیا اور خاموشی سے تیزی سے اپنے کمرے کی طرف چلا گیا۔

ماہ نور نے سے مشائم کی طرف دیکھا اور فوراً کہا، "یہ کھڑوس تمہارا بھائی ہے؟"

مشائم نے حیرت سے پوچھا، "کیا؟ تم... تم اس سے پہلے ملی ہو؟"

دونوں لاؤنج میں آ گئیں اور ماہ نور نے میں ساری بات بتائی کہ کیسے اُس دن سڑک پر اُس کا ایکسیڈنٹ ہوتے ہوتے بچا تھا اور جرار نے کیسے اُس کی توہین کی تھی۔

مشائم ساری کہانی سن کر ہنسی جا رہی تھی۔ وہ مشکل سے اپنی ہنسی روک کر بولی، "ہاہاہا! بھائی ایسے ہی ہیں! مگر وہ دل کے بُرے نہیں ہیں۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عائشہ خاتون نے کھانا تیار کیا تو ماہ نور اور مشائم کھانے کے لیے ڈائننگ ٹیبل پر آ گئیں۔ وجاہت صاحب اور عائشہ خاتون بھی بیٹھ گئے۔

ماہ نور اپنی خوشگوار باتوں سے سب کو ہنسا رہی تھی، اور وجاہت صاحب اور عائشہ خاتون کو ماہ نور بہت پسند آ چکی تھی۔

عائشہ خاتون نے کھانے کے دوران پیار سے پوچھا، "اچھا بیٹا، فیملی میں کون کون ہیں؟"

Posted On Kitab Nagri

ماہ نور ابھی اپنے خاندان کے بارے میں بتا ہی رہی تھی کہ اُس کے موبائل پر کال آئی۔ماہ نور نے موبائل دیکھا۔

وجاہت صاحب نے کہا،"بیٹا،اگر ضروری کال ہے تو اُٹھالو۔"

ماہ نور نے کال اُٹھائی اور کان سے لگایا۔

"ہیلو مورے،زابہ زر درزم سہی دَ۔"(ہیلو مورے،میں جلد ہی آجاؤں گی،بس ٹھیک ہے)

ماہ نور نے خالص پشتو میں بات کی اور کال بند کر دی۔

اُس نے جیسے ہی فون رکھا،اُس نے دیکھا کہ عائشہ خاتون،وجاہت صاحب،مشائم،اور یہاں تک کہ جرار بھی،حیرت سے اُسے دیکھ رہے تھے۔

ماہ نور نے سب کو دیکھا جو اسے یوں گھور رہے تھے،اور پوچھا،"کیا ہوا؟ آپ لوگ ایسے کیوں دیکھ رہے ہیں؟"

وجاہت صاحب نے حیرت سے پوچھا،"کیا تم نے ابھی پشتو میں بات کی؟"

ماہ نور نے جواب دیا،"جی،میری دادی(مورے)کی کال تھی تو انہی سے بات کر رہی تھی۔"

مشائم نے خوشی سے کہا،"اس کا مطلب ہے تم پٹھان ہو!"

ماہ نور نے مسکرا کر کہا،"ہاں،میں پٹھانی ہوں!"

مشائم:تو تم نے مجھے بتایا کیوں نہیں!

Posted On Kitab Nagri

ماہ نور: ہاں، میرا تو کبھی دھیان ہی نہیں گیا، اور تم نے پوچھا نہیں۔

عائشہ خاتون: لیکن تم تو اتنی صاف اردو بول رہی تھی کہ ہمیں تو ذرا بھی پتا نہیں چلا۔

مشائم: ہاں! تمہارے ساتھ بات کرتے ہوئے مجھے بھی ذرا سا نہیں لگا کہ تم پٹھان ہو۔

ماہ نور نے کہا، "ہاں، میں پٹھانی ہوں۔"

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 75005

عائشہ خاتون نے پیار سے کہا، "اچھا، اس لیے تم اتنی خوبصورت ہو!"

ماہ نور نے کہا، "آنٹی، یہ آپ کی محبت ہے اسل ئے پیارے لگ رہی ہوں۔"

جرار اپنا کھانا کھا رہا تھا، نہ کوئی بات کر رہا تھا، بس اپنا کھانا کھانے میں مگن تھا۔ مگر ماہ نور کی پشتو نے اُس کے اندر کچھ تجسس ضرور پیدا کیا تھا۔

ماہ نور نے اب شرارت کے موڈ میں آکر کہا: "او، مڑا مشائم! ہم کو بریانی تو دے!"

ماہ نور نے یہ جملہ مذاقی پٹھان اسٹائل میں کہا تو عائشہ خاتون، وجاہت صاحب، اور مشائم سب ہنسنے لگے۔

کھانے کے بعد سب وہیں بیٹھے تھے اور ماہ نور کی باتیں سن رہے تھے۔

ماہ نور کو یاد آیا، "اوہ! آنٹی، میں تو بھول ہی گئی تھی! آپ نے پوچھا تھا نا کہ فیملی میں کون کون ہے؟"

ماہ نور نے بتایا، "میرے دادا، دادی ہیں، اور ماما، پاپا ہیں، اور چچا، چچی ہیں۔ اُن کے دو بچے ہیں، میرے کزنز۔ ایک کزن کا نام عبد اللہ ہے اور دوسری کا نام مینل ہے۔ لیکن... عبد اللہ بیمار ہے۔"

عائشہ خاتون نے پوچھا، "کیا مطلب؟ کیسے بیمار ہے؟"

Posted On Kitab Nagri

یہ بتاتے ہوئے ماہ نور کی آنکھیں نم ہو گئیں۔"وہ ابھی صرف چھ سال کا ہے۔اُس کی کڈنی میں پتھر (Stones)ہیں بچپن سے۔بہت آپریشنز کرائے ہیں، لیکن ابھی بھی ٹھیک نہیں ہے۔"

وجاہت صاحب اور عائشہ خاتون کو بھی بہت دکھ ہوا۔وجاہت صاحب نے سنجیدگی سے کہا،"اللہ بچے کو جلد صحت یاب کرے اور صحت عطا کرے۔"

"آمین،"ماہ نور نے دکھی دل سے کہا۔

ماہ نور نے فوراًماحول بدلا اور کہا،"آنٹی،اب مجھے بہت دیر ہو گئی ہے۔مجھے گھر جانا ہو گا۔اگر زیادہ دیر کی،تو ماما میرا قیمہ بنادیں گی!"

یہ سن کر وجاہت صاحب،عائشہ خاتون اور مشائم ہنسنے لگے۔

عائشہ خاتون نے پیار سے کہا،"ہاں بیٹا،جرار تمہیں لے جائے گا۔"

ماہ نور نے یہ سن کر جرار کی طرف دیکھا اور جلدی سے کہا،"ن... نہیں، نہیں آنٹی!میں خود چلی جاؤں گی۔"

وجاہت صاحب نے فیصلہ سُنایا،"نہیں بیٹا،جرار لے جائے گا۔جرار!ماہ نور کو اسکی گھر لے جاؤ۔"

جرار کا بالکل موڈ نہیں تھا،لیکن والد کے کہنے پر اس نے بغیر کسی بحث کے کہا،"جی،پاپا۔"

عائشہ خاتون نے ماہ نور سے کہا،"بیٹی،تمہارے ساتھ یہاں بہت اچھا وقت گزرا۔یہاں آتی رہنا۔"

Posted On Kitab Nagri

ماہ نور نے کہا، "جی آنٹی، کیوں نہیں! لیکن اب آپ لوگ بھی آئیں گے ہمارے گھر، ٹھیک ہے؟"

عائشہ خاتون نے ہنستے ہوئے کہا، "ہاں، کیوں نہیں بیٹا!"

جرار باہر نکل چکا تھا اور گاڑی میں انتظار کر رہا تھا۔

ماہ نور نے وجاہت صاحب سے کہا، "ویسے انکل، یہ جو کھڑوس ہے نا... میرا مطلب ہے آپ کا بیٹا... یہ آپ کا اپنا ہی بیٹا ہے؟"

عائشہ اور وجاہت حیران ہو کر ماہ نور کو دیکھنے لگے۔

وجاہت صاحب نے پوچھا، "کیوں؟"

تب ہی باہر سے ہارن کی آواز آئی

ماہ نور نے سب سے اجازت لی اور مشائم سے گلے مل کر الوداع کہا۔ جاتے ہوئے ماہ نور نے کہا، "انکل، یہ سب مشائم بتا دے گی۔"

ماہ نور باہر نکل کر گاڑی میں بیٹھی اور جرار نے گاڑی روانہ کر دی۔

ماہ نور کے جانے کے بعد، مشائم نے وجاہت صاحب اور عائشہ خاتون کو ساری بات بتائی کہ ماہ نور اور جرار کیسے ملے تھے، اور سڑک پر کیا ہوا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

وجاہت اور عائشہ یہ سن کر ہنسنے لگے۔

عائشہ خاتون نے پیار سے کہا، "بہت پیاری بچی تھی اور بہت پیاری باتیں کر رہی تھی۔"

وجاہت صاحب نے کہا، "ہاں، جب دل صاف ہو تو ایسی ہی ہوتی ہے۔"

گاڑی کے اندر گہری خاموشی چھائی ہوئی تھی۔

تھوڑی دیر بعد، ماہ نور نے جرار کی طرف دیکھا اور ماحول کی سنجیدگی کو توڑتے ہوئے کہا، "ویسے، کتنی حیرت کی بات ہے نا؟"

جرار نے بغیر دیکھے، سرد لہجے میں کہا، "کیا؟"

ماہ نور نے کہا، "یہی کہ میری اور مشائم کی دوستی کیسے ہوئی، اور آپ کھڑوس مشائم کے بھائی ہیں۔ ویسے آنٹی، انکل، مشائم کتنے اچھے ہیں! پتا نہیں آپ کس پر چلے گئے! کھڑوس!"

اُس کے بار بار 'کھڑوس' کہنے پر، جرار کے ضبط کا پیمانہ لبریز ہو گیا۔ اُسے شدید غصہ آیا اور اُس نے جھٹکے سے گاڑی روکی۔

جرار نے ماہ نور کا بازو پکڑا اور سرد آواز میں کہا، "اپنی زبان بند کرو! سمجھی؟ بار بار مجھے کھڑوس مت کہو! ورنہ زبان کاٹ دوں گا!"

Posted On Kitab Nagri

ماہ نور کو اُس کی انگلیاں اپنے بازو میں گہرائی تک گُھس کر درد دیتے ہوئے محسوس ہوئیں۔

ماہ نور کی بڑی بڑی آنکھوں میں اب ڈر تھا۔ درد کی وجہ سے آنکھوں میں آنسو آ گئے اور وہ رندھی ہوئی آواز میں بولی:

"چھ... چھوڑیں! د... درد ہو رہا ہے۔"

اُس کی آنکھوں میں آنسو دیکھ کر، جرار کو اپنے دل میں تکلیف کا احساس سا ہوا۔

جرار نے جھٹکے سے اُس کا بازو چھوڑا۔

ماہ نور خود کو سمیٹ کر گاڑی کے دروازے سے لگ گئی۔ اُسے پہلی بار جرار سے شدید خوف محسوس ہوا تھا۔

جرار نے گاڑی دوبارہ چلائی۔

اب ماہ نور تمام راستے خاموش رہی۔ اُس کی آنکھوں میں آنسو تھے اور درد ابھی تک اُس کے بازو میں محسوس ہو رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ماہ نور کا گھر آ گیا۔ اس نے اپنی آنکھیں صاف کیں تا کہ کوئی آنسو یا خوف نظر نہ آئے۔ وہ تیزی سے گاڑی سے نیچے اتری اور غصے میں آ کر گاڑی کا دروازہ بہت زور سے بند کیا اور اندر کی طرف بھاگ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

جرار نے اُس کے غصے بھرے رویے کو دیکھا تو اُس کے ہونٹوں پر ہلکی سی مسکراہٹ آئی، جسے اُس نے جلدی سے دبا دیا۔ اُس کے ذہن میں ابھی بھی ماہ نور کی ڈر سے بھری ہوئی بڑی آنکھیں گھوم رہی تھیں۔ اُس نے فوراً گاڑی روانہ کی۔

ماہ نور نے گھر جا کر سب کو سلام کیا اور سب کے ساتھ بیٹھ گئی۔ اگرچہ اُس کا دل ابھی بھی تھوڑا غمگین تھا، لیکن وہ خود پر قابو رکھتی تھی۔
اور مشائم کے خاندان کی تعریفیں کرنے لگی۔ اُس نے بتایا کہ آنٹی، انکل اور مشائم کتنے اچھے ہیں اور کتنی پیار محبت سے ملے ہیں۔

جرار گھر پہنچا اور سیدھا اپنے کمرے میں آیا۔ اُس نے اپنا لیپ ٹاپ اُٹھایا اور افس کا کام شروع کر دیا۔ وہ ہمیشہ کی طرح اپنے کام میں مگن ہو گیا، لیکن کہیں نہ کہیں اُس کے ذہن میں ماہ نور کی وہ معصوم آنکھیں رہ گئی تھیں۔

Posted On Kitab Nagri

جرار لیپ ٹاپ پر کام کر رہا تھا کہ اُس کے موبائل پر کال آئی۔ اُس نے دیکھا کہ یہ اُس کے کزن ہارون دورانی کی کال تھی۔

جرار نے کال اُٹھائی۔ سلام دعا کے بعد ہارون نے شرارت سے کہا، "ویسے یار، کہاں اتنا مصروف ہو گئے! بندہ کسی کا حال چال پوچھ لے! تم تو بس اپنی محبوبہ کے ساتھ ہر وقت مصروف ہوتے ہو۔"

ہارون، جرار کے کام کو ہی اُس کی محبوبہ کہہ کر چھیڑتا تھا۔

جرار نے مصنوعی بے زاری سے کہا، "بکو! کال کیوں کی؟"

ہارون نے بھی مصنوعی غصے سے کہا، "سالے! تمیز سے بات کرو مجھ سے۔ بہنوئیں ہوں تمہارا!"

جرار نے کہا، "چپ کرو! عزت تمہیں سوٹ نہیں کرتی۔ اب بکو، ورنہ کال بند کرتا ہوں۔"

ہارون نے کہا، "سالے! کل میں آرہا ہوں، تو مجھے لینے ایئرپورٹ آجانا۔ اور ہاں! ماما پاپا کو پتا نہ چلے، یہ سرپرائز ہے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جرار نے کہا، "اچھا، ٹھیک ہے، آجاؤں گا۔"

کچھ دیر مزید بات کرنے کے بعد دونوں نے کال بند کر دی۔

ہارون دورانی، جرار دورانی کا کزن تھا۔ دونوں کی عمریں تقریباً ہم عمر تھیں، بس جرار دو ماہ بڑا تھا۔ دونوں کی دوستی بھی بہت اچھی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

ہارون کے ماں باپ بچپن میں ہی ایک حادثے میں اللہ کو پیارے ہو گئے تھے، تب سے وجاہت صاحب اور عائشہ خاتون نے اُسے اپنے بچوں کی طرح پالا تھا۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

www.kitabnagri.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 75005

Posted On Kitab Nagri

ہارون بزنس کے کام سے ترکی گیا ہوا تھا۔ جرار اور ہارون دونوں مل کر فیملی کا بزنس سنبھال رہے تھے۔ ہارون کی بھوری آنکھیں تھیں، رنگت جرار کی طرح دودھ جیسی سفید، قد چھ فٹ اور وہ بھی سنجیدہ اور روب دار تھا، لیکن گھر میں وہ بہت ہی نرم اور پیار کرنے والا تھا۔

کھڑوس اور سڑا ہوا کریلا

ماہ نور اپنے کمرے میں آچکی تھی اور ابھی بستر پر بیٹھی تھی کہ اُس کے موبائل پر مشائم کی کال آگئی۔

مشائم: ہیلو! مینو! خیریت سے گھر پہنچ گئی تھی؟ سب ٹھیک ہے؟

ماہ نور: کال ریسیو کرتے ہوئے کہا، پیار سے ہاں میشی! میں خیریت سے پہنچ گئی۔

مشائم کو ماہ نور کا میشی کہنا بہت اچھا لگا۔

مشائم: مسکرا کر کہا واہ! میشی! مجھے یہ نام بہت پسند آیا!

ماہ نور: نے کہا میشی! یہ تمہارا بھائی مرچی کھاتا ہے کیا؟ جو ہر وقت سڑا ہوا کریلا بنا رہتا ہے!

مشائم: حیران ہوئے اور کہا کیا ہوا! بھائی نے کچھ کہا؟

ماہ نور: معصومیت سے کہا ہائے! پتا ہے میشی، اُس نے اتنی زور سے میرا بازو پکڑا تھا، مجھے لگا میرا بازو ٹوٹ جائے گا۔

Posted On Kitab Nagri

مشائم کو ماہ نور کی یہ معصومیت سن کر اُس پر بہت پیار آیا۔

مشائم: مینو! تم فکر نہ کرو۔ جب اگلی دفعہ گھر آؤ گی نا، تو بھائی تم سے معافی مانگے گا۔ میں ابھی بھائی کی خبر لیتی ہوں کہ کیسے میری اکلوتی دوست کے ساتھ ایسا کیا!

ماہ نور یہ سن کر ہنسنے لگی۔

دونوں سہیلیوں نے پھر بہت دیر تک باتیں کیں اور ہنسی مذاق کے بعد کال بند کر دی۔

جرار ابھی لیپ ٹاپ پر کام میں مگن تھا۔ تبھی اُس کے کمرے کا دروازہ کُھلا۔

جرار نے دیکھا، سامنے میشی کھڑی تھی۔

جرار: کیا ہوا میشی بچے؟ تم یہاں؟

میشی: اندر آئی اور ناراضگی سے کہا بھائی! آپ نے میری دوست کے ساتھ ایسا کیوں کیا؟

جرار نے چہرے پر معصومیت لاتے ہوئے دیکھا، "کیا کیا میں نے؟"

میشی: آنکھیں چھوٹی کر کے کہا بھائی! زیادہ معصوم مت بنیں! آپ نے میری مینو کا بازو زور سے پکڑا تھا۔

جرار: اُس نے شکایت کی ہے میری؟

Posted On Kitab Nagri

میشی: آواز میں پیار تھا نہیں! وہ تو اتنی معصومیت سے بتا رہی تھی کہ مجھے تو اُس پر بہت پیار آیا۔ اُسے لگا کہ اُس کا بازو ٹوٹ جائے گا۔ آپ نے ایسا کیوں کیا؟

میشی: اب حکم کے انداز میں بولی اب جب وہ ہمارے گھر دوبارہ آئے گی نا، تو آپ اُس سے معافی مانگیں گے!

جرار نے اپنی بھنویں چڑھا کر میشی کو گھورا، "میں کیوں معافی مانگوں؟"

میشی: فوری دھمکی دیتے ہوئے کہا بھائی! اگر آپ نے معافی نہیں مانگی، تو میں آپ سے بات نہیں کروں گی!

جرار اپنی بہن کو ناراض نہیں کرنا چاہتا تھا:

"اچھا، اچھا! مانگ لوں گا معافی! اب خوش؟"

میشی سُن کر سچ میں خوش ہو گئی اور زور سے ایک مسکراہٹ کے ساتھ کمرے سے نکل گئی۔

جرار نے دروازہ بند کیا۔ اُس نے ایک ٹھنڈی سانس لی اور چہرے پر گہرا مسکراہٹ ایا۔

اگلی صبح جرار معمول کے مطابق نیچے ڈائننگ ٹیبل پر ناشتے کے لیے آیا۔ وہ اور وجاہت صاحب (اخبار پڑھ رہا تھا اور عائشہ خاتون کچن میں کام کر رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

جرار اپنا ناشتہ کر رہا تھا، اس کے چہرے پر سنجیدگی تھی۔

عائشہ خاتون: کچن سے آواز دیتے ہوئے کہا بیٹا! تمہارا آج کوئی ضروری آؤٹ آف سٹی کام ہے کیا؟

جرار: جی مما، بس ایک ضروری میٹنگ ہے جس کے لیے جانا پڑے گا۔

جرار نے ناشتہ ختم کیا اور اپنی کرسی سے اُٹھ گیا۔

جرار: میں اب نکلتا ہوں، آپ دونوں اپنا خیال رکھیے گا۔

عائشہ خاتون: ٹھیک ہے بیٹا، احتیاط سے جانا۔

جرار نے سر ہلا کر اجازت لی اور چُپ چاپ گھر سے نکل کر اپنی گاڑی لے کر ایئرپورٹ کی طرف روانہ ہو گیا

جرار نے گاڑی پارکنگ میں رُکی۔ اُس نے نیچے اُتر کر اپنے کزن ہارون کا انتظار کیا۔ جرار کا چہرہ بے حسی کا شکار تھا، مگر اندر ہی اندر وہ ہارون سے ملنے کو بے چین تھا۔

کچھ دیر بعد، ہارون سوٹ کیس کے ساتھ باہر آتا دکھائی دیا۔ اُس کے چہرے پر ایک چمکدار مسکراہٹ تھی۔

ہارون نے جرار کو دیکھا اور زور سے آواز دی، "سالے!"

جرار کے چہرے پر ایک ہلکی سی مسکراہٹ آئی، جسے اُس نے فوراً دبا دیا۔ وہ آگے بڑھا۔

ہارون نے خوش دلی سے جرار کو زور سے گلے لگا لیا۔

Posted On Kitab Nagri

ہارون: یار! تم ہمیشہ ایسے ہی کھڑوس رہتے ہو یا میرا انتظار کر رہے تھے؟

جرار: خود کو سنبھالتے ہوئے کہا تم پہنچے یا نہیں۔ اس کی فکر تھی۔ چلو، جلدی چلو۔

ہارون: ہنستے ہوئے کہا اچھا! اچھا! میں جانتا ہوں، میرا بھائی مجھ سے بہت پیار کرتا ہے!

دونوں گاڑی میں بیٹھے۔ جرار نے گاڑی روانہ کی۔

ہارون: بزنس ٹرپ کیسا رہا، جرار؟ سب ٹھیک ٹھاک؟

جرار: سب ٹھیک ہے۔ تم اپنا بتاؤ۔ ترکی میں کیا نیا دیکھا؟

ہارون: نیا تو کیا دیکھا! بس وہی کام اور میٹنگز! ویسے، تمہارا یہ سنجیدہ مِزاج کم نہیں ہوا؟ تمہیں تو ایک بریک کی ضرورت ہے۔

جرار: جرار نے اُس کی طرف دیکھا میرا بریک میرا کام ہے۔ تم اُس فضولیت کی بات مت کرو جو تم کرتے ہو۔

www.kitabnagri.com

ہارون: مزاق کرتے ہوئے کہا ارے بھائی! مجھے میری 'نازنین' کی یاد آرہی تھی۔ تمہاری طرح صرف کاغذوں سے محبت نہیں ہے مجھے۔

جرار نے کچھ دیر خاموشی رکھی، پھر دھیمے سے کہا، "اب تم آگئے ہو تو، ہم سب مل کر کام دیکھیں گے۔ تب تک، آرام کرو۔"

Posted On Kitab Nagri

ہارون نے مسکرا کر سر ہلایا۔ اُس نے سمجھ لیا تھا کہ جرار پریشان ہے، لیکن اُس کی وجہ وہ نہیں بتائے گا۔ اور اِس طرح، دونوں کزن گھر کی طرف روانہ ہوئے، جن کے دلوں میں ایک دوسرے کے لیے پیار اور فکر تھی۔

جرار اور ہارون کی گاڑی آخر کار گھر کے پورچ میں رُکی۔ جرار نے گاڑی سے اُتر کر ہارون کا سامان نکالا۔ دونوں کزن ساتھ ساتھ لاؤنج کی طرف بڑھے۔

اندر، وجاہت صاحب صوفے پر بیٹھے کوئی کتاب پڑھ رہے تھے، اور عائشہ خاتون اُن کے پاس بیٹھی تھیں، انہیں معلوم نہیں تھا کہ ہارون آ چکا ہے۔

ہارون نے دروازے پر رُک کر جرار کی طرف دیکھا اور مسکرا کر چُپ رہنے کا اشارہ کیا۔

ہارون: خوش دلی سے آواز لگاتے ہوئے کہا ماما! پاپا! دیکھو تو کون آیا ہے!

عائشہ خاتون اور وجاہت صاحب دونوں نے چونک کر دروازے کی طرف دیکھا۔ ہارون کو دیکھتے ہی اُن کی آنکھیں کھلی کی کھلی رہ گئیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عائشہ خاتون: ایک دم حیرت سے بولی ہا... ہارون؟ میرا بیٹا! تم!

وجاہت صاحب: اُسی حیرت میں، اپنی کرسی سے کھڑے ہو کر کہا ارے! تم کب آئے؟ تم نے تو بتایا ہی نہیں!

ہارون ہنس پڑا۔ اُس نے آگے بڑھ کر سب سے پہلے عائشہ خاتون کو زور سے گلے لگا لیا۔

Posted On Kitab Nagri

ہارون: سرپرائز! میرا دل نہیں لگ رہا تھا، سوچا آپ سب کو حیران کر دوں۔ کیسا لگا میرا سرپرائز؟

عائشہ خاتون کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔ اُس نے ہارون کا ماتھا چوما۔

عائشہ خاتون: میرا بیٹا! بہت، بہت اچھا لگا۔ میرا دل خوش کر دیا۔ اللہ کا شکر ہے!

وجاہت صاحب نے بھی ہارون کو بہت پیار سے گلے لگایا۔

وجاہت صاحب: جب سے تم گئے تھے، گھر سونا لگ رہا تھا۔ اب جا کر ہمیں چین آیا۔

ہارون: ہنستے ہوئے کہا میں بالکل ٹھیک ہوں، پاپا!

عائشہ خاتون: چلو، اب تم دونوں آرام کرو۔ میں تمہارے لیے اچھا سا کھانا بنواتی ہوں۔

عائشہ خاتون اور وجاہت صاحب ابھی ہارون سے بات کر رہے تھے، جبھی تیزی سے سیڑھیوں سے نیچے میشی اُچھل کر آ رہی تھی۔ ا

میشی نے ہارون کو دیکھا تو وہ حیران رہ گئی،

اُس کے چہرے پر حیرانی تھی، کیونکہ ہارون کے آنے کا ذکر تو کسی نے نہیں کیا تھا۔

لیکن جلدی سے خود کو سنبھالا اور تیزی سے سلام کیا:

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میشی:"ا-السلام و علیکم،ہ...ہارون بھائی!"

ہارون تو میشی کو دیکھ کر جیسے سب کچھ بھُول گیا!وہ سلام تو کہہ گیا،لیکن میشی کا'بھائی'کہنا ہارون کے دل کو اچھا نہیں لگا۔اُس کا دل چاہا کہ وہ ابھی اُسے اُس کی ہوش ٹھکانے لگا دے،لیکن بعد میں سزا دینا کا سوچا۔

ہارون نے جلدی سے کہا،"میں روم میں جا رہا ہوں،فریش ہونے کے لیے۔"

ہارون تیزی سے اپنے کمرے کی طرف نکل گیا۔

ماہ نور اپنے لاؤنج میں بیٹھی ہوئی تھی۔ٹی وی پر اُس کا سب سے پسندیدہ کارٹون'ٹام اینڈ جیری'لگا ہوا تھا،جسے وہ آج بھی اتنے ہی شوق سے دیکھتی تھی جیسے وہ بچپن میں دیکھتی تھی۔

اُس کے ساتھ ہی اُس کا کزن،عبد اللہ بھی بیٹھا تھا۔عبد اللہ ہنس رہا تھا،جب جیری،ٹام کو ہرا رہا تھا۔

ماہ نور کے سامنے ایک بڑی پلیٹ میں فرائیڈ چکن رکھا تھا،جسے وہ مزے سے کھا رہی تھی۔پاس ہی بہت سارے چپس کے پیکٹ اور مختلف قسم کی چاکلیٹس بھی پڑی تھیں۔

Posted On Kitab Nagri

ماہ نور کو کارٹون بہت پسند تھے، اور یہ لمحہ اُس کے لیے سب سے زیادہ آرام دہ ہوتا تھا۔ وہ اپنے تمام پریشانیوں کو بھول جاتی تھی—باہر کھڑوس سے ٹکرانا ہو یا عبداللہ کی صحت کی فکر۔

ماہ نور نے چکن کا ایک بڑا ٹکڑا عبداللہ کی طرف بڑھایا۔

ماہ نور: پیار سے کہا لو! یہ بڑا والا ٹکڑا میرے ہیرو کے لیے! جلدی کھاؤ، پھر ہم ایک اور چاکلیٹ والا آئسکریم کھائیں گے!

عبداللہ نے مسکرا کر ٹکڑا لے لیا۔ دونوں بہنیں اور بھائی، کارٹون کے شور اور کھانے کے مزے میں ایک دوسرے کی کمپنی انجوائے کر رہے تھے۔

رات کا کھانا سب نے مل کر کھایا۔ ہارون بہت دنوں بعد گھر آیا تھا، اس لیے خاندان میں خوشی کا ماحول تھا۔ جرار معمول کے مطابق خاموش تھا اور اپنے خیالات میں مگن۔

کھانا ختم کرنے کے بعد، ہارون نے تھکاوٹ محسوس کرتے ہوئے کہا:

ہارون: "مما، میں تھک گیا ہوں۔ اب تھوڑا آرام کرنا چاہتا ہوں۔"

عائشہ خاتون نے پیار سے کہا: "ہاں بیٹا، جاؤ۔ آرام کرو۔"

Posted On Kitab Nagri

عائشہ خاتون نے پھر جرار کی طرف دیکھا اور کہا: "بیٹا، تم بھی تھکے ہوئے لگ رہے ہو۔ تم بھی آرام کرو۔"

میشی بھی اپنا کام ختم کر کے اپنے کمرے میں چلی گئی۔

عائشہ خاتون نے سب کے برتن سمیٹے اور پھر اپنے کمرے میں چلی گئیں۔

میشی ابھی اپنے کمرے میں پہنچی ہی تھی کہ اُسے مینو کا کال آیا۔ دونوں سہیلیاں فوراً باتیں کرنے لگیں۔

ماہ نور: "میشی، تم کل ہمارے گھر آ جاؤ۔ مجھے تم سے بہت ساری باتیں کرنی ہیں۔"

میشی: اُچھل کر کہا "ہاں! میں تو خود تم سے ملنا چاہتی ہوں۔ میں ضرور آؤں گی۔"

ماہ نور: "ٹھیک ہے، کل ملتے ہیں!"

میشی بھی فوراً مان گئی۔ تھوڑی دیر دونوں کے درمیان مزید باتیں ہوئیں اور پھر دونوں نے کال بند کر دی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میشی اپنی بالکونی میں کھڑی تھی، پھر وہ اپنے کمرے میں آئی۔ ابھی وہ بستر کی طرف مڑی ہی تھی کہ دروازہ کُھلا۔

میشی نے دیکھا تو اُس کی سانسیں رُک سی گئیں۔ ہارون اندر آیا۔

Posted On Kitab Nagri

میشی: حیرت اور خوف سے کانپتے ہوئے کہا"ہ...ہارون ب...بھائی ا...آپ ی...یہاں؟"

ہارون نے کوئی جواب نہیں دیا اور ایک قدم میشی کے قریب آیا۔ میشی پیچھے ہٹی، ہارون آگے بڑھا، اور میشی مزید پیچھے ہوتے ہوئے دیوار سے جا لگی۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 75005

Posted On Kitab Nagri

ہارون نے اُس کی بائیں دائیں دیوار پر دونوں ہاتھ رکھ دیے، اور میشی کانپ گئی۔

میشی: گھبراہٹ میں کہا"ہ...ہارون ب...بھائی ک...کیا ک...کر رہے ہیں؟"

ہارون نے ایک لمحے کی بھی دیر نہ کی، اُس نے اپنا ایک ہاتھ میشی کی کمر میں ڈالا اور اُسے اپنی قریب کر لیا۔

اُس کی گرماہٹ اور سرد سانسیں میشی کے کانوں میں محسوس ہوئیں، اور وہ قدرے سرد آواز میں بولا:

"کتنی دفعہ کہا، 'بھائی' نہ بولو؟ لیکن تمہیں تو میری بات سمجھ نہیں آتی۔"

یہ کہہ کر ہارون اچانک میشی کے ہونٹوں پر جھک گیا۔

میشی کی تو آنکھیں پھیل گئیں! اُسے تو کچھ سمجھ میں ہی نہیں آیا کہ یہ کیا ہوا۔ جب اُسے سمجھ آیا تو اُس نے ہارون کے سینے پر ہاتھ رکھ کر پیچھے کرنے لگی۔

ہارون نے اُس کے دونوں ہاتھ پیچھے لے جا کر تھام لیے، اور میشی کی ہانپتی ہوئی سانسیں اُس کے چہرے پر پڑ رہی تھیں۔ ہارون تو مدہوش ہوتا جا رہا تھا۔

جب ہارون، میشی کی اکھڑتے سانسیں محسوس کر کے پیچھے ہٹا، تو میشی تو شرم سے پانی پانی ہو رہی تھی۔

اُس کے سارے جسم کا خون تو جیسے اُس کے چہرے پر آ گیا تھا۔

میشی: ہکلاتے ہوئے کہا"ی...یہ ک...کیا ب...بدتمیزی ہ...ہے؟"

Posted On Kitab Nagri

ہارون نے گہری سانس لی اور اُس کی آنکھوں میں دیکھ کر کہا:

"میری نازنین! تمہیں پتا ہے کہ میرا اور تمہارا نکاح بچپن میں ہوا تھا؟ تم چھوٹی تھیں اُس وقت، اور تمہیں کچھ یاد نہیں ہے۔"

"تمہیں تو صرف 'بھائی' کہنا یاد ہے۔ اِس سب پر تو تم نے ہی مجبور کیا۔ میں منع کر کر کے تھک گیا کہ مجھے 'بھائی' مت کہا کرو، لیکن تم پر اثر نہیں ہوتا!"

میشی تو حیرت میں تھی کہ یہ نکاح کی بات سُن کر! اُس کے دماغ میں صرف سوال تھے!

ہارون نے میشی سے کہا: "اچھا، اب سو جاؤ۔ اپنے چھوٹے دماغ پر زیادہ زور نہ ڈالو اور سو جاؤ!"

ہارون نے اُس کے ماتھے پر پیار بھرا بوسہ دیا اور مسکرا کر نکل گیا۔

میشی بہت دیر تک وہیں کھڑی رہی۔ پھر خود کو سنبھالا اور سونے کے لیے لیٹ گئی، لیکن اُس کی دھڑکنیں ابھی بھی تیز تھیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہارون اپنے کمرے میں آیا اور دروازہ بند کر کے بستر پر لیٹ گیا۔ اُس کے چہرے پر ایک گہری مسکراہٹ تھی۔

وہ بار بار اپنی زبان اپنے ہونٹوں پر پھیر رہا تھا، جیسے ابھی بھی اُسے اپنی نازنین کا لمس محسوس ہو رہا ہو۔

اُس کے دل میں اپنی بچپن کی بیوی کے لیے ایک شدید ملکیت اور محبت کا احساس تھا۔

Posted On Kitab Nagri

ہارون نے آنکھیں بند کیں اور مسکرا کر سونے لگا۔ اُس کی تھکاوٹ اور سفر کی پریشانی سب ختم ہو چکی تھی۔ اپنے جنون اور محبت کے نشے میں، وہ آہستہ آہستہ نیند کی گود میں چلا گیا۔

جرار اپنے کمرے میں بستر پر لیٹا ہوا تھا۔ تھکن کے باوجود، اُس کی آنکھوں میں نیند نہیں تھی۔
اُس کے ذہن میں بار بار مینو کی وہی سبز آنکھیں آ رہی تھیں—وہ آنکھیں جو اُس دن گاڑی میں آنسوؤں سے بھری ہوئی تھیں اور درد سے چمک رہی تھیں۔
جرار نے کروٹ بدلی، مگر یہ خیال اُسے چھوڑ نہیں رہا تھا۔ وہ جھنجھلا کر اُٹھ بیٹھا۔
جرار: "آہہہ! کیا مصیبت ہے! کیوں میرے حواسوں پر چھائی ہے وہ؟ نہیں! نہیں! ایسا نہیں ہو سکتا! میں کبھی بھی اُس کے لیے جذبات نہ رکھوں!"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جرار نے خود کو پر سکون کیا اور پھر سے لیٹ گیا۔ اپنا ارادہ پکا کر کے کہ یہ صرف ایک وقتی خلل ہے، وہ بھی آہستہ آہستہ نیند کی آغوش میں چلا گیا۔

Posted On Kitab Nagri

مینو ماہ نور رات کا کھانا کھا کر اپنے کمرے میں آچکی تھی۔ وہ بستر پر لیٹی ہوئی تھی، لیکن اُس کی بڑی بڑی آنکھوں سے نیند کوسوں دور تھی۔

اُس کا دماغ کسی بات پر جھنجھلاہٹ اور بے چینی محسوس کر رہا تھا۔ وہ ایک کروٹ سے دوسری کروٹ لیٹی، لیکن اُسے سکون نہیں مل رہا تھا۔ اُس نے غصے سے اپنا تکیہ سائیڈ پر پھینکا، اور چھت کو گھورنے لگی۔

وہ اٹھی، تھوڑی دیر بیٹھی رہی، پھر ایک لمبا سانس لے کر دوبارہ لیٹ گئی۔

اُس نے خود کو کمبل میں سمیٹ لیا اور آنکھیں زور سے بند کر لیں۔ اپنی تمام پریشانیوں کو ایک طرف رکھنے کی کوشش کرتے ہوئے، ماہ نور آخر کار آہستہ آہستہ نیند کی آغوش میں چلی گئی۔

اگلے دن صبح کا ناشتہ تیار ہو چکا تھا۔ عائشہ خاتون کے گھر کی ملازمہ سعدیہ بھی اپنی چھٹی کے بعد واپس آ چکی تھی، جس سے گھر کے کام کا بوجھ کم ہو گیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وجاہت صاحب اور عائشہ خاتون ناشتے کی میز پر بیٹھے تھے۔

جرار بھی نیچے آیا، اُس نے سب کو سلام کیا اور اپنی مخصوص جگہ پر بیٹھ گیا۔

میشی بھی آئی، اُس نے سب کو سلام کیا اور ناشتہ کرنے لگی۔

تبھی ہارون آیا، اُس نے سب کو سلام کیا اور کرسی کھینچ کر بیٹھ گیا۔

Posted On Kitab Nagri

ہارون کے آنے سے میشی بے ساختہ سرخ ہو گئی۔اُس نے ہارون کی طرف دیکھنے کی غلطی نہیں کی تھی، لیکن ہارون نے اُس کے لال گال دیکھ لیے۔ہارون نے اپنی ہنسی ضبط کی،اُسے خوب معلوم تھا کہ میشی کیوں سرخ ہو رہی ہے۔

جرار اور ہارون نے تیزی سے اپنا ناشتہ کیا اور آفس کے لیے نکل گئے۔

میشی بھی اُٹھی اور اپنی روم تیار ہونے چلی۔

کمرے میں کھڑکی سے روشنی آ رہی تھی۔

مینو(ماہ نور) نے کروٹ بدلی اور آہستگی سے اپنی آنکھیں کھولیں۔وہ بستر پر اُٹھی اور ہاتھ پھیلا کر آلَس دور کرنے لگی۔اُس نے مسکراتے ہوئے اپنے بستر کو چھوڑا۔

وہ اپنے دن کی شروعات کرنے کے لیے اُٹھی اور قدموں کو آہستگی سے فرش پر رکھا۔وہ فریش ہونے کے لیے باتھ روم کی طرف چل دی۔مینو آج ایک پرجوش اور خوشگوار موڈ میں تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میشی اپنے کمرے میں آچکی تھی،اُسے آج اپنی دوست مینو(ماہ نور) کے گھر جانا تھا۔وہ بہت خوش تھی اور اپنے کَپڑوں کی الماری کے سامنے کھڑی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

اُس نے بڑے شوق سے اپنے سب سے پسندیدہ کَپڑے نکالے—ایک خوبصورت ڈیزائنر سوٹ—جو اُس نے خاص طور پر باہر جانے کے لیے رکھا ہوا تھا۔اُس نے جلدی جلدی وہ کَپڑے پہنے۔

میشی نے پھر شیشے کے سامنے کھڑے ہو کر اپنے بالوں کو سیٹ کیا اور ہلکا سا میک اَپ کیا۔اُس کے چہرے پر خوشی اور بے چینی تھی کہ وہ جلدی سے اپنی دوست سے ملے اور دل کی ساری باتیں کرے۔

میشی نے اپنا چھوٹا سا ہینڈ بیگ اُٹھایا اور باہر نکل گئی۔

میشی پوری طرح تیار ہو کر اپنے کمرے سے لاؤنج میں آئی۔عائشہ خاتون سے اجازت لے کر،وہ ڈرائیور کے ساتھ ماہ نور کے گھر کے لیے روانہ ہو گئی۔

کچھ ہی دیر میں، میشی کی گاڑی ایک انتہائی عالیشان اور رُعب دار گھر کے گیٹ پر رُکی۔یہ گھر جرار کے گھر سے کم نہیں تھا، بلکہ اپنی منفرد خوبصورتی اور بڑے سائز کی وجہ سے زیادہ دِلکش تھا۔چاروں طرف ہریالی اور مہنگے پودے لگے ہوئے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میشی نے حیرت سے آنکھیں پھاڑ کر گھر کو دیکھا۔اُس نے نہیں سوچا تھا کہ ماہ نور کے گھر کا معیار اتنا بلند ہو گا۔اُسے تو لگا تھا کہ وہ سادہ اور چھوٹے سے گھر میں رہتی ہو گی۔

ماہ نور کی دادی نے دروازہ کھولا اور میشی کو دیکھ کر بہت خوشی کا اظہار کیا۔

مورے: گرم جوشی سے کہا" آؤ بیٹا!ماہ نور تو کب سے تمہارا انتظار کر رہی تھی۔تم اندر آؤ!"

Posted On Kitab Nagri

میشی نے دادی کو سلام کیا اور اندر داخل ہوئی۔ گھر کا اندرونی حصہ بھی اتنا ہی شاندار تھا—مہنگا فرنیچر،۔

میشی کے منہ سے بے ساختہ نکلا: "واہ! ماہ نور کا گھر تو... کمال ہے!"

میشی کے دل سے نکلا ہوا خلوص اور ماہ نور کے گھر والوں کا پیار دیکھ کر وہ بہت خوش ہوئی۔ اُسے اب یقین آ گیا تھا کہ ماہ نور صرف سادہ دل ہے، ورنہ وہ بھی طاقتور اور دولت مند خاندان سے تعلق رکھتی ہے۔

میشی کو مورے نے لاؤنج میں بٹھایا۔ ماہ نور اپنی دادی کے ساتھ آواز سن کر اپنے کمرے سے نیچے آئی۔ ماہ نور نے میشی کو دیکھتے ہی بھاگ کر خوشی سے اُس کے گلے لگایا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دونوں سہیلیاں لاؤنج میں بیٹھ کر باتیں کرنے لگیں۔ تبھی غزل نے، چائے اور بسکٹ، سنیکس وغیرہ سے بھری ٹرے لے کر آئی۔

دونوں نے چائے پی اور تھوڑی دیر ہنسی خوشی باتیں کیں۔ چائے ختم کرنے کے بعد، ماہ نور، میشی کا ہاتھ پکڑ کر اُسے اپنے کمرے کی طرف لے گئی۔

Posted On Kitab Nagri

میشی، ماہ نور کے کمرے میں داخل ہوئی تو حیران رہ گئی۔ ماہ نور کا کمرہ دیکھ کر تو میشی حیران ہو گئی، کیونکہ مینو نے اپنا کمرہ بالکل خوابوں جیسا سجایا ہوا تھا، جیسے وہ کمرے جو صرف فلموں یا ویڈیوز میں ہوتے ہیں۔

میشی: "واؤ! مینو! تمہارا کمرہ کتنا خوبصورت ہے!"

کمرے میں ایک جگہ کتابیں بھی بہت خوبصورتی سے سجی ہوئی تھیں۔ کمرے کو دیکھ کر ایسا لگ رہا تھا جیسے کوئی گارڈن ہو، اور بالکونی کو بھی اتنی خوبصورتی سے سجایا گیا تھا۔

دونوں بستر پر بیٹھ گئیں اور پیاری پیاری باتیں کرنے لگیں۔

میشی: "مینو! میں سوچ رہی ہوں کہ تم جس کالج میں پڑھتی ہو، میں بھی وہیں ایڈمیشن لوں!"

ماہ نور یہ سن کر خوشی سے اُچھل پڑی۔

ماہ نور: "سچ! میشی!؟ تم مذاق تو نہیں کر رہی؟"

میشی: "ہاں! سچ! میں نے بھائی سے بات کی ہے، وہ دو دن میں میرا ایڈمیشن وہاں کرا دیں گے۔"

دونوں سہیلیاں خوشی خوشی باتیں کر رہی تھیں اور ایک دوسرے کے ساتھ ہنسی مذاق میں مگن تھیں۔

دونوں سہیلیوں کو کمرے میں بیٹھے ہوئے بہت دیر ہو چکی تھی اور اچھا وقت گزر رہا تھا۔

مینو نے یکدم میشی سے پوچھا: "میشی! کارٹون دیکھیں گیا؟"

میشی نے حیرت سے پوچھا: "کیا!؟ کارٹون؟ تم کارٹون دیکھتی ہو؟"

Posted On Kitab Nagri

مینو نے ہنستے ہوئے کہا:"ہاں!کارٹون دیکھنے کا بھی اپنا ایک مزہ ہوتا ہے!اور جب ساتھ میں فرائیڈ چکن، چپس، چاکلیٹ اور کولڈ ڈرنک بھی ہو تو کیا ہی بات ہے!"

ماہ نور نے کہا:"چلو!میں ابھی یہ سب چیزیں لے کر آتی ہوں، اور پھر دیکھتے ہیں!"

ماہ نور تھوڑی دیر میں ساری چیزیں لے آئی اور ٹی وی پر اُس نے فوراً"ٹام اینڈ جیری"کارٹون لگا دیا۔

میشی حیرت سے بولی:"یہ تو بالکل چھوٹے بچوں والا کارٹون ہے!یہ کارٹون دیکھنا ہے؟"

مینو نے مسکرا کر کہا:"ہاں!اب دیکھنا!بہت مزہ آئے گا!"

دونوں دوست کارٹون دیکھنے لگیں۔ماہ نور تو ہمیشہ کی طرح بہت زیادہ کھا رہی تھی، لیکن آج ساتھ میں میشی نے بھی بہت زیادہ کھا لیا، اُسے پتا ہی نہیں چلا کہ اُس نے کتنا کھایا۔ میشی کو واقعی کارٹون دیکھنے میں بہت مزہ آیا، اور فرائیڈ چکن تو ماہ نور کو بہت زیادہ پسند تھا۔

بہت دیر بعد کارٹون ختم ہوا۔پلیٹ میں رکھی اتنی ساری چپس تھیں، وہ بھی ختم ہو گئیں اور چاکلیٹ بھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میشی نے ہنستے ہوئے کہا:"مینو!تم کتنا کھاتی ہو!اور پھر بھی تم موٹی نہیں ہوتیں!"

مینو نے ہنس کر کہا:"یہی تو اچھی بات ہے!ورنہ اب تک میں غبارہ بن چکی ہوتی!"

میشی نے زور دار قہقہہ لگایا۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 75005

میشی نے اپنے پیٹ پر ہاتھ رکھا اور ہنستے ہوئے کہا:

Posted On Kitab Nagri

میشی:"یار!بہت کھالیا میں نے!اتنا زیادہ تو میں نے زندگی میں کبھی نہیں کھایا تھا۔"(اگرچہ ماہ نور کے حساب سے یہ بہت کم تھا، لیکن میشی کے لیے یہ حد سے زیادہ تھا۔)

میشی نے کہا:"چلو تھوڑی ویڈیوز بناتے ہیں، اِس طرح تھوڑی واک بھی ہو جائے گی اور یہ سب ہضم بھی ہو جائے گا!"

مینو نے فوراً میشی سے موبائل لے لیا۔

مینو:"ہاں!یہ اچھا آئیڈیا ہے!تمہارے پاس تو نئے فلٹرز اور ایپس ہوں گے!"

ماہ نور اور میشی دونوں بالکونی میں پاس جا کر، مختلف پوز میں ویڈیوز اور تصاویر بنانے میں لگ گئیں۔

دونوں خوشی اور معصومیت میں مگن تھیں۔

دونوں دوستوں نے تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ تک ویڈیو ایڈیٹنگ میں مصروف رہیں۔ماہ نور نے میشی کی بہت اچھی ویڈیوز اور تصاویر بنائی تھیں، اور اب وہ صوفے پر بیٹھ کر اُن پر گانے وغیرہ لگانے لگیں۔

تقریباً ایک گھنٹے میں اُن کی ویڈیوز اور تصاویر پر گانے وغیرہ لگ گئے۔

تبھی وفا، کمرے میں آئی۔

وفا:"مینو، میشی! کھانا لگ گیا ہے، آجاؤ دونوں۔"

ماہ نور:"جی، وفا، آتے ہیں۔"

میشی نے حیرت سے ماہ نور کو دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

ماہ نور نے پوچھا، "کیا ہوا؟"

میشی: "مینو! اب میں اور کیسے کھاؤں گی؟ میرا تو ابھی تک وہ ہضم نہیں ہوا اور اب اور کھانا پڑے گا؟"

ماہ نور نے معصومیت سے کہا، "یار میشی! مجھے تو بہت بھوک لگی ہے، تین گھنٹے سے کچھ کھایا نہیں!"

میشی تو آنکھیں پھاڑ کر ماہ نور کو دیکھتی رہ گئی اور حیرت سے کہا، "کیا! تمہیں بھوک لگ رہی ہے؟"

ماہ نور نے کہا، "ہاں نا! چلو نیچے!"

دونوں نیچے آئیں اور کھانا شروع ہوا۔ میشی تو تھوڑا ہی کھا رہی تھی، کیونکہ اُس کے پیٹ میں اور جگہ ہی نہیں تھی۔ میشی نے ماہ نور کو دیکھا جو ایسے کھا رہی تھی کہ گویا اُس نے کئی دنوں سے کچھ نہیں کھایا تھا۔

کھانا کھانے کے بعد، دونوں تھوڑی دیر کے لیے چھت پر گئیں۔

وہاں ہلکی پھلکی باتیں کرنے کے بعد، میشی نے ڈرائیور کو کال کی۔

ڈرائیور جلد ہی پہنچ گیا۔

میشی: "مینو! بہت اچھا دن گزرا آج! بہت زیادہ مزہ آیا۔ اب میں جا رہی ہوں۔"

میشی نے سب سے ملی اور ماہ نور کو گلے لگا کر گھر کے لیے روانہ ہو گئی۔

میشی گھر پہنچی۔ اُس کا چہرہ تازگی اور خوشی سے دمک رہا تھا۔

عائشہ خاتون اور وجاہت صاحب لاؤنج میں بیٹھے تھے۔ میشی نے اُنہیں سلام کیا اور اُن کے ساتھ صوفے پر بیٹھ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

وجاہت صاحب نے پیار سے پوچھا:"کیسا دن گزرا، بیٹا؟"

میشی نے جوش سے بتایا:"پاپا! کیا بتاؤں! بہت، بہت اچھا گزرا!"

عائشہ خاتون نے مسکرا کر کہا:"وہ تو تمہارے چہرے سے پتا لگ رہا ہے۔ میشی کے چہرے پر خوشی صاف دکھائی دے رہی تھی۔"

تبھی جرار بھی آفس سے واپس آکر لاؤنج میں آیا۔ میشی نے اُسے سلام کیا، جرار نے جواب دیا اور بیٹھ گیا۔

جرار: پر سکون انداز میں کہا"کیسا دن گزرا میرے بچے کا؟"

میشی:"بہت اچھا بھائی!"

پھر میشی نے پر جوش انداز میں اپنی ماں اور باپ سے کہا:"مما، پاپا، آپ کو پتا ہے؟ مینو کا گھر اتنا بڑا اور اتنا خوبصورت تھا کہ مجھے یقین ہی نہیں آیا! مجھے لگا تھا کہ کوئی چھوٹا سا سادہ گھر ہو گا، لیکن وہاں جا کر مجھے یقین ہی نہیں آیا۔ اور مینو کا کمرہ اتنا خوبصورت تھا جیسے کوئی خوابوں کا جہاں ہو!"

"لیکن پاپا، وہ کیسے پر ظاہر نہیں کرتی! اگر وہ کہیں جاتی بھی ہے تو رکشہ وغیرہ میں جاتی ہے، بالکل سادہ بن کر رہتی ہے۔"

عائشہ خاتون نے آہ بھر کر کہا:"اُس بچے کا دل صاف ہے، بہت زیادہ۔"

جرار یہ ساری باتیں سن رہا تھا، لیکن بظاہر ایسا دکھا رہا تھا کہ جیسے اُسے کوئی دلچسپی نہیں ہے۔

Posted On Kitab Nagri

میشی کے جانے کے بعد، ماہ نور اپنے کمرے میں واپس آ گئی۔ اُس کے دل میں دوست سے ملنے کی خوشی اور تھکن دونوں تھیں۔

اُس نے کرسی کھینچی اور اپنے کمرے میں رکھی کتابوں کی طرف گئی۔ ماہ نور نے ایک ڈائری اور قلم نکالا۔ وہ اکثر شام کو مطالعہ کرنے یا پھر اپنے خیالات اور احساسات کو ڈائری میں لکھنے کی عادت رکھتی تھی۔

اُس نے ڈائری کھولی اور آہستہ آہستہ اپنے دن بھر کی باتیں، میشی سے ملنے کا جوش، اور آنے والے کالج میں میشی کا ایڈمیشن کے بارے میں اپنے خوشی کے خیالات لکھنا شروع کیے۔ وہ اپنے معمول کے مطابق، شام کا وقت سادگی اور مصروفیت میں گزار رہی تھی۔ اُس کے چہرے پر سکون اور اطمینان تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میشی تھکن سے چُور اپنے کمرے میں آئی اور بستر پر گرنے کے انداز میں لیٹ گئی۔ وہ آج واقعی تھک گئی تھی۔

تبھی دروازہ کُھلا اور ہارون اندر آیا۔ میشی یہ دیکھ کر اسکی جان ہوّا ہو گئی۔ ہارون نے دروازہ بند کیا اور میشی کے قریب آیا۔

میشی: گھبرا کر گئ "آ... آپ ی... یہاں کیوں آ... آئے؟"

Posted On Kitab Nagri

ہارون نے میشی کو اُس کی کمر سے تھام کر اپنی قریب کیا۔ میشی کا ہاتھ بے ساختہ ہارون کے سینے پر آیا۔

ہارون نے اپنا ماتھا اُس کے ماتھے سے لگایا اور ہلکی آواز میں کہا:

"میری نازنین! بہت خوبصورت لگ رہی ہو... رہا نہیں گیا، اِس لیے آیا۔"

میشی مسلسل مزاحمت کر رہی تھی اور خود کو چھڑانے کی کوشش کر رہی تھی۔ ہارون نے تھوڑا سخت آواز میں کہا:

"نازنین! مزاحمت مت کرو!"

میشی نے ڈر کر مزاحمت چھوڑ دی۔

ہارون اُس کے کان میں جھک کر بولا: "کہاں گئی تھیں؟"

میشی: ہکلاتے ہوئے کہا "ا... اپنی د... دوست ک... کے گھر۔"

ہارون نے اُس کے کان کی لَو کو دانتوں میں دَبایا، جس سے میشی کے منہ سے ایک سُسکی نکلی۔

ہارون مسکرایا اور ایک جھٹکے میں میشی کو بانہوں میں اُٹھایا اور بستر تک لایا۔

میشی: گھبرا کر کہا "ک... کیا ک... کر ر... رہے ہ... ہیں! چ... چھوڑیں!"

ہارون نے میشی کو بستر پر لٹایا اور اُس کے اوپر آیا۔

میشی کی دھڑکنیں اُسے اِس طرح دھڑک رہی تھیں کہ جیسے اُس کا دل بھی باہر آجائے گا۔

Posted On Kitab Nagri

ہارون نے کہا:"نازنین،ڈرومت!کچھ نہیں کررہا۔یہ چھوٹاموٹاپیارتومیں کروں گا۔لِمٹ کراس نہیں کروں گا!"

یہ کہہ کرہارون اُس کے ہونٹوں پر جھکا۔میشی نے اُس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر دور کرنے کی کوشش کی،مگرہارون نے اُس کے ہاتھ اوپر کرکے پکڑ لیے اور اُس کی ٹانگوں کو اپنی ٹانگوں سے قید کیا۔

ہارون شدت سے میشی کی سانسیں پی رہا تھا۔

تھوڑی دیر بعد ہارون پیچھے ہٹا۔میشی گہرے گہرے سانس لے رہی تھی اور اُس کا چہرہ شرم سے سُرخ ہو چُکا تھا۔

ہارون اُس کے دھڑکتے دل پر جھکا۔میشی شرم سے پانی پانی ہوگئی:

"ن...نہیں!ب...بس ک...کریں!پ...پلیز!"میشی رونی لگی۔

ہارون یہ دیکھ کر فوری سائیڈ پر ہوااور میشی کو اپنے سینے سے لگالیا۔میشی اُس کے سینے میں چُھپ گئی۔

اُسے بہت شرم آرہی تھی۔

ہارون نے کہا:"رونہیں!کچھ نہیں کررہاہوں۔سوجاؤتم!تمہارے سونے کے بعد میں چلا جاؤں گا۔"

میشی نے سختی سے آنکھیں بند کرلی تھیں اور اُس کے سینے میں چُھپی ہوئی تھی۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

سورج کی پہلی کرنیں ابھی پوری طرح سے پھیلی نہیں تھیں۔ماہ نور اپنی معمول کے مطابق جلدی بیدار ہو گئی۔اُس نے بستر چھوڑا اور سب سے پہلے نماز ادا کی۔اُس کے گھر میں، دولت کی فراوانی کے باوجود، ایک روحانی سکون تھا۔

نماز سے فارغ ہو کر وہ اپنے کالج کے لیے تیار ہونے لگی۔اُس نے سادگی سے سفید شلوار قمیض اور دوپٹہ پہنا۔اُس کا بناؤ سنگھار ہمیشہ نہایت مختصر ہوتا تھا۔دراصل، وہ ان تمام چیزوں کو وقت کا ضیاع سمجھتی تھی اور اُس کی فطرت میں بھی ایک بچّوں جیسی سادگی تھی۔

تیار ہونے کے بعد، وہ لاؤنج کی طرف گئی۔سب پہلے ہی ڈائننگ ٹیبل پر موجود تھے۔

ماہ نور نے سب کو پیار سے سلام کیا اور عبداللہ کے سر پر ہاتھ پھیرا۔

مورے جان: ماہ نور کو دیکھ کر "آ گئی میری بچی۔جلدی سے ناشتہ کر لو، تمہیں کالج کے لیے نکلنا ہے۔"

ماہ نور نے خاموشی سے ناشتہ کیا،

عبداللہ نے بہن کا ہاتھ پکڑا اور معصومیت سے کہا: "مینو اپی، آج جلدی آنا۔"

ماہ نور نے مسکرا کر اُس کا ہاتھ چوما: "ضرور آؤں گی، میرے بچے! تم خیال رکھنا اپنا۔"

دادی نے اُسے کالج کا بیگ تھمایا۔وہ گھر میں موجود لگژری گاڑیوں کو استعمال کرنے کے بجائے، ہمیشہ کالج بس یا قریب تک کے لیے رکشہ ہی استعمال کرتی تھی۔ماہ نور اپنے گھر کے گیٹ سے باہر نکلی اور

Posted On Kitab Nagri

سڑک کی طرف بڑھی۔اُس کے چہرے پر ہمت اور اطمینان تھا، جیسے وہ بندشِ دل کی پروا کیے بغیر اپنے راستے پر آگے بڑھ رہی ہو۔

اُس نے سڑک کے کنارے کھڑے ہو کر کالج بس کا انتظار کیا اور پھر اُس میں سوار ہو کر اپنے کالج کے لیے روانہ ہو گئی۔

میشی کی صبح آنکھ کھلی تو اُس نے دیکھا کہ وہ بستر پر اکیلی ہے۔اُسے رات کا سارا واقعہ یاد آ گیا—ہارون کا لمس، اُس کی شدید ملکیت،۔یہ سب یاد آتے ہی میشی کے گال دہک گئے۔

وہ بستر سے اُٹھی اور واش روم کی طرف گئی۔ آج اُسے کالج جانا تھا، اور وہ بھی ماہ نور کے کالج میں پہلا دن تھا۔اُس نے مینو کو کچھ نہیں بتایا تھا کیونکہ وہ اُسے سرپرائز دینا چاہتی تھی۔

میشی فریش ہو کر باہر آئی اور ڈریسنگ مرر کے سامنے تیار ہونے کے لیے کھڑی ہوئی۔اُس کی نظر بے اختیار اپنے ہونٹوں پر گئی اور اُس نے اپنے ہونٹوں کو ہاتھ سے چُھوا۔بے اختیار ہی میشی کے ہونٹوں پر ایک شرمیلی مسکراہٹ آ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

اُس نے جلدی سے تیاری مکمل کی اور نیچے گئی۔ڈائننگ ٹیبل پر آکر ناشتہ کرنے لگی۔جب اُسے پتا چلا کہ ہارون اور جرار دونوں آفس جلدی جا چکے ہیں، تو میشی نے ایک سکون کا سانس لیا۔ورنہ اُس میں ہارون سے آنکھیں ملانے کی ہمت نہیں تھی۔

ناشتے کے بعد، وہ اُٹھی اور اپنے کالج کے لیے روانہ ہو گئی، اُس کے دل میں نئے کالج اور ماہ نور کو سرپرائز دینے کا جوش بھرا ہوا تھا۔

ماہ نور کالج میں اپنے دوستوں کے ساتھ معمول کے مطابق کلاس میں موجود تھی۔ ٹھوڑے دیر بعد، وہ کچھ اہم نوٹس لینے کے لیے لائبریری کے باہر کھڑی تھی۔اُس کا دھیان پوری طرح اپنی کتابوں میں تھا۔

میشی خاموشی سے کالج میں داخل ہوئی تھی۔اُس نے ایڈمیشن آفس سے کچھ کاغذات مکمل کروائے اور پھر ماہ نور کو ڈھونڈنے لگی۔اُسے دیکھ کر بھی کوئی یقین نہیں کر سکتا تھا کہ وہ ایک دولت مند گھرانے سے تعلق رکھتی ہے، کیونکہ اُس کی بھی کوشش تھی کہ وہ سادہ رہے۔

اُس نے تھوڑی دیر بعد ماہ نور کو لائبریری کے باہر دیکھا۔میشی نے مسکرا کر پیچھے سے ماہ نور کے کندھے پر ہاتھ رکھا۔

Posted On Kitab Nagri

میشی:"مینو!"

ماہ نور نے چونک کر پلٹ کر دیکھا۔ میشی کو اپنے کالج میں دیکھ کر ماہ نور کے ہاتھ سے کتابیں چھوٹ گئیں۔

ماہ نور:شدید حیرت سے آنکھیں پھاڑ کر اسے دیکھ رہے تھے "میشی!؟تم... تم یہاں!؟تم یہاں کیا کر رہی ہو؟کیا سب خیریت ہے؟"

میشی مسکراتے ہوئے اپنے دوست کے گلے لگ گئی۔

میشی:"کیوں، کیا مجھے یہاں نہیں ہونا چاہیے تھا؟"

ماہ نور:خود کو سنبھال کر کہا"نہیں، مطلب... تم تو میرے گھر آئی تھیں نا کل!اور تم نے مجھے کچھ نہیں بتایا!"

میشی:"سرپرائز!"

ماہ نور:"کیسا سرپرائز؟"

میشی:"پاگل!میں نے یہاں ایڈمیشن لے لیا ہے!اب ہم روز ساتھ ہوں گے!"

ماہ نور خوشی سے اُچھل پڑی!

ماہ نور:"سچ!؟اوہ، میشی!یہ میری زندگی کا سب سے اچھا سرپرائز ہے!"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اُس نے میشی کو زور سے گلے لگالیا۔ کالج کے دوسرے طلباء بھی اُن دونوں کی گہری دوستی اور ماہ نور کی خوشی کو حیرت سے دیکھ رہے تھے۔

ماہ نور: "تمہیں پتا ہے؟ یہ کتنا اچھا ہوا! اب مجھے تمہیں دیکھنے کے لیے تمہارے کھڑوس بھائیوں کے پاس بھی نہیں جانا پڑے گا!"

میشی یہ سُن کر فوری خاموش ہو گئی، اُس کے چہرے پر ہلکی سی فکر مندی چھا گئی—جرار کی وجہ سے نہیں، بلکہ ہارون کی وجہ سے جس کا راز اُس نے ابھی تک ماہ نور کو نہیں بتایا تھا۔

میشی اور ماہ نور کالج میں ایک سائیڈ پر چلی گئیں، کیونکہ کلاس شروع ہونے میں ابھی تھوڑا وقت تھا۔

میشی نے کہا: "مینو! تمہیں ایک بات بتانی ہے۔"

مینو نے کہا: "ہاں بولو، میشی۔"

میشی نے اپنے ہونٹ چبائے اور بہت ہمت کر کے بات شروع کی: "مینو! وہ ہارون بھائی ہیں نا، جن سے تم ابھی تک نہیں ملی ہو..."

مینو نے دلچسپی سے کہا: "ہاں! کیا ہوا؟"

Posted On Kitab Nagri

میشی نے سارا واقعہ تفصیل سے بتایا: "میں اُنہیں بھائی کہتی تھی، وہ مجھے بھائی کہنے سے منع کر رہے تھے۔ میں پھر بھی بھائی کہتی رہی، تو اُنہوں نے بتایا کہ ہمارا نکاح بچپن میں ہوا ہے۔ میں چھوٹی تھی، مجھے یاد نہیں، اور گھر والوں سب کو پتا ہے۔"

یہ سُن کر مینو پہلے تو سکتہ زدہ بیٹھی رہی، جیسے اُسے سمجھ ہی نہ آیا ہو کہ وہ کیا سُن رہی ہے۔ پھر اچانک! مینو زوردار قہقہے لگا کر ہنسنے لگی!

مینو: "ہاہاہا! یقین نہیں آ رہا! ہاہاہاہا! ہارون بھائی! ہاہاہا!"

میشی نے اُسے زور سے تھپڑ مارا: "مینو! خاموش ہو جاؤ!"

مینو نے اپنی اُنگلی ہونٹوں پر رکھی، لیکن اُس کی ہنسی رُکنے کا نام نہیں لے رہی تھی۔

مینو: ہنسی روکتے ہوئے کہا "کیا... کیا سچ کہہ رہی ہو؟ ہاہاہا!"

میشی نے سر ہلا دیا۔

مینو نے جیسے تیسے ہنسی پر قابو پایا اور اپنی سہیلی کو گلے لگا لیا۔

مینو: "سوری! پر یہ بہت شاکنگ ہے!"

پھر دونوں اُٹھیں اور کلاس کی طرف روانہ ہو گئیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 75005

ماہ نور اور میشی اپنی ہنسی اور جذباتی گفتگو کو سمیٹتے ہوئے،وقت پر اپنی کلاس روم میں پہنچ گئیں۔

Posted On Kitab Nagri

ماہ نور نے اپنے لیے اور میشی کے لیے پچھلی قطار میں دو خالی نشستیں تلاش کیں اور وہاں بیٹھ گئیں۔ میشی کی یہ پہلی کلاس تھی، اور وہ تھوڑی نروَس تھی۔

مینو نے آہستہ سے میشی کو دلاسہ دیا: "فکر مت کرو، سب ٹھیک ہے۔"

کچھ ہی دیر میں، پروفیسر کلاس روم میں داخل ہوئے اور لیکچر شروع کیا۔ دونوں سہیلیوں نے اپنے بیگ کھولے، کتابیں نکالیں، اور توجہ سے لیکچر سننے لگیں۔

ماہ نور لیکچر میں پوری طرح توجہ دے رہی تھی، جبکہ میشی کی نظریں کبھی کتاب پر جا رہی تھیں اور کبھی وہ اپنے نئے کالج کے ماحول کو دیکھ رہی تھی۔

لیکچر ختم ہوا۔ میشی اور ماہ نور اُٹھیں اور کینٹین کی طرف جا رہی تھیں۔

کہ اچانک میشی کا ٹکراؤ سامنے سے آتی ہوئی ایک لڑکی سے ہوا۔ لڑکی کے ہاتھ میں موجود فون گرتے گرتے بچا۔

میشی نے جلدی سے کہا: "اُف! سوری، سوری!"

سامنے تھی عَمنا شمشیر، جو مینو اور میشی کی ہی کلاس کی تھی۔

عَمنا نے غصے سے کہا: "دیکھ کر نہیں چل سکتیں؟ اندھی ہو؟"

Posted On Kitab Nagri

میشی کو غصہ آیا مگر اُس نے نرمی برقرار رکھی:"دیکھو!میں نے سوری بولا نا؟"

عَمنا نے غرور سے کہا:"تمہاری سوری کا میں کیا اچار ڈالوں؟ابھی میرا فون ٹوٹ جاتا!پتا ہے یہ کتنا مہنگا فون ہے؟تمہیں دو ٹکے کی لڑکی کو کیا پتا کہ یہ کتنے کا ہے؟"

یہ سُن کر مینو کا خون کھول اُٹھا۔میشی اچھی طرح جانتی تھی کہ مینو اگر غصے پر آئے تو کسی کا منہ بھی توڑ سکتی ہے۔

میشی نے مینو کا ہاتھ دیکھا جو مٹھیوں میں بند تھا،میشی نے اُس کا ہاتھ پکڑا اور نفی میں سر ہلایا اور چپ رہنے کا اشارہ کیا۔

مینو،میشی کے ساتھ خاموشی سے روانہ ہونے لگی۔

عَمنا نے پیچھے سے پھر آواز لگائی:"جاؤ جاؤ!دو ٹکے کی لڑکیاں!تم تو خوابوں میں بھی یہ موبائل نہیں دیکھ سکتیں!"

اچانک... مینو نے ایک زوردار تھپڑ عَمنا کو مارا!عَمنا زمین پر گر گئی!

مینو کا تھپڑ اتنا زوردار تھا کہ عَمنا کا سر چکرا گیا۔ہوتا بھی کیوں نہیں،پٹھانی جو تھی۔

سب لوگ دیکھنے لگے!عَمنا کو اپنی سب کے سامنے اس بے عزتی پر بہت غصہ آیا۔وہ اُٹھی اور مینو پر حملہ کرنے ہی والی تھی کہ:

عَمنا:"او بیچ کی لڑکی!تمہاری ہمت کیسے ہوئی مجھے تھپڑ مارنے کی!"

Posted On Kitab Nagri

مینو نے اُس کا ہاتھ پکڑا اور مروڑ لیا۔

عَمنا: درد سے کراہ گئ "آہہہہ!" اُس کی آنکھوں سے آنسو خود بخود نکلنے لگے۔

مینو نے کہا: "تم جیسی، محض باپ کے پیسوں سے لوگوں کو نیچا دکھانے والیوں کو میں نے بہت سبق سکھایا ہے! جب میری دوست نے سوری کہا تو بات ختم کرنی تھی نا؟ لیکن نہیں! تم تو چاہتی تھی کہ تماشا بنے اور لوگوں کو پتا ہو کہ تم کتنی امیر ہو!"

سب لوگ عَمنا پر ہنسنے لگے کیونکہ عَمنا سب کو بہت تنگ کرتی تھی اور کوئی بھی اُسے کچھ کہہ نہیں سکتا تھا۔

تبھی پروفیسر وہاں آئے اور کہا: "کیا ہو رہا ہے یہاں؟"

مینو نے عَمنا کو چھوڑ دیا۔

عَمنا نے جلدی سے کہا: "پروفیسر! اِس نے مجھے مارا! میں نے کچھ بھی نہیں کیا!"

پروفیسر نے کہا: "مینو! اپنی دوست کے ساتھ آفس آؤ!"

پروفیسر آفس کی طرف چلے گئے۔ عَمنا اُٹھی اور غصے سے کہا: "بدلہ تو میں لوں گی! دیکھنا تمہارے ساتھ ایسا کروں گی کہ تمہاری روح کانپ جائے گی!"

مینو نے غرور سے کہا: "خواب ہے تمہارا!" اور میشی کا ہاتھ پکڑا اور آفس کی طرف روانہ ہو گئیں۔

ماہ نور اور میشی دونوں پروفیسر کے آفس میں کھڑی تھیں۔ پروفیسر غصے میں لگ رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

پروفیسر:"مینو! تمہیں پتا ہے تم نے کیا کیا؟"

مینو:"سر! میشی اُس سے ٹکرائی، سر! تھوڑا سا ٹکرائی! اور میشی نے سوری کہا، تو وہ کیوں تماشا لگا رہی تھی؟"

پروفیسر نے سخت لہجے میں کہا:"تم دونوں اپنے گھر کے بڑے کا نمبر دو۔ انہیں کال کر کے وہ سمجھائیں گے تم دونوں کو۔"

مینو نے اعتراض کیا:"پروفیسر! آپ ہمارے گھر والوں کو کیوں کال کرتے ہیں؟ غلطی ہماری نہیں ہے!"

پروفیسر نے تھوڑی سختی سے کہا:"مینو! نمبر دو!"

مینو نے بے بسی سے میشی کو دیکھا اور آہستہ سے کہا:"میشی! جرار بھائی کا نمبر دو!"

میشی نے خاموشی سے جرار کا نمبر مینو کو دیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جرار آفس میں بیٹھا کچھ اہم فائلیں دیکھ رہا تھا۔ اُس کے چہرے پر سنجیدگی تھی۔ تبھی ہارون اندر آیا۔

ہارون:"ہاں! سالے! محبوبہ سے فری ہوئے ہو تو گھر چلیں؟"

جرار نے ہارون کو گھورا، جس پر ہارون نے دانتوں کی نمائش دی۔

جرار نے کہا:"ہاں! بس ہو گیا، پانچ منٹ رُکو!"

Posted On Kitab Nagri

تبھی جرار کو ایک کال آئی۔اُس نے کال رِسیو کی۔

جرار:. جرار سپیکنگ۔"

دوسری طرف سے پروفیسر نے بتایا:"میں آپ کی بہن کا پروفیسر ہوں،اور تھوڑی سی بات بتائی اور کالج بلایا۔"

جرار:پریشان ہو کر کہا"میں آتا ہوں!"اس نے کال کاٹ دی

ہارون نے پوچھا:"کیا ہوا؟"

جرار:"یار!میشی کا پروفیسر نے بلایا ہے۔کہہ رہے ہیں میشی کی کسی سے لڑائی ہوئی ہے اور کالج بلایا ہے۔"

ہارون کا چہرہ بھی فکر مند ہو گیا:"ہاں!دونوں چلتے ہیں۔"

دونوں اُٹھے،آفس سے نکل کر گاڑی میں بیٹھے اور کالج کی طرف روانہ ہو گئے۔

www.kitabnagri.com

جرار اور ہارون دونوں کالج آفس میں داخل ہوئے۔اُن دونوں کو وہاں دیکھ کر پروفیسر سمیت سبھی لوگ حیران رہ گئے،کیونکہ ہارون اور جرار کو ہر کوئی جانتا تھا۔

پروفیسر اُن کی طرف بڑھے اور مل کر کہا:"سر!وہ آپ کی بہن ہے۔"

مینو اور میشی نے جیسے ہی ہارون کو دیکھا،میشی کا تو دل دھڑک اُٹھا اور اُس نے فوراً نظریں جھکا لیں۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن مینو نے جب ہارون کو دیکھا، تو اُس کی آنکھوں میں شرارتی چمک آئی اور اُس نے خوشی سے اُچھل کر کہا:

مینو: "اسلام و علیکم! ہارون لالہ! آپ ہارون لالہ ہیں نا؟ آپ تو واقعی بہت ہینڈسم ہیں! میشی ہر وقت آپ کی تعریف کرتی ہے!"

مینو نے میشی کو گھور کر دیکھا اور کہا: "میشی! تم تو سچ کہہ رہی تھی! ہارون لالہ تو واقعی بہت ہینڈسم ہیں!"

میشی کا دل چاہا کہ وہ مینو کا منہ نوچ ڈالے! اُسے تو اب ہارون کے سامنے کھڑے ہونے کی بھی ہمت نہیں تھی۔

ہارون نے اِس چھوٹے پٹاخے کو دیکھا اور اُس کی آنکھوں کی شرارت کو محسوس کیا۔

جرار نے مینو کو غصے سے گھورا، جس پر مینو کی زبان کو بریک لگ گئی۔ وہ فوراً معصوم سی شکل بنا کر سیدھی کھڑی ہو گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پروفیسر نے جرار اور ہارون کو بیٹھنے کا کہا۔ دونوں بیٹھ گئے، پروفیسر بھی اپنی کرسی پر بیٹھے، اور میشی اور مینو کھڑی تھیں۔

Posted On Kitab Nagri

پروفیسر نے کرسی پر بیٹھ کر بات شروع کی: "سر جرار! کالج میں شمشیر صاحب کی بیٹی ہے، اور یہ دونوں مینو اور میشی اُسی کی کلاس میں ہیں۔ وہ لڑکی میشی سے ٹکرائی، تو اِس نے میشی سے تھوڑی سی بات کی، لیکن مینو نے تماشا کھڑا کر دیا۔"

پروفیسر نے مزید سمجھایا: "اِس لیے کہہ رہا ہوں، یہ سب آپ کو سمجھائیں گے کہ یہ دونوں اُس لڑکی سے دور رہیں۔ کالج کے سب لوگ اُس سے دور رہتے ہیں، وہ لڑکی کچھ بھی کر سکتی ہے۔"

ہارون اور جرار نے 'شمشیر' کا نام سُن کر ایک دوسرے کو دیکھا۔ شمشیر ان کے کاروبار کے حلقے کا ایک سرمایہ دار تھا۔

مینو سے رہا نہ گیا، اُس نے فوراً بات کاٹ دی: "پروفیسر! آپ نے تو پوری بات بتائی ہی نہیں! جرار لالہ!"

جرار کو مینو کا اُسے 'لالہ' کہنا بالکل اچھا نہیں لگا،

مینو نے اپنی بات جاری رکھی: "وہ لڑکی میشی سے ٹکرائی۔ میشی نے سوری کہا، تو وہ چاہتی تھی کہ تماشا بنے اور سب لوگ جمع ہو جائیں تاکہ سب کو پتا لگے کہ وہ کتنی امیر ہے! تو اِس لیے، میں نے بھی تماشا بنا دیا!"

جرار کو غصہ آ گیا۔ اُس نے سختی سے کہا: "مینو! بس!"

مینو فوراً خاموش ہو گئی، وہ جرار کے غصے سے ڈرتی تھی اور اُس نے اپنی نظریں نیچے کر لیں۔

Posted On Kitab Nagri

ہارون نے اِس چھوٹی پٹاخہ کو دیکھا۔ اُسے ماہ نور کی یہ بے باکی اور جواب دینے کا طریقہ بہت اچھا لگا، مگر اُس نے اپنا تاثر چہرے پر ظاہر نہیں ہونے دیا۔

پروفیسر نے مینو سے کہا، "بیٹا، تمہیں پتا نہیں کہ وہ لڑکے کیا کر سکتے ہیں۔ یہاں سے جانے کے بعد وہ اپنے باپ کے لوگوں کی مدد سے تمہیں نقصان بھی پہنچا سکتے ہیں۔"

مینو نے کہا، "پروفیسر! ہم پٹھان ہیں۔ کسی سے ڈرنا ہمارے لیے شرمندگی کی بات ہے۔ اور اگر وہ اپنے لوگوں کو بھی بلا لائے، تو ہم ان کی ایسی خاطر تواضع کریں گے کہ انہیں اپنی نانی، نانا، اور دادا سب یاد آ جائیں گے۔ اور مجھ میں بہت طاقت ہے۔ صبح ناشتے میں چار پراٹھے اور سولہ کپ چائے پی ہے۔"

یہ سن کر پروفیسر کا منہ کھلا کا کھلا رہ گیا (حیرت سے دم بخود ہو گیا)۔ ہارون بھی صدمے سے اسے دیکھ رہا تھا، اور جرار آنکھیں چھوٹی کر کے اسے گھور رہا تھا۔ ان سب کے حالات دیکھ کر میشی نے اپنی ہنسی ضبط کی۔

جرار نے کہا، "پروفیسر، آپ فکر نہ کریں۔ میں دونوں کو سمجھا دوں گا۔"

جرار نے دونوں کی طرف دیکھا اور کہا، "تم دونوں باہر جاؤ۔" تو وہ دونوں باہر نکل گئے۔

Posted On Kitab Nagri

باہر آکر میشی نے مینو کی طرف دیکھا اور اپنی آستینیں اوپر کرنے لگی۔ مینو کو اپنی شامت نظر آئی اور وہ ایک دو قدم پیچھے لے کر بھاگ گئ۔ میشی اس کے پیچھے پیچھے بھاگی۔ اور چلا کر کہا "رک جا کمینے! تو نے جو کیا ہے نا، اب میں تجھے چھوڑوں گی نہیں۔"

مینو لائبریری کی طرف بھاگی، میشی اس کے پیچھے تھی۔ لائبریری میں سب لوگ ان دونوں کو دیکھ رہے تھے، جو بھاگ کر چیخ رہے تھے۔ مینو نے کہا، "میشی، میری پیاری دوست! دیکھو، میں نے یہ سب تمہارے لیے کیا۔" میشی نے کہا، "تم میرے ہاتھ لگو تو بتاتی ہوں۔"

مینو لائبریری سے باہر بھاگی، میشی اس کے پیچھے تھی۔ مینو بھاگ کر ایک خالی کلاس روم میں گھس گئ۔ میشی اس کے پیچھے تھی۔ کلاس کے دروازے سے جیسے ہی وہ اندر داخل ہو رہی تھی، مینو کی کسی سے زوردار ٹکر ہوئی، اور وہ شخص تھا جرار۔

جرار پیچھے گرا اور مینو اس کے اوپر گری، اور مینو کے ہونٹ جرار کے ہونٹوں سے جا لگے۔ جرار کا ہاتھ مینو کی کمر میں آ چکا تھا۔ میشی یہ دیکھ کر وہیں سے بھاگ گئ۔

مینو جلدی سے اٹھ کھڑی ہوئ، جرار بھی اٹھا۔ اس اچانک حرکت پر مینو کو بہت شرم آئی اور اس کے چہرے پر لالی چھا گئ۔ مینو نے سختی سے آنکھیں بند کی ہوئی تھیں، اسے لگا کہ جرار تو اب ضرور اسے تھپڑ مارے گا۔ جرار نے اسے دیکھا۔ جرار کے ہونٹوں پر مسکراہٹ لیکن جلدی دبا لیا اور سرد آواز میں کہا، "میرے پیچھے آؤ۔"

Posted On Kitab Nagri

مینو جلدی سے اس کے پیچھے گئی۔ باہر میشی کو دیکھ کر مینو کا دل کیا کہ اسے سبق سکھائے لیکن جرار کے ہوتے ہوئے یہ ناممکن تھا۔ میشی بھی جرار کے پیچھے چلی گئی اور کالج سے تینوں نکل گئے۔ ہارون گاڑی کے پاس کھڑا ان کا انتظار کر رہا تھا۔

گاڑی کے پاس آکر جرار نے دونوں سے سختی سے کہا، "بیٹھو دونوں گاڑی میں۔" دونوں گاڑی میں بیٹھ گئیں۔ جرار ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھا اور ہارون فرنٹ سیٹ پر بیٹھا۔

جرار نے پیچھے دیکھا۔ میشی اور مینو اپنی گود میں رکھے ہاتھوں کو دیکھ رہی تھیں۔ ہارون نے بھی دونوں کو دیکھا۔ جرار نے سرد آواز میں پوچھا، "کیا تھا یہ؟ لڑائی کیوں کی؟"

دونو چپ بیٹھی تھیں۔ جرار نے تھوڑا اونچی آواز میں کہا، "جواب دو!" تو دونوں اُچھل گئیں۔ ہارون نے اپنی مسکراہٹ دبائی۔ ہارون کو مینو کا "لالا" کہنا بہت اچھا لگا تھا۔

ہارون نے مینو سے کہا، "گڑیا، لڑائی کیوں کی تھی؟" مینو نے کہا، "لالا، وہ لڑکے میشی سے ٹکرائے۔ اب کیا پتا میشی ٹکرائی یا وہ ٹکرائے، لیکن ایسا تو نہیں تھا کہ سب کے سامنے وہ میشی کی بے عزتی کریں؟ اور میشی نے 'سوری' کہا تو کیا ضرورت تھی تماشا لگانے کی؟ پھر بھی ہم دونوں چپ چاپ چلنے لگے، لیکن اسے تو عزت راس نہیں آئی، اس لیے میں نے مارا۔"

جرار نے کہا، "دیکھو، لڑکی..." مینو نے جرار کو دیکھ کر جلدی سے کہا، "جرار لالا، ماہ نور عثمانی نام ہے میرا۔ آپ م...!"

Posted On Kitab Nagri

مینو بول رہی تھی، لیکن جرار کی نظروں میں دیکھ کر زبان گویا تالو سے چپک گئی۔ اس نے نظر نیچے کی اور گال شرم سے سُرخ ہو گئے۔ جرار کا دل قہقہہ لگانے کو چاہا، جسے اس نے ضبط کر لیا۔ مینو کو بہت شرم آئی۔ آخر وہ حرکت تو اتفاقاً ہوئی تھی۔

میشی نے تو یہ سب دیکھا تھا، تو اس کے ہونٹوں پر شرارتی مسکراہٹ آئی۔ لیکن ابھی چھیڑنے کا وقت نہیں تھا۔ بعد میں میشی، مینو کو خوب چھیڑتی۔

ہارون نے جرار کو دیکھا۔ ہارون خوب سمجھ گیا۔

پھر ہارون نے مینو سے کہا، "دیکھو گڑیا، وہ لڑکے ٹھیک نہیں ہیں اور تم بہت معصوم ہو، تم..." ابھی ہارون بول رہا تھا کہ مینو نے جلدی سے کہا، "ہارون لالا! معصوم کہہ کر میری توہین نہ کریں!"

ہارون نے اسے گھورا اور کہا، "چھوٹے پٹاخے! تم معصوم ہو، اور تم خود کو سمجھ دار کہہ رہی ہو تو یہ بے وقوفی ہے!"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جرار بھی دل ہی دل میں ہنس رہا تھا مینو کی بات پر، اور اس نے گاڑی روانہ کی۔ مینو آج ان کے گھر جا رہی تھی۔

اسلام علیکم!

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 75005

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

راستے میں مینو نے اپنی مورے کو کال کی۔

مینو نے فون پر پشتو میں کہا:"ہیلو،مورے!زہ د میشي سره کورته ځم،زر به درشم۔"

("ہیلو،مورے!میں میشی کے ساتھ گھر جا رہی ہوں،جلد آجاؤں گی۔")

Posted On Kitab Nagri

مینو کی بات سن کر ہارون نے شوق سے کہا، "گڑیا! مجھے بھی پشتو سکھاؤ۔" مینو نے کہا، "کیوں نہیں لالا، میں سکھادوں گی آپ کو۔"

پھر مینو نے کہا، "لالا، بہت بھوک لگی ہے، ریسٹورنٹ چلیں، کچھ کھائیں گے، اب بھوک برداشت نہیں ہو رہی۔" جرار نے گاڑی ایک ریسٹورنٹ میں روکی اور سب ریسٹورنٹ میں جا کر بیٹھ گئے۔ ویٹر آیا۔ مینو نے اپنا آرڈر دیا: ایک فرائیڈ چکن بریانی، ایک برگر، اور ایک سمال پیزا، اور ساتھ میں کولڈ ڈرنک۔ مینو نے سب کو دیکھ کر کہا، "آپ اپنا آرڈر دیں۔"

جرار اور ہارون تو حیران رہ گئے کہ اتنا سارا کھانا یہ اکیلی کھائے گی؟ ہارون نے کہا، "یہ تم نے اپنا آرڈر بتایا یا مجھے لگا کہ سب کا بتایا؟" مینو نے کہا، "نہیں، میں نے اپنا بتایا۔ آپ کا کیوں بتاؤں گی؟"

سب نے اپنا آرڈر دیا۔ تھوڑی دیر میں کھانا آیا اور سب کھانے لگے۔ مینو تو بالکل کھانے میں مگن تھی، کسی اور چیز کا ہوش ہی نہیں تھا۔ جرار دل ہی دل میں سوچ رہا تھا کہ 'اتنا کھانا کھاتی ہے، یہ موٹی کیوں نہیں ہوتی؟'

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مینو نے اپنا کھانا ختم کیا۔ ہارون نے کہا، "گڑیا! اتنا مت کھاؤ، موٹی ہو جاؤ گی۔" مینو نے کہا، "لالا! اگر موٹی ہوتی تو اب تک غبارہ بن چکی ہوتی، لیکن مجھ پر کھانے کا اثر نہیں ہوتا۔"

Posted On Kitab Nagri

کھانے کے بعد سب روانہ ہوئے، گھر پہنچ کر اندر گئے۔ مینو نے عائشہ خاتون کو دیکھا اور خوشی سے تیز آواز میں کہا، "اسلام و علیکم آنٹی!" عائشہ نے بھی خوش دلی سے مینو کو گلے لگایا اور کہا، "وعلیکم السلام، کیسی ہو میری بیٹی؟" مینو نے کہا، "میں ٹھیک، آپ کیسی ہیں؟" عائشہ نے کہا، "میں بھی ٹھیک ہوں۔" تبھی وجاہت بھی آیا اور مینو کو دیکھ کر خوشی سے سلام کیا۔

سب لاؤنج میں بیٹھ گئے۔ ہارون اٹھ کر اپنے کمرے میں چلا گیا۔ جرار بھی اپنے کمرے میں چلا گیا۔ میشی مینو کے نزدیک آئی اور کہا، "ویسے، بہت رومانی منظر تھا!" مینو کو بہت شرم آئی۔ "میشی، تمہیں تو میں چھوڑوں گی نہیں، بدلہ تو لوں گی، بس وقت آجائے۔"

عائشہ اٹھیں، کھانا تیار تھا اور انہیں میز پر لانا تھا، تو وہ کچن میں چلی گئیں۔ میشی بھی اٹھ کر اپنے کمرے میں چلی گئی۔ مینو صوفے پر بیٹھی تھی، پھر اٹھی اور ڈائننگ ٹیبل کے پاس آئی۔ تبھی جرار نیچے آیا۔ مینو اسے دیکھ کر نظریں چرانے لگی۔

جرار پاس آیا اور شرارت سے کہا، "کیا ہوا؟ نظریں کیوں چرا رہی ہو؟" مینو نے نظریں اِدھر اُدھر گھمائیں اور کہا، "م... میں کیوں نظریں چراؤں گی؟" جرار نے شرارت سے کہا، "اچھا؟ ہمم! ویسے مجھے نہیں پتا تھا کہ اتنی میٹھی بھی ہو تم!" مینو کے گال ایک دم سُرخ ہو گئے۔

تبھی عائشہ باہر آئیں، کھانا میز پر لگا دیا اور مینو سے کہا، "بیٹا، جاؤ میشی کو بلا لاؤ۔" مینو کو تو بھاگنے کا موقع ملا، تو وہ فوراً دوڑ گئی۔ جرار نے اپنا نچلا ہونٹ دانتوں میں دبا کر اپنی مسکراہٹ کو دبایا۔

Posted On Kitab Nagri

ہارون نیچے آرہا تھا لیکن اس نے میشی کے کمرے کو دیکھا اور مسکرا کر اندر چلا گیا۔ میشی نے ابھی ڈریس بدلا تھا اور واش روم سے نکلی تھی۔ ہارون کو دیکھ کر میشی ڈر لگئ۔ میشی نے دل میں کہا:'یا اللہ، یہ یہاں کیوں آیا؟ اور اگر ابھی اس نے چھیچھوڑے حرکتے شروع کی اور مینو آگئی تو...؟'

ہارون نے کہا، "کیا سوچ رہی ہو؟" میشی ہڑبڑا کر بولی، "ک...کچھ نہیں!ا... آپ یہاں کیوں آ... آئے؟" ہارون اس کی کمر میں ہاتھ ڈال رہا تھا کہ میشی پیچھے ہٹی۔ ہارون نے اسے گھورا۔ میشی نے جلدی سے کہا، "و...وہ!م... مینو آ... آجائے گی۔" ہارون نے اسے ہاتھ سے کھینچا تو میشی ہارون کے سینے سے جا لگی اور اس نے ہارون کی شرت کو سینے سے پکڑ لیا۔

ہارون نے تھوڑا سخت اواز میں کہا، "آئندہ میں یہ نہ دیکھوں کہ تم مجھ سے دور ہو جاؤ۔ سمجھ گئی؟"

میشی نے ڈرتے ڈرتے کہا "ج...جی"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہارون نے اس کے بالوں میں ہاتھ ڈالا اور اس کا چہرہ اوپر کیا اور اس کے ہونٹوں پر جھک گیا۔ میشی نے آنکھیں سختی سے بند کر لیں اور ہارون کی شرٹ سینے سے پکڑ لی۔ ہارون اس کی سانسیں خود میں اتار رہا تھا اور اس کے لمس میں شدت آرہی تھی۔ میشی کو برداشت کرنا مشکل لگ رہا تھا۔

تبھی دروازہ کھلا۔ مینو اندر آئی۔ وہ خود بھی بھاگ کر آئی تھی اور بغیر دیکھے بولی، "میشی، آنٹ..."

Posted On Kitab Nagri

لیکن جب سامنے دیکھا تو خود شرم سے پانی پانی ہو گئی۔ہارون جلدی سے پیچھے ہٹا اور میشی کا دل چاہا کہ زمین پھٹے اور وہ اس میں سما جائے۔

مینو نے آنکھوں پر ہاتھ رکھا اور نیچے بھاگ گئی۔نیچے آکر عائشہ نے کہا،"آرام سے بیٹا، گر جاؤ گی۔" عائشہ کچن میں چلی گئیں۔مینو شرم سے لال ٹماٹر بنی ہوئی تھی۔

جرار نے اسے دیکھا، جو گہری گہری سانسیں لے رہی تھی۔جرار نے کہا،"کیا ہوا؟ تم نے کوئی جِن دیکھا کیا جو ایسے بھاگ کر آئی ہو؟"مینو منہ میں بڑبڑائی،"جِن سے بھی خطرناک دیکھا!"

جرار نے پوچھا،"کیا منہ میں بڑبڑا رہی ہو؟"

مینو نے جلدی سے کہا،"ک...کچھ ن...نہیں!"

یہ کہہ کر مینو کچن میں بھاگ گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہارون نے میشی کو دیکھا جو رو دینے کو تھی۔ہارون نے کہا،"کیا ہوا نازنین؟

میشی نے کہا اب نیچے جانے کی ہمت نہیں ہے؟

ہارون:کیا ہوا نازنین؟"

Posted On Kitab Nagri

میشی نے نفی میں سر ہلایا اور کہا، "م... میں ن... نیچے ن... نہیں ج... جا رہی!" ہارون نے پوچھا، "کیوں؟" میشی نے کہا، "م... مینو م... مجھے ا... اب ت... تنگ کرے گی!" ہارون نے پوچھا، "کیوں تنگ کرے گی؟"

میشی تو بس بغیر سمجھے بولے جا رہی تھی، "و... وہ م... میں ن... نے بھی م... مینو کو تنگ ک... کیا تھا!" ہارون نے کہا، "تم نے کیسے تنگ کیا تھا؟" میشی نے کہا، "و... وہ م... مینو آج ب... بھائی پر گ... گری تھی، تو ان کا اچانک ایسا ہوا تھا، اور م... میں نے اسے تنگ کیا تھا۔ اب تو وہ مجھے نہیں چھوڑے گی!"

ہارون نے کہا، "ارے، رو نہیں! وہ تمہاری دوست ہے، دوست تو ایسے مذاق کرتے ہی ہیں۔" ہارون نے میشی کو اپنے سینے سے لگایا۔

میشی نے کہا، "آ... آپ کی و... وجہ سے ہوا! م... میں نے ک... کہا بھی تھا کہ م... مینو آ جائے گی۔" میشی ہارون کے سینے پر مکے مارنے لگی۔ ہارون مسکرایا۔ ہارون نے کہا، "چلو، اب نیچے چلو۔" میشی نے نہ میں سر ہلایا، لیکن ہارون نے کہا، "میشی، ضد نہیں کرو، چلو۔"

میشی چلنے لگی۔ میشی نیچے آئی۔ تھوڑی دیر بعد ہارون بھی آیا۔ سب ڈائننگ ٹیبل پر بیٹھ گئے۔

Posted On Kitab Nagri

مینو نے میشی کو تنگ نہیں کیا، بلکہ وہ ایسا ظاہر کر رہی تھی جیسے اُسنے کچھ دیکھا نہیں ہے۔ میشی بھی تھوڑی ریلیکس ہوئی۔

لیکن مینو اب جرار کی طرف دیکھنے کی غلطی نہیں کر رہی تھی، اور میشی ہارون کی طرف۔

کھانا کھانے کے بعد مینو اور میشی، میشی کے کمرے میں گئیں۔

کمرے میں آکر مینو نے کہا، "یہ دونوں کتنے بے شرم ہیں!" میشی نے پوچھا، "کون؟" مینو نے کہا، "ہارون لالا اور جرار لالا۔"

میشی نے مینو کو چونک کر دیکھا، "کیا مطلب؟ جرار بھائی نے کیا کیا؟"

مینو نے کہا، "جرار لالا نے مجھے کہا، 'ویسے مجھے نہیں پتا تھا کہ تم اتنی میٹھی بھی ہو۔' تو آنٹی نے مجھے کہا کہ تمہیں بلاؤں۔ میں تو وہاں سے بھاگنے کا موقع دیکھ کر بھاگ کر آئی، اور یہاں ہارون لالا کتنی گندی حرکتیں کر رہے تھے!"

میشی اور مینو، دونوں کے گال شرم سے سُرخ تھے۔

جرار اپنے کمرے میں بیٹھا تھا، تبھی ہارون بھی آگیا۔ جرار نے اسے دیکھا اور کہا، "تمیز نہیں؟ کسی کے کمرے میں آنے سے پہلے نوک کرتے ہیں۔"

Posted On Kitab Nagri

ہارون نے ہنستے ہوئے کہا، "نہیں، تمیز نے آج چھٹی لے لی ہے، اپنے گھر گیا ہے۔"

جرار نے اسے گھورا۔

ہارون نے کہا، "اچھا، سالی صاحب! ایک بات پوچھنی تھی... کیا اُسے پسند کرتے ہو؟"

جرار نے انجان بن کر کہا، "کون؟"

ہارون نے کہا، "یار! زیادہ ناٹک کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ جو اتنے دنوں سے تم پریشان ہو، مینو کی وجہ سے ہو نا؟"

جرار نے سختی سے کہا، "ایسا کچھ نہیں۔ مجھے وہ زہر لگتی ہے۔"

ہارون نے کہا، "جھوٹ مت بولو جرار! میں صرف اتنا کہوں گا کہ بات کر لو، کہیں ایسا نہ ہو کہ تم اسے کھو دو اور بعد میں پچتاؤ گے۔"

جرار نے غصے میں کہا، "میں نے کہا نا، ایسا کچھ نہیں ہے!"

ہارون نے کہا، "ٹھیک ہے، میں نے کہا۔ پھر نہ کہنا۔"

KitabNagri
www.kitabnagri.com

مینو اب گھر جا رہی تھی۔ مینو نے آج اپنے ڈرائیور کو بلایا تھا، کیونکہ شام ہو چکی تھی، تو اس لیے ڈرائیور کو بلایا تھا۔

مینو نے سب سے اجازت لی اور گاڑی میں بیٹھ گئی۔ گاڑی روانہ ہوئی۔

Posted On Kitab Nagri

اور جرار اپنے کمرے کی بالکونی میں کھڑا یہ سب دیکھ رہا تھا۔

مینو کی گاڑی جیسے ہی اوجھل ہو گئی، جرار اپنے کمرے میں واپس آ گیا۔

ہارون نے میشی کے کمرے کے دروازے پر ہاتھ رکھا۔ دروازہ بند تھا۔ ہارون نے دروازہ کھٹکھٹایا کیا، لیکن اندر سے کوئی آواز نہیں آ رہی تھی۔

ہارون نے موبائل نکال کر میشی کو کال کیا، لیکن میشی کا نمبر بھی بند تھا۔ ہارون کو بہت غصہ آیا، لیکن اس نے گہرا سانس لیا اور کہا، "نازنین! یہ تم نے اچھا نہیں کیا۔ میں اس کا حساب لوں گا۔" اور وہ اپنے کمرے میں چلا گیا۔

میشی اندر مسکرائی اور آنکھیں بند کر لیں۔ آہستہ آہستہ وہ نیند کی آغوش میں چلی گئی۔

ہارون کمرے میں آیا اور گرنے کے انداز میں لیٹ گیا۔ ہارون بھی آج تھکا ہوا تھا، تو وہ جلدی ہی نیند میں چلا گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مینو جا رہی تھی کہ اچانک کسی نے اسے ہاتھ سے پکڑا اور کھینچ لیا، اور مینو کے منہ پر ہاتھ رکھ کر اسے سٹور روم کی طرف لے گیا۔

Posted On Kitab Nagri

مینو نے دیکھا تو وہ جرار تھا۔ مینو نے غصے سے کہا، "یہ کیا بد تمیزی ہے؟" جرار نے کہا، "زمرود! میں تمہارے بغیر نہیں رہ سکتا، شادی کر لو مجھ سے!"

مینو تو صدمے میں آ گئی۔ اچانک جرار اس کے ہونٹوں پر جھکا اور شدت سے اس کی سانسیں پینے لگا۔ مینو مزاحمت کر رہی تھی، لیکن جرار اپنی تشنگی مٹا کر پیچھے ہٹا۔ مینو گہری گہری سانسیں لے رہی تھی۔

مینو نے جرار کا ہاتھ پکڑا اور زور سے کاٹ لیا۔

"آہ! جنگلی بلی!"

مینو پیچھے ہوئی اور بھاگ گئی، لیکن اچانک کسی چیز سے پیر ٹکرایا اور مینو گر گئی۔

مینو نے "جرار!" کہہ کر چیخ ماری۔

مینو و جرار نیند سے اٹھا، "آہ! یا اللہ! یہ مجھے کیا ہو رہا ہے؟ یہ میری نیند میں بھی آ گئی! یا اللہ! میں جتنا دور ہونا چاہتا ہوں اس لڑکی سے، یہ اتنی میرے قریب کیوں آتی ہے؟"

جرار واپس لیٹ گیا اور سونے کی کوشش کر رہا تھا۔

یہ خواب نہیں تھا، یہ الجھن تھی—جو نیند میں بھی چین نہیں لینے دے رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

جرار نے پیشانی پر ہاتھ رکھا، آنکھیں موندیں اور دل ہی دل میں بولا،

"زمرود... تم نے مجھے کمزور کر دیا ہے۔"

لیکن اگلے ہی لمحے اس نے خود کو سنبھالا،

"نہیں! میں ایسا نہیں ہوں، یہ سب بس ایک فریب ہے... ایک لمحاتی کمزوری!"

مگر دل تو دل ہوتا ہے—وہ کہاں کسی منطق یا ضد کو مانتا ہے؟

اور دل کی ضد یہی تھی:

"زمرود تمہاری ہے... اور تم اسی کے ہو!"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جرار نے کروٹ بدلی... اور وہی چہرہ، وہی شرارت، وہی ہنسی، پھر سے آنکھوں کے سامنے آ گئی۔

اس نے اپنا کالج کا سفید یونیفارم پہنا۔ سفید قمیض اور شلوار میں بھی وہ بہت پُرکشش لگ رہی تھی۔ اس نے اپنے لمبے بال سمیٹ کر ایک اونچی پونی ٹیل بنائی اور ہلکا سا لپ گلاس لگایا۔

Posted On Kitab Nagri

تیار ہونے کے بعد، وہ نیچے ڈائننگ ٹیبل پر آئی۔ اس کی ماما پہلے سے ہی ناشتہ لگا چکی تھیں۔

آج بھی ناشتے میں چار پراٹھے رکھے تھے، ساتھ میں آملیٹ اور مکھن۔ مینو نے اپنا پورا ناشتہ خوب پیٹ بھر کر کیا اور حسبِ عادت چائے کے کئی کپ پیے۔

ناشتہ مکمل کرنے کے بعد، مینو نے گھر والوں سے اجازت لی، اپنا بیگ اٹھایا اور کالج کے لیے اپنی گاڑی میں بیٹھ گئی۔ ڈرائیور نے گاڑی کالج کی طرف بڑھا دی۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 75005

مینو کالج پہنچی تو گیٹ کے پاس میشی اس کا انتظار کر رہی تھی۔ دونوں ایک دوسرے سے ملیں اور چونکہ ابھی کلاس میں تھوڑا وقت تھا، دونوں گراؤنڈ میں بیٹھ گئیں۔

میشی نے مینو کو بتایا، "مینو! سب لوگ کہہ رہے ہیں کہ پروفیسر جلال کی جگہ میتس پڑھانے کے لیے کوئی نیا پروفیسر آیا ہے۔"

مینو نے حیرت سے دیکھا، "کیا واقعی؟"

میشی نے کہا، "ہاں!"

مینو نے خوش ہو کر کیا، "شکر ہے اللہ کا! پروفیسر جلال سے جان چھوٹی۔"

میشی نے کہا، "یار، یہ تو سوچ کہ نیا پروفیسر ہے کون؟"

مینو نے لاپرواہی سے کہا، "چھوڑو یار، کوئی بھی ہو، ہمیں کیا؟"

Posted On Kitab Nagri

دونوں اپنی باتوں میں لگی رہیں، اور تھوڑی دیر بعد جب کلاس کا وقت ہونے والا تھا، تو دونوں کلاس کی طرف گئیں۔

مینو اور میشی کلاس میں آئیں اور اپنی جگہ بیٹھ گئیں۔ سٹوڈنٹ آہستہ آہستہ آرہے تھے۔ تبھی آمنہ سامنے سے اپنی دوست شمائلہ کے ساتھ آرہی تھی۔ آمنہ نے مینو کو دیکھا۔ آمنہ کا دل چاہا کہ اس کے منہ پر ایک تھپڑ مارے، لیکن خاموشی سے بیٹھ گئی۔

سب سٹوڈنٹ کلاس میں بیٹھ گئے۔ تبھی پروفیسر طلحہ آئے اور سب کو کہا، "آپ لوگوں کا نیا پروفیسر ابھی تھوڑی دیر میں کلاس میں آجائے گا۔ آپ لوگ شور نہیں کریں۔"

تھوڑی دیر بعد نیا پروفیسر اندر آیا۔ سب نے اٹھ کر سلام کیا۔ مینو اور میشی بھی اٹھیں، لیکن جب دونوں نے سامنے دیکھا تو ان کے منہ کھلے کے کھلے رہ گئے۔ دونوں کے رنگ پیلے پڑ گئے اور وہ حیرت سے جرار کو دیکھ رہی تھیں۔

مینو نے صدمے سے میشی سے کہا، "ی... یہ میں صحیح دیکھ رہی ہوں نا میشی؟ یہ سامنے جرار لالا ہیں؟"

میشی نے صدمے سے کہا، "ہاں مینو! مجھے بھی ایسا ہی لگ رہا ہے، سامنے بھائی ہیں۔"

جرار ایک سنجیدہ چہرہ لیے کھڑا تھا، تھری پیس نیلے سوٹ میں ملبوس۔

جرار نے "وعلیکم السلام" کہا اور بولا، "میں آج سے آپ کو میتس پڑھاؤں گا۔ میرا نام جرار درانی ہے۔"

Posted On Kitab Nagri

مینو نے میشی سے کہا، "میشی! تم مجھے چٹکی کاٹو۔ میں تمہیں کاٹوں۔ کہیں یہ خواب تو نہیں؟" میشی اور مینو دونوں نے ایک دوسرے کو زور سے چٹکی کاٹی۔ "آہ!" دونوں کراہ اٹھیں۔ سب نے دونوں کو دیکھا، لیکن وہ دونوں صدمے میں تھیں۔

جرار نے دونوں کی حالت دیکھ کر بامشکل اپنی ہنسی ضبط کی۔ جرار نے سب کی طرف دیکھ کر کہا، "بیٹھ جایئے آپ سب۔" سب بیٹھ گئے۔

مینو اور میشی ویسے ہی کھڑی تھیں۔ جرار نے دونوں کو دیکھا۔ اس کا دل چاہا کہ قہقہہ لگائے، لیکن ضبط کر کے سنجیدہ ہو کر روب دار آواز میں کہا، "آپ دونوں کو درخواست لکھ کر دو بیٹھنے کا

"؟

تو دونوں ہوش میں آ گئیں، اِدھر اُدھر دیکھا۔ سب بیٹھے تھے تو دونوں شرمندہ ہو کر بیٹھ گئیں۔ مینو نے آمنہ کو دیکھا جس نے دل جلانے والی مسکراہٹ اس کی طرف پھینکی۔ مینو کا دل چاہا کہ آمنہ کا منہ نوچ لے۔

جرار نے کلاس شروع کی اور سب لڑکیاں تو جرار کو دیکھ کر آپس میں سرگوشیاں کر رہی تھیں، کہہ رہی تھیں، "ہائے! کتنا ہینڈسم پروفیسر ہے!"

Posted On Kitab Nagri

تبھی مینو اور میشی نے پیچھے سے آمنہ کی آواز سنی جو شمیلا سے کہہ رہی تھی، "واہ! اتنا ہینڈسم! کاش میرا شوہر ہوتا، لیکن کوئی نہیں، جلدی بن جائے گا۔" شمیلا نے کہا، "ارے واہ! پیار ہو گیا؟ تم تو کسی کو گھاس نہیں ڈالتی ہو!" آمنہ نے کہا، "پہلے! نظر میں دل چرالیا میرا، بننا تو پڑے گا۔"

میشی اور مینو کا دل چاہا کہ ان دونوں کا حشر کر دیں۔

جرار کی روبدار شخصیت دیکھ کر سب کو ڈر بھی لگ رہا تھا۔ مینو نے میشی سے کہا، "دیکھو ان دونوں کو، کیا بکواس کر رہی ہیں!" میشی نے کہا، "دل کرتا ہے منہ نوچ لوں ان دونوں بکواسیوں کا۔"

تبھی جرار کی روبدار اور سخت آواز آئی، "ایسی کیا بات کر رہے ہو جو لیکچر کے بعد نہیں ہو سکتی؟"

مینو اور میشی نے جرار کو دیکھا۔ جرار نے کہا، "اگر اتنی ضروری بات ہے تو دروازہ کھلا ہے، باہر جا سکتے ہو!"

مینو اور میشی دونوں اپنی بے عزتی پر شرمندہ ہوئیں اور ہلکی آواز میں کہا، "سوری سر!"

جرار نے کہا، "آئندہ لیکچر کے دوران میں کسی کی بھی بات نہ سنوں!"

تھوڑی دیر میں لیکچر ختم ہوا اور جرار باہر نکل گیا۔

سب طالب علم بیٹھے تھے کہ آمنہ کی آواز آئی: "پروفیسر نے تو میرے دل پر ٹھنڈا پانی ڈال دیا، جیسے میرے دل کی آگ ہی بجھ گئی ہو، لیکن ابھی بھی پوری طرح نہیں!"

مینو نے مٹھی بھینچی اور اٹھنے ہی والی تھی کہ میشی نے اسے پکڑ لیا۔

Posted On Kitab Nagri

میشی:"مینو، کیا کر رہی ہو؟ پاگل ہو؟ اگر تماشا بن گیا نا تو بھائی کیا حال کرے گا، پتا ہے؟"

مینو نے کہا، "چلو باہر چلتے ہیں۔ اگر تھوڑی دیر اس کی اور باتیں سنیں تو پھر میں قابو نہیں کر پاؤں گی۔"

دونوں اٹھیں اور کلاس سے باہر نکل گئیں۔

باہر آکر دونوں کالج کے کیفے ٹیریا میں داخل ہوئیں۔ مینو نے ایک کرسی زور سے کھینچ کر بیٹھ گئی، اور میشی بھی اس کے پاس بیٹھ گئی۔

میشی:"یار مینو، سانس تو لے لو!"

مینو نے گہرا سانس لیا۔

میشی:"یار! کیا ہوا ہے؟ اتنا غصہ کیوں کر رہی ہو؟"

مینو:"تم نے دیکھا نہیں کیا بکواس کر رہی تھی وہ؟"

میشی:"یار! تم کیا کر رہی ہو؟ اسے اگنور کرو۔ اگر آج تم نے اسے کچھ کیا ہوتا نا، تو جرار بھائی کے ہاتھوں سے پکی ہماری شامت آتی!"

مینو:"ہائے! اس کھڑوس سے تو میں گھر میں بھی سوفٹ دور رہنے کی کوشش کرتی ہوں، اب پروفیسر بن کر آگیا! جب دل چاہے گا، میری بے عزتی کرے گا۔"

Posted On Kitab Nagri

مینو نے فوراً سات کپ چائے اور ساتھ میں سات سموسے منگوائے۔ میشی نے کہا، "چائے پی لو، شاید اس سے غصہ کم ہو جائے۔" میشی نے اپنے لیے بھی ایک کپ چائے منگوائی۔

مینو نے کہا، "اگر اس آمنہ کے بچے نے اب کچھ کہا نا، تو میں نہیں چھوڑوں گی! میں اس کا ایسا حشر کروں گی نا، اور سمجھا دو اپنے کھڑوس بھائی کو کہ میری غلطی نہیں ہے! اگر کچھ تماشا بن گیا نا، تو اس آمنہ، تمنا کی غلطی ہو گی۔"

میشی قہقہہ لگا کر ہنسنے لگی: "میں کیوں بھائی سے بات کروں؟ تم خود کر لو!"

تبھی چائے آ گئی۔ میشی نے کہا، "چلو، اب چپ ہو جاؤ اور چائے پی لو تا کہ غصہ کم ہو جائے۔"

دونوں چائے پینے لگیں۔

مینو ابھی بھی چائے پی رہی تھی اور اس کے سامنے چار کپ خالی رکھے تھے۔ وہ ساتھ ساتھ میشی سے باتیں کر رہی تھی اور کہہ رہی تھی کہ میں آمنہ اور شمیلا کا وہ حال کروں گی، میں یہ کروں گی... اور میشی ہنسے جا رہی تھی۔

تبھی جرار ایک دوسرے پروفیسر کے ساتھ کیفے ٹیریا میں آیا۔ دونوں ایک الگ ٹیبل پر بیٹھ گئے اور چائے منگوا کر لیپ ٹاپ کھولا۔

Posted On Kitab Nagri

جرار کی نظر مینو اور میشی پر پڑی۔ مینو چائے پی رہی تھی اور غصے میں بڑبڑا رہی تھی۔ اس کے سامنے سات خالی کپ دیکھ کر جرار نے اپنی مسکراہٹ دبائی۔ اسے معلوم تھا کہ مینو کیوں غصے میں ہے۔

جرار لیپ ٹاپ پر کام کر رہا تھا، دوسرا پروفیسر بھی ساتھ میں اپنا کام کر رہا تھا۔

مینو نے جب اپنا آخری کپ چائے کا پیا، تو اس نے نظریں تھوڑی گھمائیں۔ سامنے کی ٹیبل پر جرار کو دیکھا۔

مینو کے منہ سے نکلا، "ہائے!"

میشی نے کہا، "کیا ہوا؟"

مینو نے آہستہ سے کہا، "کھڑوس!"

میشی نے دیکھا، واقعی جرار بیٹھا تھا۔ مینو نے کہا، "جلدی چلو یہاں سے! کہیں وہ کھڑوس ہمیں دیکھ نہ لے۔"

دونوں اٹھیں اور آہستہ آہستہ باہر نکلیں۔ باہر نکلتے ہی دونوں کلاس کی طرف دوڑیں۔

دونوں کلاس میں دوڑ کر آئیں اور اپنی سیٹوں پر بیٹھ گئیں۔ دونوں آمنہ کی طرف دیکھنے سے پرہیز کر رہی تھیں۔

Posted On Kitab Nagri

مینو نے آہستہ سے میشی سے کہا، "ویسے میشی! یہ کھڑوس ان کیل ئے آمنہ ٹھیک رہے گی کھڑوس کا ہوش ٹھکانے لگادے گا۔"

میشی نے مینو کو تھپڑ مارا اور کہا، "اُف! اللہ نہ کرے، کیسی باتیں کر رہی ہو؟ میں اسے اپنا بھابی بناؤں گی؟ میں تو سوچ رہی تھی کہ تمہیں اپنا بھا بھی بناؤں!"

مینو نے جلدی سے میشی کے منہ پر ہاتھ رکھ دیا، "اوئی! میشی! تمہارے منہ میں خاک! اچھی اچھی باتیں کیا کرو۔ اللہ کرے ہارون لالا آج تمہارا ہوش ٹھکانے لگادیں!"

یہ سن کر میشی کا رنگ پیلا پڑ گیا۔ اسے آج واقعی اپنی شامت نظر آ رہی تھی اور وہ دل ہی دل میں اللہ سے دعائیں مانگ رہی تھی کہ وہ ہارون سے بچ جائے۔

اب کلاس شروع ہوئی اور سب سٹوڈنٹ کلاس کی طرف متوجہ ہو گئے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لیکچر ختم ہوتے ہی، مینو تیزی سے اٹھی اور میشی سے کہا، "میشی، جلدی اٹھو! ہم پیدل گھر جائیں گے۔ بہت مزا آئے گا! جلدی اٹھو، کہیں ایسا نہ ہو وہ کھڑوس تمہیں کہے کہ میرے ساتھ گھر چلو!"

دونوں جلدی سے اٹھیں اور باہر بھاگیں۔ پیچھے سے آمنہ نے ان کی باتیں سنیں، اور اس کے چہرے پر ایک شیطانی ہنسی آئی۔ اس نے کسی کو فون ملا کر کوئی خفیہ بات کی۔

مینو اور میشی دونوں ایک آئس کریم شاپ پر گئیں، آئس کریم لی اور پیدل چلنے لگیں۔

Posted On Kitab Nagri

ہارون اپنے دفتر سے کالج آیا اور گاڑی باہر کھڑی کی۔ تبھی جرار باہر آیا اور کہا، "ہارون، جلدی چلو! میشی اور مینو اکیلی پیدل گئی ہیں۔" ہارون نے فوراً گاڑی چلائی۔

سڑک پر ہنگامہ

میشی اور مینو ابھی کچھ ہی دور چلی تھیں کہ اچانک کچھ لڑکوں نے ان کا راستہ روک لیا۔ یہ دیکھ کر میشی کے ہاتھ سے آئس کریم گر گئی۔ مینو نے کہا، "ارے میشی! آئس کریم کیوں گرا دی؟"

میشی ڈر کے مارے کانپ رہی تھی۔ ایک لڑکے نے قریب آ کر کہا، "اے جانِ من! ہمارے ساتھ ایک رات گزارو، بہت مزا آئے گا!"

یہ سن کر مینو کا خون کھول اٹھا۔ دوسرے لڑکے نے ہاتھ بڑھایا تاکہ مینو کا ہاتھ پکڑے۔

"آہہہ!" وہ لڑکا کراہ اٹھا، کیونکہ مینو نے اس کا ہاتھ زور سے مروڑا اور پھر ٹانگ پر لات ماری، جس سے وہ گر گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دوسرے لڑکے نے کہا، "پکڑو اسے!"

مینو نے میشی کو ایک طرف کیا اور خود آگے آئی۔ مینو نے دوسرے لڑکے کے جبڑے پر زوردار مُکّا مارا تو اس کی چیخ نکل گئی۔ کچھ ہی دیر میں مینو نے ان چاروں لڑکوں کا ایسا حال کر دیا کہ وہ بھاگ بھی نہیں سکتے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

اور میشی!جو تھوڑی دیر پہلے ڈر سے کانپ رہی تھی،اب لڑکوں کی پٹائی دیکھ کر خوشی سے اُچھل رہی تھی اور تالیاں مار کر زور زور سے ہنس رہی تھی۔

تبھی ایک گاڑی آکر رکی۔جرار اور ہارون باہر نکلے۔سامنے کا منظر دیکھ کر دونوں کا منہ کھلا کا کھلا رہ گیا۔

جرار اور ہارون نے دیکھا کہ مینو نے ان لڑکوں کی حالت ایسی کر دی تھی کہ ان کا دو تین مہینے ہسپتال سے نکلنا ناممکن تھا۔اور میشی یہ سب دیکھ کر خوشی سے اچھل رہی تھی اور زور زور سے ہنس رہی تھی، تالیاں مار رہی تھی۔

ان چاروں لڑکوں نے جب جرار اور ہارون کو دیکھا،تو جیسے تیسے کر کے ان تک پہنچ گئے اور ہاتھ جوڑ کر کہا،"بھائی!بچالو ہمیں!وہ ہمیں نہیں چھوڑ رہی ہے!"

مینو لڑکوں کے قریب آئی تو دو لڑکے ہارون کے پیچھے چھپ گئے اور دو جرار کے پیچھے اور کہا،"بھائی! اللہ کا واسطہ ہے،بچالو ہمیں!ہماری توبہ!جو ہم کبھی لڑکیوں کی طرف نظر اٹھا کر بھی دیکھیں۔"

جرار نے نرمی سے کہا،"مینو!بس کرو۔"

ہارون نے لڑکوں کو دیکھ کر کہا،"جاؤ یہاں سے!اور آئندہ کسی لڑکی کو چھیڑنے سے پہلے یہ ماریاد رکھنا!"

ان چاروں لڑکوں نے ایک ساتھ کہا،"ہماری توبہ!جو ہم کبھی لڑکیوں کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی دیکھیں۔"

Posted On Kitab Nagri

جرار نے لڑکوں سے کہا، "جاؤ اب!"

وہ لڑکے جانے لگے، ان میں سے ایک رُکا اور مینو کی طرف دیکھ کر کہا، "باجی! آپ کیا کھاتی ہیں؟ ہمیں بھی بتائیں۔"

مینو پھر سے ان کی طرف جھپٹی، لیکن جرار نے اس کا ہاتھ پکڑ کر روک لیا۔ وہ چاروں لڑکے خود کو گھسیٹتے ہوئے بمشکل اپنی گاڑی کے پاس پہنچے اور گاڑی میں بیٹھ کر روانہ ہو گئے۔

لڑکوں کے جانے کے بعد ہارون نے حیرت سے مینو کو دیکھا اور کہا، "او مائی گاڈ! گڑیا! تم تو شیرنی نکلی! اکیلے ان لڑکوں کا ایسا حال کر دیا!"

جرار نے سرد آواز میں کہا، "تم دونوں اکیلی کیوں نکلی تھیں، ہاں؟"

جرار نے میشی سے کہا، "میشی، تمہیں پتا نہیں ہے کہ ہمارے کتنے دشمن ہیں؟" میشی نے نظریں نیچے کر لیں۔

مینو نے غصے سے کہا، "او کھڑوس پروفیسر!"

Posted On Kitab Nagri

جرار نے سرد آنکھوں سے مینو کی طرف دیکھا تو مینو پل بھر میں شیرنی سے بلی بن گئی اور کانپتے ہوئے کہا،"م...میرام...مطلب ہ...ہے ج...جرارل...لالا!ک...کہ ہمارے ب...بھی ب...بہت د...دشمن ہیں۔"

تو جرار نے طنزیہ مسکرا کر کہا،"ویری گڈ!اور اس میں تم ایسی نکلی ہو!تم تو تعریف کے لائق ہو!"

مینو جس جرار سے ڈر کر کھڑوس کہتی تھی،وہ پہلا مرد تھا جس سے مینو ڈرتی تھی،ورنہ مینو کہاں کسی کے سامنے جھکتی،'

مینو نے کہا،"س...سوری ل...لالا!"

جرار نے کہا،"بیٹھو گاڑی میں!"

مینو گاڑی میں بیٹھ گئی۔میشی نے ہارون کو دیکھا۔میشی کی ٹانگیں کانپ گئیں۔ہارون کی نظروں میں کچھ تھا جو میشی کو ٹانگیں کانپنے پر مجبور کیا۔میشی کانپتی ٹانگوں سے گاڑی میں بیٹھ گئی۔ہارون نے گاڑی روانہ کی۔مینو اپنے گھر جا رہی تھی،ہارون پہلے اسے ڈراپ کر رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

مینو کو اس کے گھر ڈراپ کیا گیا۔ہارون نے گاڑی اپنے گھر کی طرف روانہ کر دی۔ مینو گھر آئی،سب کو سلام کیا، مگر اس کے چہرے پر کوئی تاثر نہیں تھا۔جو کچھ تھوڑی دیر پہلے ہوا تھا،اس سے مینو تھک چکی تھی اور وہ سیدھا اپنے کمرے میں گئی۔اپنی تھکن کی وجہ سے وہ یونیفارم میں ہی سو گئی۔

،ہارون، جرار اور میشی بھی گھر پہنچ گئے اور گاڑی سے اتر کر اندر گئے۔اندر جا کر تینوں نے سلام کیا۔ عائشہ اور وجاہت نے پیار سے جواب دیا۔ میشی فوراً اپنے کمرے میں چلی گئی، جرار اور ہارون بھی اپنے اپنے کمروں میں چلے گئے۔

کچھ دیر بعد میشی لباس تبدیل فریش ہو کر نیچے آئی اور ڈائننگ ٹیبل پر کھانا کھانے لگی۔ تبھی جرار اور ہارون بھی آئے اور کھانے پر بیٹھ گئے۔

میشی نے ساری بات عائشہ اور وجاہت کو بتائی کہ کیسے لڑکوں نے ان کا راستہ روکا تھا اور کیسے مینو نے ان لڑکوں کا حال کیا تھا۔عائشہ اور وجاہت بھی یہ سن کر ہنسنے لگے۔

سب کھانا کھا رہے تھے، لیکن میشی ہارون کی طرف دیکھنے کی غلطی بھی نہیں کر رہی تھی۔حالانکہ وہ ہارون کی نظریں خود پر محسوس کر رہی تھی۔ میشی بامشکل حلق سے نوالہ اتار رہی تھی۔ہارون اسے تنگ کر رہا تھا، اور اسے اندر ہی اندر میشی کو تنگ کرنے میں مزہ آ رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

میشی نے جلدی سے کھانا کھایا اور اٹھ کر کہا، "میرا ہو گیا۔" اور وہ فوراً اپنے کمرے میں چلی گئی۔ ہارون کے چہرے پر ایک مسکراہٹ آئی، لیکن جلدی ہی دبا دیا۔

مرد ہو کر ایک لڑکی سے پٹ کر آئے ہو، اور اتنی بُری طرح! کیسے مرد ہو تم لوگ؟"

ہسپتال میں، آمنہ ان چاروں زخمی

لڑکوں پر چلا رہی تھی:

وہ چاروں لڑکے درد سے کراہ رہے تھے۔ آمنہ، جس نے مینو اور میشی سے بدلہ لینے کے لیے ان لڑکوں کو بھیجا تھا، انہیں اس بُری حالت میں دیکھ کر اس کا دماغ گھوم گیا۔

آمنہ: غصے سے چیختے ہوئے کہا "لعنت ہو تم لوگوں پر!"

آمنہ غصے سے بڑبڑاتی ہوئی ہسپتال سے باہر نکل گئی، اور وہ چاروں لڑکے "ہائے، ہائے" کرتے رہ گئے۔

ہسپتال کے کمرے میں خاموشی چھا گئی تھی، صرف کراہنے کی آوازیں باقی تھیں۔

ایک لڑکے نے بمشکل آنکھ کھول کر دوسرے سے کہا، "یار، وہ لڑکی تھی یا بد معاش؟"

Posted On Kitab Nagri

دوسرا بولا، "میں تو سمجھا تھا آسان کام ہے... پر اُس نے تو ہمیں گاجر مولی کی طرح کاٹ دیا!"

تیسرے نے کراہتے ہوئے کہا، "میں نے تو بس اس کی طرف دیکھا تھا، اُس نے سیدھا گھونسہ مارا— ابھی تک آنکھوں کے سامنے تارے ناچ رہے ہیں!"

چوتھا بمشکل بولا، "بھائی! اگر وہ دوبارہ سامنے آئی نا، تو میں اس سے پہلے ہی بے ہوش ہو جاؤں گا!"

اسی وقت نرس آئی اور چپ رہنے کا کہا، "یہ ہسپتال ہے، بازار نہیں۔"
چاروں نے بیک وقت کراہتے ہوئے کہا، "جی باجی!" نرس نے انہیں گھور کر باہر نکلے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ادھر آمنہ ہسپتال کے باہر کھڑی، غصے سے اپنے ناخن چبا رہی تھی۔
"مینو! تم نے جو کیا ہے نا... اب تمہاری خیر نہیں!"

لیکن دل ہی دل میں اسے خود پر بھی غصہ تھا کہ کیوں ایسے نکمے لوگوں پر بھروسہ کیا۔

Posted On Kitab Nagri

جرار اپنے بستر پر لیٹا ہوا مسکرا رہا تھا۔ وہ یاد کر رہا تھا کہ مینو نے کس طرح لڑکوں کی پٹائی کی، وہ کیسے شیرنی بنی تھی اور پھر اس کے سامنے پل بھر میں شیرنی سے بھیگی بلی بن گئی تھی۔

جرار مسکرا کر خود سے مخاطب ہوا، "آہ! میری زمرود! سمجھ نہیں آرہا، تم مجھ سے اتنی ڈرتی کیوں ہوں؟"

جرار نے مسکرا کر کہا، "ماننا پڑے گا تمہیں! میری پٹھانی شیرنی!"

جرار اس وقت اپنے دل کی باتیں کر رہا تھا۔ جرار جتنا مینو سے بھاگتا تھا، وہ اتنا ہی اس کے قریب ہوتا جا رہا تھا۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 75005

مینو کی آنکھیں کھل گئیں۔اس نے جھپٹ کر موبائل میں وقت دیکھا۔

"آہہہ!" مینو کے منہ سے ایک چیخ نکل گئی۔"میں اتنی دیر کیسے سو گئی؟رات کا وقت ہو گیا!"

وہ جب سے کالج سے آئی تھی،یونیفارم میں ہی سو گئی تھی اور اب جاگی تھی۔"مجھے کسی نے اٹھایا کیوں نہیں؟"وہ خود سے بڑبڑائی۔

مینو تیزی سے واش روم گئی اور فریش ہوئی۔اسے بہت تیز بھوک لگ رہی تھی۔فریش ہونے کے بعد،وہ سیدھا کچن کی طرف چلی گئی تا کہ کچھ کھا سکے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میشی بستر پر بیٹھی موبائل دیکھ رہی تھی کہ تبھی دروازہ کھلا۔ہارون اندر آیا،اور یہاں میشی کو اپنی ٹانگوں سے جان نکلتی ہوئی محسوس ہوئی۔

Posted On Kitab Nagri

ہارون آہستہ آہستہ آرہا تھا۔ میشی جلدی سے اٹھ کھڑی ہوئی۔ ہارون آگے بڑھا، میشی پیچھے ہٹی اور دیوار سے جا لگی۔ ہارون نے اس کی دونوں طرف ہاتھ رکھے اور آہستہ سے کہا، "نازنین! کل کیا حرکت کی تھی؟"

میشی نے آنکھیں بند کر کے کہا، "ک... کیا؟"

ہارون نے کہا، "آنکھیں کھولو!" میشی نے آنکھیں نہیں کھولیں۔ ہارون نے تھوڑا سختی سے کہا، "نازنین! آنکھیں کھولو۔" میشی نے جھٹ سے آنکھیں کھول دیں۔

ہارون اس کے ہونٹوں پر جھکنے ہی والا تھا کہ میشی نے اپنے ہاتھ اس کے ہونٹوں پر رکھے اور جلدی سے نفی میں سر ہلایا۔ ہارون نے اس کا ہاتھ پکڑ کر پیچھے کیا اور کہا، "یہ تو کل اپنی حرکت کرنے سے پہلے سوچنا چاہیے تھا نا!"

ہارون میشی کے ہونٹوں پر جھکا اور اس کی سانسیں پینے لگا۔ اس نے میشی کے اوپری ہونٹ کو اپنے دانتوں سے کاٹا۔ میشی کی سسکی نکلی۔ وہ بہت شدت سے اس کے ہونٹوں پر جھک رہا تھا، کبھی ہونٹوں کو چب رہا تھا، کبھی کاٹ رہا تھا، کبھی شدت سے سانسیں پی رہا تھا۔ جب میشی کی سانسیں رُکتی ہوئی محسوس ہوئیں تو ہارون نرمی سے پیچھے ہٹا۔

Posted On Kitab Nagri

میشی گہری گہری سانسیں لے رہی تھی اور ہارون کے سینے پر سر رکھ دیا۔ہارون نے اس کی کمر سہلائے۔ تھوڑی سانس بحال ہونے کے بعد، ہارون نے ایک جھٹکے میں میشی کو بازوؤں میں اٹھایا اور بیڈ کی طرف لے گیا۔

میشی نے کانپتے ہوئے کہا، "س... سوری! آ... آئندہ ن... نہیں ہو گا ا... ایسا!"

ہارون نے اسے بیڈ پر لٹایا اور اس کے اوپر آ گیا۔ہارون اس کی گردن پر جھکا، پھر بیوٹی بون پر جھکا اور چومنے لگا۔ کہیں کہیں وہ دانتوں سے چاب بھی رہا تھا۔ میشی کی سسکیاں نکل رہی تھیں۔اس کی تو جان تب نکلی جب ہارون کا ہاتھ اس کی شرٹ کے اندر محسوس ہوا۔

میشی:"ہ... ہارون! ن... نہیں!"

میشی نے پہلی بار ہارون کو نام سے پکارا، تو ہارون کے ہونٹوں پر ایک مسکراہٹ آئی۔ہارون بے باکی سے ہاتھ اس کے جسم پر حرکت دے رہا تھا۔ میشی نے شرم سے آنکھیں بند کر لی تھیں۔ہارون ایک بار پھر اس کے ہونٹوں پر جھکا اور شدت سے سانسیں پینے لگا۔اس کا ہاتھ اب شرٹ کے اوپر بے باک حرکت کر رہا تھا۔

کچھ دیر بعد ہارون پیچھے ہٹا اور میشی اس کے سینے میں چُھپ گئی۔ہارون نے اس کے بالوں میں ہاتھ پھیرا، جو میشی کو جلدی ہی نیند کی وادیوں میں لے گیا۔

Posted On Kitab Nagri

مینو واش روم سے فریش ہو کر کچن میں داخل ہوئی۔ چونکہ وہ کالج سے آنے کے بعد فوراً سو گئی تھی، اس کی بھوک اب اپنے عروج پر تھی۔ گھر میں سب سو چکے تھے۔

مینو نے فوراً فریج کھولا اور خود کو کھانے کی چیزوں کے خزانے کے سامنے پایا۔ اس نے رات کے کھانے میں سے بچے ہوئے تین نان نکالے، ساتھ میں تھوڑی سی مٹن کڑاہی اور ایک پوری پلیٹ سلاد نکالا۔ اس کے بعد اس نے فریج سے ایک بڑا سا کیک کا ٹکڑا اور کولڈ ڈرنک نکالی۔

وہ خاموشی سے ڈائننگ ٹیبل پر بیٹھ گئی اور کھانے پر ایسا حملہ کیا کہ جیسے کئی دنوں سے بھوکی ہو۔

وہ اپنا کھانا تیزی سے کھا رہی تھی، اس کا سارا دھیان کھانے پر تھا۔ اسے کسی اور چیز کا ہوش نہیں تھا۔ اس کی بھوک اس وقت آمنہ یا جرار کے غصے سے کہیں زیادہ بڑی تھی۔

کچھ ہی دیر میں مینو نے اپنے سامنے رکھی ہوئی پلیٹوں کو خالی کر دیا۔ اس نے اطمینان سے ایک لمبا ڈکار لیا اور اپنے ہاتھوں کو تولیے سے صاف کیا۔ اسے اب جا کر سکون ملا تھا۔ اس نے پھر سے کیک کا ایک اور چھوٹا ٹکڑا کاٹا اور مزے سے کھانے لگی۔

ہارون، جرار کے کمرے میں آیا جہاں وہ لیپ ٹاپ پر کام کر رہا تھا۔

ہارون: "کچھ پتا چلا، کون تھے وہ لوگ؟"

جرار نے اپنا لیپ ٹاپ بند کیا اور کہا، "ہاں۔ کالج کے وہی لڑکی تھی۔ آمنہ شمشیر۔"

Posted On Kitab Nagri

ہارون نے فکر مندی سے کہا، "اب کیا کرنا ہے؟"

جرار نے کہا، "کچھ نہیں۔ جو ہو گا، مینو ہی کرے گی۔ آمنہ اگر کالج میں مینو اور میشی کو کچھ کہے گی، تو تمہیں تو اس پٹھانی شیرنی کا پتا ہے، وہ سنبھال لے گی۔ لیکن ہم ان دونوں کو اکیلے کہیں نہیں جانے دیں گے، کیونکہ کچھ بھی ہو سکتا ہے۔"

ہارون نے کہا، "ہاں، یہ ٹھیک ہے۔"

اگلی صبح، میشی بیدار ہوئی اور کالج کے لیے جلدی سے تیار ہو گئی۔ وہ نیچے آئی اور سب کو سلام کر کے ڈائننگ ٹیبل پر بیٹھ گئی۔

جرار اور ہارون دونوں بھی ناشتہ کر رہے تھے۔ میشی نے چپ چاپ اپنا ناشتہ ختم کیا۔ کسی نے زیادہ بات نہیں کی۔

ناشتہ ختم کرنے کے بعد، جرار اٹھا اور میشی کی طرف اشارہ کیا: "چلو، نکلتے ہیں۔"

میشی نے اپنا بیگ اٹھایا، اور دونوں گاڑی میں بیٹھ کر کالج کی طرف روانہ ہو گئے۔

راستے میں، جرار نے نرمی سے میشی کی طرف دیکھا اور کہا:

جرار: "میشی! کالج سے اُس لڑکی کے ساتھ پھر سے پیدل مت آنا۔ میرے ساتھ آؤ گی، ٹھیک ہے؟"

میشی نے سر جھکا کر کہا، "جی، بھائی۔"

Posted On Kitab Nagri

جرار نے ٹھوڑا سنجیدہ سے کہا، "اور یہ آخری بار تھا کہ تم دونوں نے اکیلے باہر اتنا بڑا تماشا کھڑا کیا ہے۔ آئندہ مجھے ایسی کوئی خبر نہ ملے۔"

میشی: "جی بھائی، نہیں ہو گا۔"

جرار نے خاموشی سے گاڑی چلائی۔

راستے میں، میشی نے ہمت کی اور جرار کی طرف دیکھا۔

میشی: "بھائی، ایک بات پوچھوں؟"

جرار نے پیار سے کہا، "بولو، میرا بچہ۔"

میشی نے کہا، "بھائی، آپ مینو سے اتنا کیوں چڑھتے ہیں؟ وہ کتنی اچھی ہے، حالانکہ آپ کو پتا ہے اس کی خوبیوں کا، لیکن پھر بھی آپ اسے ڈانٹتے ہیں۔ کل بھی اس نے کیسے ان لڑکوں کی پٹائی کی! وہ اگر کچھ کرتی ہے تو وہ سوچ کر کرتی ہے، وہ ڈرتی نہیں ہے کسی سے بھی۔ کل ان لڑکوں کو دیکھ کر مجھے اپنی جان جاتی ہوئی محسوس ہوئی، اور اس نے اکیلے ان کی کیسی پٹائی کی تھی، آپ نے دیکھا تھا؟"

جرار نے گہری سانس لی اور اس کی طرف دیکھا۔

جرار: "میشی بچی، تمہیں پتا ہے کتنے دشمن ہیں ہمارے؟ اگر کوئی چال بچھائے تو کیا کرو گی؟ میں نہیں چاہتا کہ تمہیں کسی مشکل میں پڑو۔"

میشی: "بھائی، میں اسے سمجھا دوں گی۔"

Posted On Kitab Nagri

جرار نے تھوڑی دیر سوچا، پھر ایک لمبا سانس لیا اور دل ہی دل میں مینو کی 'پٹھانی شیرنی' والی بات دہرائی۔

جرار نے خاموشی سے ڈرائیونگ جاری رکھی۔ اس نے اپنے جذبات کو دوبارہ سختی سے دبالی۔

جرار نے کالج سے تھوڑی دور گاڑی روکی۔ میشی اور جرار گاڑی سے اترے اور کالج کے گیٹ کی طرف آنے لگے۔

گیٹ پر پہنچ کر، جرار اور میشی نے دیکھا کہ مینو پیٹھ کیے کھڑی ہے، کمر پر ہاتھ رکھے اور گہرے گہرے سانس لے رہی ہے۔ مینو نے میشی اور جرار کو نہیں دیکھا تھا۔

میشی نے آگے بڑھ کر کہا، "مینو! کیا ہوا؟ تم ایسے بھاگ کر کیوں آئی ہو؟ جے سے تمہارے پیچھے کسی نے کُتّے چھوڑے ہوں؟"

مینو نے اوپر دیکھا، "میشی! تم..." مینو میشی کے گلے لگ گئی۔ میشی کی سانسیں ابھی بھی اکھڑی ہوئی تھیں۔

میشی: ہانپتے ہوئے کہا "و...وہ...مجھے...دیر ہو رہی تھی...تو بھاگ کر آئی۔"

مینو نے جرار کو دیکھا اور جلدی سے کہا، "اسلام و علیکم سر!" جرار نے صرف سر ہلایا اور کالج کے اندر چلا گیا۔

Posted On Kitab Nagri

مینو نے اسے جاتے دیکھ کر کہا، "کھڑوس!"

میشی ہنسی اور کہا، "چلو، اندر چلیں۔"

دونوں اندر چلی گئیں۔

میشی اور مینو کلاس میں گئیں، اور پہلا کلاس جرار کا تھا۔

تھوڑے دیر بعد جرار ایا۔ جرار کلاس میں سلام کے بعد لیکچر شروع کیا۔ سب غور سے سن رہے تھے۔

میشی اور مینو بھی سن رہی تھیں۔

تبھی پیچھے سے آمنہ کی آواز سنائی دی۔ آمنہ شمیلا سے کہہ رہی تھی: "اللہ کرے پروفیسر آج بھی اس مینو کی بے عزتی کرے۔ میرا دل بہت خوش ہو جائے گا۔"

یہ سن کر مینو کا خون کھول اٹھا۔ میشی نے اسے دیکھا جو مٹھیاں بھینچے ہوئے تھی۔ میشی نے مینو کا ہاتھ پکڑا، "نہیں مینو! کنٹرول کرو۔"

مینو نے کہا، "میشی، اب اگر ایک اور بات سنی اس کی نا، تو میں برداشت نہیں کر پاؤں گی!"

تبھی جرار کی آواز آئی۔ جرار نے غصے سے کہا، "لگتا ہے آپ دونوں کو بات سمجھ میں نہیں آتی! آپ دونوں باہر جا کر اپنی باتیں کریں، آرام سے!"

مینو نے غصے سے اپنا بیگ لیا اور بغیر کسی بحث کے کلاس سے نکل گئی۔ میشی بھی جلدی سے اس کے پیچھے گئی۔

Posted On Kitab Nagri

جرار نے دوبارہ لیکچر سٹارٹ کیا اور آمنہ کی تو خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہیں تھا ان دونوں کی بے عزتی دیکھ کر۔

مینو باہر آئی اور کالج کی دوسری سمت میں گئی جہاں کوئی نہیں جاتا تھا۔ میشی بھی اس کے پیچھے آئی۔

میشی:"مینو! ریلیکس یار!"

مینو نے غصے سے کہا،"اس آمنہ کے بچے کو تو میں چھوڑوں گی نہیں! لیکن پہلے ان کھڑوس سے بات کرو!"

میشی:"کیا کہو گی بھائی سے؟"

مینو نے کہا،"یہی کہ اب میں اور برداشت نہیں کر سکتی! یا تو وہ اس آمنہ کے بچے کو سمجھائیں، یا تو میں اب اس کا منہ توڑ کر ہی رہوں گی!"

www.kitabnagri.com

میشی نے کہا،"مینو! ریلیکس ہو جاؤ۔ بھائی سے بات کر لیں گے۔"

کلاس کا وقت ختم ہوا۔ دوسرے کلاس میں تھوڑا وقت تھا۔ جرار اپنے آفس چلا گیا۔

مینو نے یہ دیکھا تو اپنا بیگ میشی کو دیا،"میشی! پکڑو۔ میں کھڑوس سے بات کرنے جا رہی ہوں۔"

Posted On Kitab Nagri

میشی نے کہا، "مینو! اگر بھائی نے ڈانٹا تو؟"

مینو نے کہا، "یار! میں بات کرنے جا رہی ہوں۔"

میشی نے کہا، "ٹھیک ہے۔"

مینو آفس کی طرف گئی، باہر کھڑی ہو کر دروازہ کھٹکھٹایا۔ "آ جاؤ،" اندر سے آواز آئی۔

مینو اندر گئی۔ جرار نے اسے دیکھا۔ مینو نے کہا، "بات کرنی تھی۔" جرار نے کہا، "ہاں، کہو۔"

مینو نے کہا، "سر! آج بھی آپ نے ہماری بہت بے عزتی کی۔ سر، میں آپ کو آج بتا رہی ہوں۔ آپ اس آمنہ کے بچے کو سمجھائیں! وہ غلط باتیں کرتی ہے۔ مجھ سے برداشت نہیں ہو گا، اس لیے آپ کو بتا رہی ہوں۔"

جرار نے مینو کو دیکھا۔

جرار: "مینو! اپنی غلطی دوسروں پر مت ڈالو۔ آمنہ چپ بیٹھی تھی، تم باتیں کر رہی تھیں۔"

یہ سن کر مینو نے جرار کو گھورا اور کہا، "ٹھیک ہے سر! میں جا رہی ہوں۔"

مینو غصے سے باہر نکلی۔

جرار اندر کھل کر ہنسا: "آہ! میری شیرنی! میں بھی تمہیں دیکھنا چاہتا ہوں کہ تم اب کیا کرتی ہو۔"

مینو غصے سے جرار کے آفس سے نکلی، قدم تیز اور سانس بھاری۔ دروازہ بند کرتے ہی اس نے بے اختیار کہا،

Posted On Kitab Nagri

"کھڑوس نمبر ون!خود کو سمجھتے کیا ہے!"

وہ سیدھی میشی کے پاس آئی،جو بینچ پر بیٹھی ہوئی تھی،پریشانی سے دروازے کی طرف دیکھ رہی تھی۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 75005

Posted On Kitab Nagri

میشی:"کیا ہوا؟ کیا کہا بھائی نے؟"

مینو:"کیا کہے گا وہ؟ اُلٹا مجھے ہی قصوروار ٹھہرا رہا تھا! کہتا ہے آمنہ چپ تھی، باتیں میں کر رہی تھی!"

میشی نے کہا:"اوہ یار! میں نے کہا تھا نا، وہ سنجیدہ ہوتا ہے، تم تھوڑا نرمی سے بات کرتی نا۔"

مینو نے بیگ لیا اور سخت لہجے میں کہا:

"اب جو ہو گا، میں خود کروں گی۔ اور کسی سے کچھ نہیں کہوں گی!"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دوسری طرف، جرار آفس میں بیٹھا مسکرا رہا تھا۔ وہ مینو کا غصہ اور انداز دیکھ چکا تھا۔

"کمال ہے یہ لڑکی... غصہ بھی کرتی ہے، دھمکاتی بھی ہے، اور دل بھی جیت لیتی ہے!"

اس نے مسکراتے ہوئے اپنی چائے کا سپ لیا اور دل ہی دل میں سوچا:

"چلو، اب دیکھتا ہوں، تم اگلا وار کیسے کرتی ہو... میری پٹھانی شیرنی!"

چھٹی ہو گئی۔

Posted On Kitab Nagri

میشی نے کہا، "مینو! میرے گھر چلو۔ دونوں اسائنمنٹ بھی لکھ لیں گے۔"

مینو نے کہا، "ہاں، ٹھیک ہے۔" مینو نے میشی کو روک کر کہا، "میشی! تم رُکو، میں آتی ہوں۔"

مینو لائبریری کی طرف جا رہی تھی کہ کسی سے ٹکرا گئی۔ مینو گرنے ہی والی تھی کہ کسی نے اس کی کمر سے تھام کر اسے پکڑ لیا۔ مینو نے دیکھا تو سامنے اس کے کلاس کا اسد کھڑا تھا۔

تبھی جرار آفس سے نکلا۔ وہ جا ہی رہا تھا، لیکن اس کی نظریں سامنے گئیں جہاں اسد کا ہاتھ مینو کی کمر پر تھا۔

مینو سیدھی ہوئی اور کہا، "اُف! اسد! تھینک یو! تم نے میری جان بچائی!" اسد نے مسکراتے ہوئے کہا، "ارے مینو! اتنی پیاری گڑیا کو کیسے گرنے دیتا میں!" مینو مسکرائی، اسد بھی مسکرایا۔ مینو نے کہا، "اچھا، مجھے کچھ کام ہے، میں جا رہی ہوں۔" اسد مسکرا کر کہا، "اچھا، ٹھیک ہے۔"

ان دونوں کو اس طرح مسکراتے ہوئے دیکھ کر جرار کی آنکھیں سُرخ ہو گئیں۔ اس کے ہاتھوں کی رگیں ابھر گئیں اور مٹھیاں بھینچ کر وہ باہر کی طرف روانہ ہوا۔

جرار گاڑی میں بیٹھا، تھوڑی دیر بعد میشی اور مینو بھی آ گئیں اور گاڑی میں بیٹھ گئیں۔ جرار گاڑی چلا رہا تھا۔ اس نے سٹیئرنگ کو مضبوطی سے پکڑ رکھا تھا، آنکھیں اب بھی سُرخ تھیں۔ مینو اور میشی دونوں باتیں کر رہی تھیں، اس سے بالکل بے خبر۔

Posted On Kitab Nagri

گھر پہنچ کر جرار نے گاڑی روکی اور سیدھا اتر کر گھر کے اندر چلا گیا۔

مینو نے حیرت سے کہا، "انھیں کیا ہوا ہے؟"

میشی نے کہا، "چھوڑو، کسی بات پر غصہ ہو گئے ہوں گے۔"

میشی اور مینو اندر گئیں۔ مینو نے عائشہ کو سلام کیا، عائشہ نے بھی پیار سے اسے اپنے ساتھ لگا لیا۔ مینو اور میشی کمرے میں گئیں۔ تھوڑی دیر بعد مینو نے کہا، "میشی، میں نیچے جا رہی ہوں، تم آ جانا۔" میشی واش روم میں تھی، اس نے کہا، "ٹھیک ہے۔"

مینو کمرے سے نکل گئی۔ وہ آ رہی تھی کہ جرار نے اسے ہاتھ سے پکڑا، کھینچا اور اپنی کمرے میں لے گیا!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کمرے میں جرار نے مینو کو ایک جھٹکے سے چھوڑا۔ مینو گرتے گرتے بچی۔

مینو: نے حیرت سے کہا"ی... یہ کیا حرکت تھی، جرار!"

جرار نے غراتے ہوئے کہا، "تم بے حیا لڑکی! میرے گھر آئندہ مت آنا، ورنہ مجھ سے بُرا کوئی نہیں ہو گا!" یہ سن کر مینو حیران ہو گئی، اسے سمجھ نہیں آیا کہ جرار کو اچانک کیا ہو گیا۔

Posted On Kitab Nagri

مینو نے کہا، "یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں؟ میں کچھ سمجھی نہیں!"

جرار نے اسے دونوں بازوؤں سے پکڑا۔ مینو کو جرار کا ہاتھ اپنے بازوؤں میں اندر گھُستے ہوئے محسوس ہوا، مینو کو بہت درد ہوا۔

جرار: غصے سے کہا "زیادہ معصوم مت بنو! اچھی طرح جانتا ہوں تم جیسی لڑکیوں کو! لڑکوں کو پھنسانے کے لیے کچھ بھی کرت—..."

چٹاخ!

ابھی جرار بول ہی رہا تھا کہ مینو نے ایک زوردار تھپڑ جرار کو مارا اور اسے دھکا دیا۔

مینو: نے چیختے ہوئے کہا" سمجھتے کیا ہیں خود کو، ہاں؟ میرے بارے میں جانتے کیا ہیں جو اس طرح کی باتیں کر رہے ہیں؟ کیا لگتا ہے، میں آپ کو پھنسانے کے چکر میں ہوں؟ نہیں جرار درانی! میں تو آپ سے دور رہنے کی کوشش کرتی ہوں! اگر میشی میری دوست نہیں ہوتی نا، تو میں یہاں بھی نہیں آتی! کسی کے کردار پر انگلی اٹھانے سے پہلے، اسے جانیں! پھر جو کہنا ہے کہیں! اور ہاں! آئندہ میں یہاں نہیں آؤں گی!"

یہ کہہ کر مینو روتے ہوئے بھاگ گئی۔

جرار نے اپنی مٹھیاں بھینچ لیں۔

Posted On Kitab Nagri

مینو روتے ہوئے نیچے آئی اور سیدھا باہر بھاگ گئی۔ باہر نکل کر رکشے میں بیٹھی اور اپنے گھر کی طرف روانہ ہوئی۔ اسے اپنی سر کی رگیں پھٹتی ہوئی محسوس ہو رہی تھیں اور وہ رو رہی تھی۔ مینو جلدی گھر جانا چاہتی تھی۔

مینو رکشے میں بیٹھی بار بار آنکھوں سے آنسو پونچھ رہی تھی، لیکن آنسو تھے کہ تھمنے کا نام نہیں لے رہے تھے۔ دل میں ٹوٹ پھوٹ مچی ہوئی تھی۔ جس انسان سے وہ بے خبر ہوتے ہوئے بھی کچھ محسوس کرنے لگی تھی، آج وہی اس پر اتنا بڑا الزام لگا کر گیا تھا۔

مینو دل ہی دل میں کہا: "میں نے کیا غلط کیا تھا؟ صرف اتنا کہ اُس کی بہن کی دوست ہوں؟ یا یہ کہ اُس کی عزت کرتی ہوں؟ کیا اسی لیے اُس نے میرے کردار پر حملہ کیا؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رکشے والا پیچھے مُڑ کر بولا، "بی بی، کہاں جانا ہے؟"

مینو نے بمشکل آواز سنبھالی، "ماڈل ٹاؤن، بلاک سی۔"

Posted On Kitab Nagri

رکشہ چل پڑا۔

دوسری طرف، جرار اپنے کمرے میں بے چینی سے ٹہل رہا تھا۔ وہ بار بار اپنے گال پر ہاتھ رکھتا، جہاں مینو کا تھپڑ ابھی بھی جل رہا تھا۔ لیکن شاید تھپڑ سے زیادہ الفاظ تکلیف دے گئے تھے۔

جرار دل میں کہا: "میں نے... میں نے اتنی گھٹیا بات کیسے کہہ دی؟ میں نے کیسے سوچ لیا کہ وہ ایسی ہے؟ وہ تو... وہ تو..."

اُس کے قدم رک گئے۔ اُسے اپنی حد سے بڑھی ہوئی حرکت کا شدت سے احساس ہونے لگا۔ مگر اب دیر ہو چکی تھی۔ مینو جا چکی تھی... شاید ہمیشہ کے لیے۔

KitabNagri
www.kitabnagri.com

میشی واش روم سے نکلی اور کمرے میں مینو کو نہ پا کر نیچے آئی۔

عائشہ: "بیٹا! مینو کو بھی بلاؤ۔"

میشی نے عائشہ کو دیکھا اور کہا، "ماما، مینو تو نیچے آئی تھی۔ کہاں گئی؟"

عائشہ نے کہا، "پتا نہیں، یہیں کہیں ہو گی۔ تم بلاؤ اسے۔"

Posted On Kitab Nagri

میشی نے آوازیں دیں، لیکن مینو نہیں تھی۔عائشہ نے پریشان ہو کر کہا،"میشی، تم کال کرو اسے!"

میشی نے فوراً مینو کو کال ملائی۔

مینو نے میشی کی کال دیکھی اور خود کو نارمل کیا، اور پھر کال اٹھائی۔

میشی: فکر مندی سے کہا"ہیلو! مینو، تم کہاں چلی گئیں؟"

مینو نے بمشکل اپنی آواز سنبھالی اور کہا،"میشی، ماما کی کال آئی تھی، انھوں نے کہا کہ مورے کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے۔مجھے کچھ سمجھ نہیں آیا، اس لیے ایسے ہی نکل آئی۔سوری یار، آنٹی سے کہہ دینا کہ ناراض نہ ہوں۔"

عائشہ: میشی سے فون لے کر کہا"مینو بیٹا! بتا کر تو جاتیں!"

مینو: روکھی آواز میں کہا"آنٹی، سوری! مجھے کچھ سمجھ نہیں آیا۔"

عائشہ:"اچھا بیٹا، پریشان نہ ہوں گھر جا کر بتانا تمہاری مورے کیسی ہیں؟"

مینو نے"ٹھیک ہے"کہا اور کال بند کر دی۔

مینو اپنی گھر پہنچی اور سیدھا اپنی روم میں گئی۔دروازہ لاک کیا اور بیڈ پر گر گئی۔وہ تکیے میں منہ دے کر پوٹ پوٹ کر رونے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

"کیا... کیا کیا میں نے جو اُس نے میرے کردار پر انگلی اٹھائی؟" وہ سسکتے ہوئے خود سے پوچھ رہی تھی۔ اس کے دل کا درد شدید تھا۔

مینو بہت رو رو رہی تھی اور روتے روتے ہی نیند کی آغوش میں چلی گئی۔ اس کے تھکے ہوئے جسم اور دکھے ہوئے دل کو کچھ دیر کے لیے آرام مل گیا۔

ادھر مینو بے ہوش ہو کر سو چکی ہے۔ ادھر جرار اپنے کمرے میں غصے اور پچھتاوے کی آگ میں جل رہا ہے۔

جرار اپنے کمرے کے کھڑا تھا، اس کا سارا وجود اندرونی تکلیف میں جل رہا تھا۔

"یا اللہ! یہ میں نے کیا کر دیا؟ ہاں! میں نے اس کے کردار پر انگلی اٹھائی! وہ تو بہت پاک ہے۔ میں ایسا کیسے کر سکتا ہوں؟"

www.kitabnagri.com

"میں نے اسے خود سے دور کرنا چاہا، لیکن میں نے اسے تکلیف دی۔ میں نے اس کی روح زخمی کر دی! یا اللہ! میں یہ تو نہیں چاہتا تھا۔ وہ تو بہت معصوم ہے۔ میں نے اپنی زمرود کو رُلا دیا!"

Posted On Kitab Nagri

"میں جانتا ہوں کہ وہ کیسی ہے، پھر بھی میں نے اس کے عزت پر شک کیا صرف اس لیے کہ وہ کسی اور کے قریب نظر آئی۔ میرا غصہ میری عقل پر غالب آگیا۔ اب وہ واپس نہیں آئے گی... وہ نفرت کرے گی مجھ سے۔ میں اسی نفرت کا حقدار ہوں۔"

رات میں مینو کی آنکھیں کھلیں۔ وہ اٹھی اور وقت دیکھا، تو رات کافی ہو چکی تھی۔ مینو اٹھی اور واش روم گئی۔ فریش ہو کر باہر نکلی تو اسے بہت زور کی بھوک لگی ہوئی تھی۔ اس نے صرف صبح ناشتہ کیا تھا اور اس کے بعد کچھ نہیں کھایا تھا۔

مینو کچن میں گئی اور کھانا نکال کر گرم کیا۔ وہ ڈائننگ ٹیبل پر بیٹھ گئی، لیکن اس کی آنکھوں میں آنسو تھے۔ دل کا دکھ اس کی بھوک پر حاوی تھا۔

اس نے تھوڑا سا کھانا کھایا، لیکن نوالے حلق سے نیچے نہیں اتر رہے تھے۔ وہ کھانے کو چھوڑ کر اٹھی اور واپس اپنے کمرے میں چلی گئی۔

میشی بستر پر لیٹی ہوئی تھی کہ تبھی ہارون اس کے کمرے میں آیا۔ میشی ہارون کو دیکھ کر اٹھ گئی۔ ہارون اس کے قریب آیا اور کہا، "کیا ہوا نازنین؟ پریشان لگ رہی ہو۔"

میشی اب ہارون سے اتنی نہیں ڈرتی تھی، وہ بھی ہارون سے محبت کرنے لگی تھی۔ میشی ہارون کے سینے سے لگ گئی اور کہا، "ہارون! میں مینو کو کال اور میسجز کر رہی ہوں نا کال اٹھا رہی ہے اور نہ میسجز کا

Posted On Kitab Nagri

جواب دے رہی ہے۔ آج وہ یہاں آئی تھی اور بنا کسی کو بتائے جلدی چلی گئی۔ میں نے کال کر کے پوچھا تو کہا کہ اس کی خالہ کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے۔"

ہارون نے پیار سے اس کے بال سہلائے اور کہا، "میری نازنین! پریشان مت ہو۔ اپنی دادی کے پاس ہو گی وہ، اور موبائل اس کے ساتھ نہیں ہو گا۔ تم صبح کالج میں مل لینا۔"

میشی نے کہا، "اگر کالج نہیں آئی تو؟"

ہارون نے کہا، "تو پھر اس کے گھر چلے جانا۔"

میشی نے کہا، "ہاں، یہ ٹھیک ہے۔"

سکون کا لمحہ

ہارون نے میشی کو اپنی گود میں بٹھایا۔ میشی نے ہارون کے سینے میں سر رکھ کر آنکھیں بند کر لیں۔ ہارون نے اس کے سر کو اپنے سینے سے نکالا اور ایک ہاتھ بالوں میں دے کر اس کا سر اوپر کیا۔ وہ اس کے ہونٹوں پر جھکا۔ میشی نے آنکھیں بند کر لیں۔

میشی نے ہارون کی شرٹ کو سینے سے مٹھیوں میں پکڑ رکھا تھا۔ میشی کو ہارون کا لمس سکون دے رہا تھا۔ ہارون نرمی سے اس کی سانسیں پی رہا تھا اور ایک ہاتھ کمر پر حرکت کر رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

صبح مینو کالج کے لیے تیار ہوئی۔ رات بھر وہ جاگتی رہی تھی۔ اسے بالکل نیند نہیں آ رہی تھی، کیونکہ وہ دوپہر سے لے کر رات دیر تک سوئی رہی تھی۔

تیار ہو کر وہ نیچے گئی، مگر اس کے چہرے پر اداسی اور تھکن تھی۔ اس نے تھوڑا سا ناشتہ کیا، اور پھر اٹھ کر ڈرائیور کے ساتھ کالج کے لیے نکل گئی۔

مینو کالج پہنچی۔ جیسے ہی وہ اندر گئی، میشی اس کا انتظار کر رہی تھی۔ میشی نے مینو کو دیکھا اور دوڑ کر اس کے گلے لگ گئی۔

میشی: "مینو! تم ٹھیک ہو؟ میں نے تمہیں کتنے میسجز اور کال کیے، تم نے کوئی جواب نہیں دیا!"

مینو نے کہا، "ہاں، وہ خالہ کی طبیعت ٹھیک نہیں تھی نا، اس لیے..."

مینو میشی کو کچھ بتانا نہیں چاہتی تھی۔ کلاس کا وقت تھا، تو مینو اور میشی ایک خالی سائیڈ میں گئیں اور دونوں بیٹھ گئیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میشی نے پوچھا، "مینو، کیا ہوا؟ تم ٹھیک ہو؟"

مینو کی آنکھوں میں آنسو آ گئے اور وہ میشی کے گلے لگ کر رونے لگی۔

میشی پریشان ہو گئی، "مینو! کیا ہوا؟ کیوں رو رہی ہو؟"

مینو نے سسکتے ہوئے کہا، "میشی... مورے کی طبیعت کل ٹھیک نہیں تھی نا، اس لیے رونا آ گیا۔"

Posted On Kitab Nagri

میشی نے اس کی آنکھیں صاف کیں اور کہا، "نہیں مینو، رو نہیں! اللہ سے دعا مانگو، مورے ٹھیک ہو جائیں گی، ان شاء اللہ۔"

مینو نے خود کو سنبھالا اور دونوں اٹھ کر کلاس کے لیے روانہ ہوئیں۔

مینو اور میشی کلاس میں گئیں اور اپنی جگہ پر بیٹھ گئیں۔ تھوڑی دیر میں جرار آیا۔ سلام کے بعد اس نے لیکچر شروع کیا۔

جرار نے آج مینو کی طرف ایک دفعہ بھی نہیں دیکھا۔ اس میں گویا ہمت ہی نہیں تھی۔

پیچھے سے آمنہ نے شمیلا سے کہا: "ویسے، لگتا ہے کوئی اپنی بے عزتی پر غصہ ہے، آج تو کوئی باتیں بھی نہیں کر رہی!"

مینو یہ سب سن رہی تھی، لیکن آج اسے کوئی فرق نہیں پڑ رہا تھا۔ آج اس کا دھیان صرف لیکچر میں تھا۔ اس کے دل میں اتنا بڑا زخم تھا کہ آمنہ کی باتوں کی چبھن اسے محسوس نہیں ہو رہی تھی۔

میشی نے مینو کو دیکھا۔ میشی بھی دکھی تھی، کیونکہ اس کے خیال میں مینو اپنی مورے کی بیماری کی وجہ سے پریشان تھی، اس لیے اسے کسی چیز پر دھیان نہیں تھا۔

Posted On Kitab Nagri

کلاس ختم ہوئی۔ جرار کو پتا تھا کہ آمنہ مینو کو تنگ کر رہی ہے، لیکن اس دن (جب اس نے مینو کو ڈانٹا تھا) اس نے صرف مینو کو چھیڑنے کے لیے کہا تھا کہ تم باتیں کر رہی تھی اور آمنہ چپ تھی۔

جرار کلاس سے نکل کر آفس گیا۔

میشی نے مینو سے کہا، "چلو مینو، چلیں۔" مینو نے سر ہلایا اور دونوں باہر گئیں۔

مینو نے کہا، "میشی، چلو وہ مٹی والی جگہ جاتے ہیں۔ مجھے مٹی میں کھیلنا بہت پسند ہے۔"

میشی نے کہا، "ہاں چلو، لیکن یونیفارم گندا ہو جائے گا!"

مینو نے کہا، "ارے چھوڑو! کل سنڈے ہے، صاف کر لیں گے۔"

میشی نے کہا، "چلو۔" میشی چاہتی تھی کہ کسی طرح مینو کا موڈ ٹھیک ہو جائے۔

دونوی مٹی کے میدان میں گئیں اور بیٹھ گئیں۔ جرار دور سے یہ سب دیکھ رہا تھا۔ مینو ہاتھوں میں مٹی بھر رہی تھی اور کھیل رہی تھی، اس کا یونیفارم بھی گندا ہو رہا تھا۔

تبھی آمنہ وہاں آئی، شمیلا اس کے ساتھ تھی۔

آمنہ: "اوہ! دو ٹکے کے لوگ مٹی میں بیٹھے ہیں! ویسے بھی یہی اوقات ہے تم لوگوں کی!"

مینو نے اس کی بات کو اگنور کیا اور کھیلتی رہی۔

Posted On Kitab Nagri

آمنہ نے مزید کہا، "ویسے بھی، بڑے بڑے خواب دیکھنے سے کچھ نہیں ہوتا۔ یہ دو ٹکے کے لوگ بس خواب دیکھتے ہیں، اور اوقات دیکھو! یہی ہے مٹی میں کھیلنا!"

جرار یہ سب دیکھ رہا تھا، لیکن وہ دیکھنا چاہتا تھا کہ مینو کیا کرے گی۔ اسے پتا تھا کہ مینو ضرور وار کرے گی۔

مینو نے دونوں مٹھیوں میں مٹی لی اور آمنہ پر پھینک دی، جس سے اس کا یونیفارم گندا ہوا اور تھوڑی سی مٹی اس کے چہرے پر بھی لگی۔ یہ دیکھ کر آمنہ کا غصہ آسمانوں پر پہنچ گیا۔

آمنہ: نے غصے سے کہا "آہ! یہ تم نے کیا کیا؟"

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 75005

آمنہ مینو کو تھپڑ مارنے والی تھی کہ مینو نے اس کا ہاتھ پکڑا اور دھکا دے دیا۔ آمنہ گر گئی۔ مینو نے نیچے جھک کر اور مٹی لی اور آمنہ کے اوپر پھینکی۔

مینو نے ہاتھ جھاڑ کر کہا، "لو! اب تمہاری بھی یہی اوقات ہو گئی! بس!"

سب لوگ جمع ہو گئے تھے۔ آمنہ غصے سے اٹھی اور مینو پر جھپٹنے والی تھی۔ مینو نے سیدھا اس کے بالوں میں ہاتھ رکھا اور بالوں سے پکڑ لیا۔

www.kitabnagri.com

مینو: "تم باپ کے پیسوں پر سب کو نیچا دکھانے والی ہو نا؟ تو سنو! اگر ہمت ہے نا تو اپنی حلال کی کماؤ اور اس پر غرور کرو، نہ کہ باپ کے حرام پیسوں پر!"

جرار یہ سب دیکھ کر چہرے پر دبی دبی ہنسی لیے کھڑا تھا۔

آمنہ نے کراہ کر کہا، "چھوڑو مجھے! بے غیرت لڑکی!"

Posted On Kitab Nagri

مینو نے اس کے بالوں کو اور زور سے کھینچا۔ "آہہہ!" آمنہ کی چیخ نکل گئی۔

مینو: "بے غیرت میں نہیں، تم ہو! باپ کے حرام پیسوں پر عیش کر رہی ہو اور مجھے کہہ رہی ہو بے غیرت!"

مینو نے آمنہ کو جھٹکے سے چھوڑا۔ آمنہ گر گئی۔ سب لوگ آمنہ پر ہنس رہے تھے۔ لوگ سرگوشیاں کر رہے تھے اور مینو کو داد دیتی نظروں سے دیکھ رہے تھے۔ آمنہ کو خود پر لوگوں کو ہنستا دیکھ کر بے حد شرمندگی ہوئی۔

آمنہ نے غصے سے سب کو دیکھ کر کہا، "دیکھ کیا رہے ہو؟ سب اس لڑکی کو مارو! اس نے مجھ پر ہاتھ اٹھانے کی ہمت کیسے کی؟"

آمنہ کو لگا سب لوگ اس سے ڈرتے ہیں اور اس کی بات مانیں گے۔ سب اسٹوڈنٹس اپنی جگہ کھڑے تھے۔

مینو نے کہا، "یہ تم اپنے پیسوں پر غرور کر رہی ہو نا؟ یہ بتاؤ کہ کل کو اگر تم مر گئیں تو کہاں دفن ہوں گی؟ پیسوں میں؟ یا اس مٹی میں؟ جس مٹی کو تم غریبوں کی اوقات کہہ رہی ہو نا، کل کو خود اس کے اندر جاؤ گی!"

"اور یہ بتاؤ، اگر بات پیسوں پر آئی نا، تو اتنے پیسے ہیں ہمارے پاس کہ تمہارا باپ بھی نوکر بننے کو تیار ہو جائے گا! لیکن میں ان پیسوں کے لیے کبھی خود میں غرور نہیں لاؤں گی۔ یہ اللہ نے دیے ہیں، اور اللہ

Posted On Kitab Nagri

کو انسان کا غرور پسند نہیں، تو وہ واپس لے لے گا۔ انسان کون ہوتا ہے غرور کرنے والا؟ انسان کے پاس ہے کیا؟ یہ پیسے جو اللہ نے دیے تمہیں؟ اگر وہ واپس لے لے تم سے تو کیا کرو گی، ہاں؟"

مینو غصے میں کلاس کی طرف بھاگ گئی۔ آمنہ تو شرمندگی سے کسی سے آنکھیں نہیں ملا سکی۔ وہ سیدھا بھاگ گئی اور کالج سے نکل گئی۔ اور باقی لوگ بھی اپنی کلاس میں چلے گئے۔

کالج کی چھٹی ہو گئی۔

مینو نے میشی سے کہا، "میرا ڈرائیور آ گیا ہے۔ میں جا رہی ہوں۔ ٹھیک ہے؟"

میشی نے کہا، "ٹھیک ہے، لیکن میرے میسجز کا جواب دینا، ٹھیک ہے؟"

مینو نے کہا، "ہاں، ٹھیک ہے۔" اور وہ باہر نکل گئی۔

تھوڑی دیر میں جرار بھی نکلا۔ میشی نے جرار کو دیکھا اور چلنے لگی۔ میشی گاڑی میں بیٹھی اور جرار نے گاڑی روانہ کی۔

راستے میں، میشی نے سنجیدگی سے کہا، "بھائی! اب آپ میرے دوست سو نہیں ڈانٹیگی!"

میشی: "آپ کو پتا ہے امنہ مینو کو تنگ کر رہی ہی۔ آپ اگر آمنہ کو سمجھا نہیں سکتے تو میری دوست کو بھی کچھ نہیں کہے!"

"ویسے، وہ بہت پریشان ہے۔ اپنی مورے کی طبیعت کی وجہ سے۔"

جرار نے میشی کو دیکھا کیا ہوا۔

Posted On Kitab Nagri

میشی:"بھائی!کل جب مینو آئی تھی ہمارے گھر اور واپس بنا بتائے جلدی چلی گئی تھی،اس کی مورے کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے۔وہ اپنی فیملی سے بہت پیار کرتی ہے۔آج صبح بھی مجھے گلے لگا کر بہت روئی تھی...مورے کی بیماری کی وجہ سے اس کا کسی چیز میں دل نہیں لگ رہا۔"

یہ سن کر جرار کو بہت شرمندگی ہوئی۔اسے پتا تھا کہ مینو نے مورے کی بیماری کا صرف بہانہ بنایا ہے، کیونکہ جرار نے اس چڑیا کا دل زخمی کیا ہے۔

اب جرار کو اپنی بات پر شدید پچھتاوا ہو رہا تھا۔

ہارون کا ہنسنا رکنے کا نام نہیں لے رہا تھا،جیسے ہی اسے کالج میں ہوئے لڑائی کے بارے میں پتا چلا۔

"ہاہاہاہا!کیا واقعی گڑیا نے ایسا کیا؟"وہ ہنس رہا تھا۔

جرار نے گھر آکر ہارون کو اپنے کمرے میں بلایا اور اسے ساری بات بتائی۔ہارون کے قہقہے رکنے کا نام نہیں لے رہے تھے۔

جرار:غصے سے کہا"اب سیریس ہو جاؤ!اب وہ لڑکی (آمنہ) مینو کو تکلیف پہنچانے کے لیے کچھ بھی کرے گی۔ہمیں اب سیکیورٹی بڑھانی ہو گی!"

ہارون نے ہنستے ہنستے کہا،"ہاں،ٹھیک ہے۔میں بڑھا دوں گا۔

Posted On Kitab Nagri

ایک مہینہ گزر گیا۔ مینو صرف کالج میں میشی سے ملتی اور فون پر بات کرتی۔ وہ میشی کے گھر اب ایک بار بھی نہیں گئی تھی۔ میشی نے بہت بار بلایا، لیکن مینو ہر بار بہانے بنا کر جانے سے انکار کر دیتی۔ اس کے دل میں جرار کے لگائے گئے الزامات کا زخم ابھی بھی تازہ تھا۔

آج مینو گھر پر تھی، جب اس کے چھ سالہ کزن، عبداللہ کو ڈاکٹر کے پاس لے جایا گیا۔ ڈاکٹر نے کہا کہ عبداللہ کا آپریشن ہو گا اور اس کا جگر نکال کر دوسرا لگانا ہو گا۔ اس کے خاندان میں سے کسی سے بھی جگر کا تھوڑا سا ٹکڑا چاہیے تھا۔

بڑی آزمائش

یہ سن کر سب رو رہے تھے۔ عبداللہ چھ سال کا بچہ تھا، لیکن بچپن سے اس کے بہت سے آپریشن ہو چکے تھے، اور یہ تو بہت بڑا آپریشن تھا۔

www.kitabnagri.com

مینو کے چچا (سکندر)، جو عبداللہ کے والد تھے، اور مینو کے والد نے ٹیسٹ کروایا۔ ڈاکٹر نے ٹیسٹ کے بعد بتایا کہ آپ دونوں کا جگر نہیں چل سکتا۔ تھوڑا کم عمر کوئی ہو اور اس کے ٹشوز میچ کریں۔

یہ سن کر سب غم میں ڈوب گئے، لیکن اسی میں مینو نے کہا، "میں دوں گی اپنا جگر! ویسے بھی تھوڑا سا ٹکڑا ہی تو ہے۔"

Posted On Kitab Nagri

مینو کا ٹیسٹ کیا گیا، تو ڈاکٹر نے کہا، "ان کا بالکل ٹھیک ہے۔ "سات دن بعد آپریشن ہو گا۔

سب گھر والے غم میں تھے۔ عبداللہ کی ماں، شاہدانہ، رو رہی تھی۔ سب خود بھی غم میں تھے، لیکن اسے تسلی دے رہے تھے۔

صبح مینو کالج کے لیے تیار ہوئی اور نیچے آکر ناشتہ کیا اور کالج کے لیے نکل گئی۔

کالج پہنچ کر، میشی اس کا انتظار کر رہی تھی۔ مینو کو دیکھتے ہی میشی دوڑ کر اس کے گلے لگ گئی۔ دونوں سیدھا کلاس میں چلی گئیں۔

میشی نے کہا، "آج بھائی کے کلاس میں کون سا پروفیسر آئے گا؟ بھائی آج نہیں آئے ہیں۔ بھائی نے صبح کہا تھا ان کی میٹنگز ہیں آج اور وہ رات کو بھی لیٹ آئیں گے۔"

تبھی پروفیسر جابر کلاس میں آیا اور سب کو کہا، "آج پروفیسر جرار نہیں آئے ہیں، میں ان کا کلاس لوں گا۔" پروفیسر نے کلاس شروع کیا۔

تمام کلاسز ہو گئیں اور اب چھٹی ہو گئی۔ میشی نے مینو کا ہاتھ پکڑ کر کہا، "یار مینو! پلیز! آج تو میرے ساتھ چلو۔ ماما بھی تمہیں یاد کر رہی تھیں۔"

مینو نے سوچا کہ میشی نے صبح کہا تھا کہ جرار آج پورا دن گھر نہیں آئیں گے، تو اس نے کہا، "ہاں، ٹھیک ہے۔" مینو نے سوچا کہ جرار کے آنے سے پہلے وہ گھر واپس چلی جائے گی۔

میشی یہ سن کر بہت خوش ہوئی، "ہاہاہا! تھینک یو!"

Posted On Kitab Nagri

دونوں نکل گئیں۔

اب مینو ایک مہینے بعد میشی کے گھر جا رہی ہے،

مینو اور میشی گھر پہنچ گئیں۔ اندر آ کر عائشہ نے مینو کو دیکھا تو خوش ہو گئیں: "ارے! آج چاند کہاں سے نکلا؟"

مینو نے مسکرا کر عائشہ کے گلے لگی۔ وجاہت نے بھی کہا، "ہاں بھئی! آ کر ہمیں اپنی عادت ڈال دی اور اب آتی ہی نہیں ہو!"

مینو مسکرائی اور کہا، "انکل! بس مورے کی طبیعت ٹھیک نہیں تھی، اس لیے نہیں آ سکی۔" عائشہ اور وجاہت مینو کو اپنی بیٹی ہی سمجھتے تھے، وہ انہیں میشی، جرار اور ہارون کی طرح بہت عزیز ہو گئی تھی۔

مینو میشی کے ساتھ کمرے میں چلی گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تبھی جرار اور ہارون بھی گھر آئے۔ دونوں نے عائشہ اور وجاہت کو سلام کیا۔ ہارون اپنے کمرے میں چلا گیا، جرار بھی اپنے روم کی طرف روانہ ہوا۔

مینو نے کہا، "میشی، جگ میں پانی ختم ہو گیا ہے۔ میں نیچے جا کر پانی پیتی ہوں، بہت پیاس لگی ہے۔" میشی نے کہا، "ٹھیک ہے۔"

Posted On Kitab Nagri

مینو کمرے سے نکل گئی۔ وہ سیڑھیوں سے نیچے آ رہی تھی کہ اوپر آتے ہوئے جرار کو دیکھا۔ جرار نے بھی مینو کو دیکھا۔ جرار صدمے سے ساکت ہو گیا، اسے یقین نہیں آ رہا تھا۔ اسے لگا جیسے وہ خواب تو نہیں دیکھ رہا۔

مینو اسے کچھ کہے بغیر تیزی سے نیچے چلی گئی۔

جرار نے خود کو سنبھالا اور کمرے میں چلا گیا۔ کمرے میں آ کر جرار بہت خوش تھا۔ اس نے سوچا کہ آج وہ مینو سے معافی مانگے گا۔

مینو پانی پی کر اوپر گئی اور کمرے میں آ کر میشی سے کہا:

مینو: "میشی! تم نے تو کہا تھا تمہارا بھائی میٹنگ میں ہیں، رات کو لیٹ آئیں گے، لیکن وہ تو ابھی آ گئے!"

میشی: "کیا؟ بھائی آ گئے ہیں؟ صبح تو کہا تھا رات کو لیٹ آئیں گے۔ شاید میٹنگ کینسل ہو گئی ہو گی۔"

عائشہ نے کھانا تیار کیا اور سب ڈائننگ ٹیبل پر آ گئے۔ سب کھانا کھانے بیٹھ گئے۔

مینو نے پلیٹ میں تھوڑی سی بریانی نکالی۔ سب کھانا کھا رہے تھے۔

وجاہت نے مینو کو دیکھا جو پلیٹ میں چمچ گھما رہی تھی اور کسی گہری سوچ میں تھی۔ وجاہت اور عائشہ نے ایک دوسرے کو دیکھا۔ ہارون نے عائشہ اور وجاہت کو دیکھا جو مینو کو دیکھ رہے تھے۔ ہارون بھی مینو کو دیکھنے لگا۔

ہارون بھی حیران ہوا، کیونکہ مینو تو بہت زیادہ کھانا کھاتی ہے، آج کچھ نہیں کھا رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

وجاہت نے پیار سے کہا، "مینو بیٹا! کیا ہوا؟ کھانا کیوں نہیں کھا رہی ہو؟"

جرار یہ سن کر مینو کو دیکھنے لگا۔ میشی بھی اسے دیکھ رہی تھی۔

عائشہ نے پریشانی سے کہا، "بیٹا! کیا کوئی پریشانی ہے؟ اگر پریشان ہو تو ہمیں بتاؤ!"

مینو کے گلے میں آنسوؤں کا پھندا جمع ہو گیا تھا۔ مینو کی آواز نہیں نکل رہی تھی۔ یہ دیکھ کر سب پریشان ہوئے۔ ہارون نے جلدی سے پانی مینو کو دیا۔ مینو نے چند گھونٹ لیے۔

جرار بھی بہت پریشان ہوا کہ آخر کیا ہوا ہے۔

وجاہت نے کہا، "بیٹا، بتاؤ تو سہی! کیوں رو رہی ہو؟"

مینو نے بمشکل، کانپتی ہوئی آواز میں کہا:

مینو: "ان... انکل! م... میرا آپریشن ہے..."

یہ سن کر سب چونک گئے!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہارون نے کہا، "کیا مطلب؟ گڑیا! کس چیز کا آپریشن؟"

مینو نے کہا، "آنٹی، میں نے ب... بتایا تھا نا، میرے کزن جو بیمار ہیں۔ ڈاکٹر نے کہا اس کا جگر نکالنا ہے اور دوسرا لگانا ہے۔ اپنی خاندان کا کوئی دے گا! میرے پاپا اور چچا نے ٹیسٹ کیا لیکن ان کا نہیں چل رہا، اس لیے میں دے رہی ہوں! بس تھوڑا سا ٹکڑا چاہیے!" "لیکن"

میشی نے گھبراہٹ سے پوچھا، "ل... لیکن کیا؟"

Posted On Kitab Nagri

مینو نے کانپتی آواز میں کہا، "ڈاکٹر نے کہا کہ عبداللہ کا اِن شاءاللہ کامیاب ہو گا آپریشن، لیکن میرا پتا نہیں!"

یہ سن کر سب کا دل کانپ گیا۔

جرار کو لگا کہ کسی نے اس کی روح چھین لی ہے۔ جرار کو اپنا جسم بے جان محسوس ہوا۔

ہارون نے بے چینی سے کہا، "گڑیا! میں ٹیسٹ کروں گا! اسی ڈاکٹر سے۔ میں جگر دوں گا!"

مینو نے کہا، "آپ نہیں دے سکتے!"

ہارون نے کہا، "کیوں؟"

مینو نے کہا، "آپ کا بلڈ گروپ کیا ہے؟"

ہارون نے کہا، "(+B) ہے۔"

مینو نے کہا، "آپ کو پتا ہے ہمارا بلڈ گروپ کیا ہے؟"

عائشہ نے کہا، "کیا؟(O-) ہے؟"

یہ سن کر سب بہت پریشان ہوئے۔

مینو نے کہا، "ہمارے خاندان کے، میرے پاپا، میرے چچا، اور دادا، اور میرے کزنز اور میرا بلڈ گروپ (O-) ہے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جرار نے مینو کو دیکھا۔ "کیسی لڑکی ہے یہ؟" وہ دل ہی دل میں سوچ رہا تھا۔ "اپنی جان کی پرواہ نہیں کر رہی! بس دوسروں کو خوش کرنے کے لیے اپنی جان دینے کے لیے تیار ہے!"

جرار سے وہاں بیٹھنا اور مشکل ہو رہا تھا۔ وہ سیدھا اٹھ کر اپنے کمرے میں چلا گیا۔

ادھر میشی تو رونے لگی۔ عائشہ اور وجاہت کا بھی بہت برا حال تھا۔ ہارون مینو کو اپنی بہن کہہ رہا تھا، ہارون کے دل میں بھی بہت تکلیف ہوئی۔

مینو نے سب کو دیکھا اور شرارت سے کہا، "ارے، آپ لوگ ایسے کیوں ہو گئے؟ فکر نہیں کریں! اتنی جلدی آپ لوگوں کی جان نہیں چھوڑوں گی!"

عائشہ نے فوراً اسے اپنے سینے سے لگا لیا۔

ہارون نے پوچھا، "آپریشن کب ہے، گڑیا؟"

مینو نے کہا، "تین دن بعد۔"

وجاہت نے کہا، "بیٹا! تم زیادہ مت سوچو۔ ہم سب تمہارے لیے دعا کریں گے۔ اللہ خیر کرے گا، اِن شاء اللہ!"

جرار اپنے کمرے میں آ کر دروازہ بند کر کے دیوار کے ساتھ ٹیک لگا کر زمین پر بیٹھ گیا۔

آنکھیں بند کیں اور مینو کا چہرہ سامنے آ گیا۔ وہ چہرہ جو تکلیف سہہ کر بھی دوسروں کو تسلی دے رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"یہ وہی لڑکی ہے جسے میں نے... جسے میں نے بد ظن کہا تھا؟
نہیں... یہ وہی لڑکی نہیں ہو سکتی... یہ تو نور ہے، روشنی ہے، محبت ہے...
اور میں نے اسے رُلا دیا؟"

"یا اللہ! اگر کچھ ہو گیا اسے، تو میں خود کو کبھی معاف نہیں کر پاؤں گا!"

ادھر ڈائننگ ٹیبل پر مینو سب کو ہنسانے کی کوشش کر رہی تھی،
لیکن اس کی آنکھوں کے پیچھے ایک گہرا خوف چھپا ہوا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میشی بار بار اس کا ہاتھ تھامتی،
اور عائشہ اس کی پیشانی چوم کر تسلی دیتی:
"میری بہادر بچی! تُو سلامت رہے گی، ان شاء اللہ!"

Posted On Kitab Nagri

ہارون جرار کے کمرے میں آیا۔ جرار کا حال دیکھا اور کہا، "جرار! یہ کیا حرکت ہے؟ یہ کیا کر رہے ہو تم؟"

جرار نے کہا، "ہارون! میں اسے نہیں کھو سکتا! میں کیا کروں؟ اسے کچھ ہوا تو میں بھی زندہ نہیں رہ پاؤں گا!"

ہارون نے جرار کو پکڑا۔ "جرار! سنبھالو خود کو! کیا کر رہے ہو؟ ہم اس کے لیے اللّٰہ سے دعا مانگیں گے۔ اِن شاء اللّٰہ کچھ نہیں ہو گا!"

جرار نے کہا، "ہارون! میں نے اس کا دل زخمی کیا ہے۔ کیا وہ مجھے معاف کر دے گی؟"

ہارون نے جرار کو دیکھا، "کیا مطلب؟ تم کیا کہہ رہے ہو؟"

جرار نے کہا، "ہارون! میں نے..."

جرار نے ساری بات بتائی۔ ہارون تو صدمے سے جرار کو دیکھ رہا تھا اور آہستہ سے کہا، "کیا وہ جو ایک مہینے سے یہاں نہیں آ رہی تھی، اس وجہ سے؟ جرار! یہ تم نے کیا کیا؟ اس معصوم پر کیسا الزام لگایا؟ تم نے سوچا اس پر کیا گزری ہو گی؟"

جرار نے کہا، "ہارون! میں کیا کروں؟ مجھے بتاؤ، میں کیا کروں؟"

ہارون نے کہا، "معافی مانگو اس سے!"

Posted On Kitab Nagri

جرار نے کہا، "وہ مجھے معاف نہیں کرے گی۔ ہارون! میں نے اس کے کردار کو غلط کہا، جو کہ وہ تو نور ہے!"

ہارون نے کہا، "نہیں! گڑیا کا دل بہت بڑا ہے۔ معافی مانگ کر تو دیکھو۔ چلو، وہ لاؤنج میں بیٹھی ہے۔ معافی مانگو اس سے!"

جرار نے بے چینی سے پوچھا، "معاف کر دے گی نا وہ؟"

ہارون نے کہا، "ہاں، کر دے گی!"

دونوں کمرے سے نکل گئے۔

مینو لاؤنج میں اکیلی بیٹھی تھی۔ میشی کسی کام سے کمرے میں گئی تھی اور واپس آ رہی تھی۔

مینو نے سر آسمان کی طرف اٹھا کر کہا، "یا اللہ! اگر مجھے کچھ ہو گیا، تو میرے گھر والوں اور ان سب کو صبر دینا۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہارون اور جرار جو وہاں آ رہے تھے، مینو کی یہ بات سن کر رک گئے۔ جرار نے بے بسی سے ہارون کو دیکھا۔ ہارون نے اسے تسلی دی، اور دونوں اندر آئے۔

مینو نے جرار کو دیکھ کر آنکھیں نیچے کر لیں۔

جرار مینو کے پاس بیٹھ گیا۔ اس کی آواز میں گہرا پچھتاوا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 75005

Posted On Kitab Nagri

جرار: "مینو! مجھے معاف کرو۔ میں نے تمہیں بہت غلط کہا۔ مجھے نہیں پتا کہ میں نے تمہیں وہ سب کیسے کہہ دیا۔ مجھے پتا ہے، ابھی سے نہیں، جب سے تم اس گھر میں آئی تھی تب سے کہ تم بہت پاک ہو۔ مینو! مجھے معاف کر دو!"

وہ جرار، جس نے آج تک کسی سے معافی مانگنے کا سوچا بھی نہیں تھا، آج اپنے عشق سے معافی مانگ رہا تھا۔

مینو نے سر اٹھایا اور پر سکون لہجے میں کہا، "نہیں پروفیسر! آپ مجھ سے معافی مت مانگیں۔ آپ کو احساس ہوا تو بہت اچھی بات ہے۔"

ہارون نے مسکرا کر کہا، "میں نے کہا تھا نا! گڑیا کا دل بہت بڑا ہے۔"

مینو بھی مسکرائی۔

جرار کی حیرت

جرار کے دل کو بہت سکون ملا۔ لیکن وہ یہ بھی سوچ رہا تھا: "اس نے مجھے اتنی جلدی معاف کیسے کر دیا؟"

جرار کو تو لگا تھا کہ مینو شکایتیں کرے گی کہ آپ نے ایسا کہا، یہ کہا، وہ کہا... لیکن اس نے تو کچھ کہے بغیر معاف کر دیا۔

اب مینو نے جرار کو معاف کر دیا ہے،

Posted On Kitab Nagri

میشی کمرے میں آئی اور فرائیڈ چکن لائی جو اس نے آرڈر کیا تھا۔

مینو نے سونگھا اور کہا، "ہارون لالا! آپ کو فرائیڈ چکن کی سمیل آ رہی ہے؟"

ہارون نے کہا، "ہاں، مجھے بھی آ رہی ہے۔"

تبھی میشی نے کہا، "اور میں لے آئی ہوں!"

مینو بہت خوش ہوئی اور صوفے سے نیچے بیٹھ کر کھانے لگی۔ ہارون بھی کھانے لگا، جرار بھی، اور میشی بھی۔

مینو بہت جلدی جلدی کھا رہی تھی۔ ہارون نے کہا، "گڑیا! آرام سے کھاؤ، پھنس جائے گا!"

مینو نے کہا، "ارے ہارون لالا! پورے ایک مہینے سے فرائیڈ چکن نہیں کھایا! یہ تو کیا، میں نے تو کھانا بھی صحیح سے نہیں کھایا!"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہارون نے پوچھا، "کیوں؟ ایک مہینے سے کھانا کیوں نہیں کھایا؟"

مینو کے منہ سے بے اختیار نکل گیا، "جب سے جرار لالا نے مجھ سے وہ بات کی تھی نا تو!"

یہ سنتے ہی اس نے فوراً زبان دانتوں میں دبالی۔ میشی نے مینو کو دیکھا، "کیا کہا بھائی نے؟"

مینو نے جرار کو دیکھا اور تھوڑا سا شرمندہ ہو کر آنکھیں نیچے کر لیں۔

Posted On Kitab Nagri

مینو نے پھر جلدی سے کہا، "و...وہ...ج...جرار لالا نے کہا ک...کہ وہ...وہ...میں کھانا بہت کھاتی ہوں، اتنا مت کھاؤ!"

میشی نے کہا، "تو تم نے کھانا چھوڑ دیا؟"

مینو نے کہا، "نہیں، وہ میں بس یہ دیکھنا چاہتی تھی کہ میں کتنی دیر تک کھانا کم کھا سکتی ہوں!"

میشی نے کہا، "اچھا!"

مینو نے فوراً بات کو سنبھال لیا،

اب مینو گھر جا رہی تھی۔ اس نے عائشہ اور وجاہت سے ملاقات کی، وہ دونوں اسے بہت دعائیں دے رہے تھے۔ مینو نے میشی سے ملی اور ہارون سے بھی اجازت لی۔

جرار اسے ڈراپ کر رہا تھا۔

جرار گاڑی میں بیٹھا تھا۔ مینو آ کر بیٹھی۔ جرار نے گاڑی روانہ کی۔ گاڑی تھوڑی دور ہوئی گھر سے، تو جرار نے کہا، "تم خوش ہو؟"

مینو نے کہا، "ہاں، خوش ہوں۔ لیکن تھوڑی حیرت ہے۔"

جرار نے اسے دیکھا، "کیسی حیرت؟"

مینو نے شرارت سے کہا، "یہی کہ میں نے کہیں خواب تو نہیں دیکھا کہ آپ نے مجھ سے معافی مانگی!"

Posted On Kitab Nagri

یہ سن کر جرار مسکرایا!

مینو نے اسے دیکھا۔ مینو تو اس کی مسکراہٹ میں کھو گئی! وہ اتنا خوبصورت لگ رہا تھا مسکراتے ہوئے!

مینو نے اسے پہلی بار مسکراتا ہوا دیکھا تھا۔

جرار نے کہا، "کیا دیکھ رہی ہو؟"

تو مینو ہوش میں آئی اور ہکلا کر کہا، "ن... نہیں! ک... کچھ نہیں!"

جرار نے تھوڑا سنسان راستے میں گاڑی روکی، تو مینو گھبرا کر بولی، "گ... گاڑی کیوں ر... روکی؟"

جرار نے مینو کا ہاتھ پکڑا۔ مینو ڈر کر واپس کھینچی۔ "ی... یہ ک... کیا ک... کر رہے ہیں آپ؟"

جرار نے کہا، "آپریشن کے بعد تمہیں کچھ بتاؤں گا۔"

مینو نے ہاتھ کھینچا اپنا اور ہکلاتی ہوئی کہا، "گ... گھر چ... چلائیں!"

جرار مینو کی گھبراہٹ دیکھ کر مسکرایا اور گاڑی روانہ کی۔

کچھ دیر بعد مینو کا گھر آیا۔ مینو جلدی سے دروازہ کھولا اور اندر بھاگ گئی۔ جرار کے ہونٹوں پر گہری مسکراہٹ آگئی، جرار واپس گھر کے لیے روانہ ہوا۔

مینو اپنے روم میں آئی اور اس کا چہرہ لال ہوا ہوا تھا۔ دھڑکن تیزی سے دھڑک رہی تھی۔ مینو نے دل پر ہاتھ رکھا، "ہائے اللہ! یہ مجھے کیا ہو رہا ہے؟"

Posted On Kitab Nagri

میشی لیٹی تھی، تکیے میں منہ چھپائے رو رہی تھی۔ہارون کمرے میں آیا۔ مینو کی سسکیاں سن کر کہا،

"ہیئے نازنین!رو کیوں رہی ہو؟"

میشی ہارون کو دیکھا اور اسکی سینے سے لگ گئی۔

میشی:"ہارون!مجھے ڈر لگ رہا ہے!اگر مینو کو کچھ ہوا تو؟"

ہارون:"ششش!ایسے نہیں سوچو۔اچھا سوچو۔اللہّ سے دعائیں مانگو،سب ٹھیک ہو جائے گا۔"

ہارون نے میشی کو ہمیشہ کی طرح اپنی گود میں بٹھایا اور میشی نے اس کے سینے پر سر رکھ دیا۔

میشی:"ہارون، کیا وہ ٹھیک ہو جائے گی نا؟"

ہارون نے کہا،"میشی، تم اچھا سوچو۔سب ٹھیک ہو گا۔تم اس کے لیے دعا کرو،اسے دعا کی ضرورت ہے۔اللہّ ہماری دعا ضرور قبول کرے گا۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہارون میشی کے ہونٹوں پر جھکا۔ہارون کو پتا تھا کہ میشی کو اسی میں سکون ملتا ہے۔ہارون نرمی سے میشی کی سانسیں خود میں اتار رہا تھا۔میشی نے بھی اس کی باہیں ڈالیں اور ہارون کا ساتھ دینے لگی۔یہ دیکھ کر ہارون نے میشی کی کمر سے پکڑ کر خود سے لگایا اور لمس میں شدت آئی، لیکن پیار بھرا۔

اب میشی کو ہارون کے ساتھ سے سکون ملا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

آج آپریشن تھا۔ وہ دن آ گیا۔ سب کے دلوں میں ڈر تھا اور سب اللہ سے دعائیں مانگ رہے تھے۔

مینو اور اس کے گھر والے ہسپتال میں تھے۔ تبھی وجاہت، عائشہ، میشی، ہارون اور جرار آئے۔ مینو نے انہیں دیکھا تو حیران ہوئی اور اٹھی۔

مینو: "انکل، آنٹی! آپ لوگ یہاں؟"

عائشہ نے کہا، "ہم اپنی بچی کو اکیلی چھوڑ سکتے ہیں کیا؟"

عائشہ اور وجاہت سب مینو کی فیملی سے ملے۔ وجاہت مینو کے باپ، چچا اور دادا کو تسلی دے رہا تھا، اور عائشہ، غزال اور شاہدانہ کو تسلی دے رہی تھی۔

ہارون، جرار اور میشی مینو کے ساتھ تھوڑی دور بینچ پر بیٹھے تھے۔

جرار نے کہا، "مینو، کیسی ہو؟"

مینو نے کہا، "بس تھوڑا ڈر لگ رہا ہے۔"

ہارون نے کہا، "گڑیا! ڈرو نہیں، اللہ سب خیر کرے گا۔"

میشی نے مینو کا ہاتھ پکڑا۔ میشی کو بہت رونا آ رہا تھا۔ اس کا دل چاہا کہ مینو کے گلے لگے اور پوٹ پوٹ کر رو دے، لیکن خود پر ضبط کر کے بیٹھی رہی۔

ہارون ڈاکٹر کے پاس تھا۔ ڈاکٹر اور ہارون باہر آئے۔

Posted On Kitab Nagri

ہارون:"گڑیا!یہ کینولا لگوالو۔"

مینو کانپ گئی اور کہا،"ابھی آپریشن ہے؟"

ہارون نے کہا،"نہیں گڑیا!آپریشن دو گھنٹے بعد ہے۔یہ بس کینولا وغیرہ لگاتے ہیں۔"

مینو روم میں آئی اور لیٹ گئی۔ڈاکٹر نے کینولا لگایا اور پھر اس میں ایک انجیکشن لگایا،اور آہستہ آہستہ مینو پر غُنودگی طاری ہونے لگی اور وہ آہستہ آہستہ بے ہوش ہو گئی۔

ڈاکٹر نے عبداللہ کو بھی اندر لے لیا اور سب باہر چلے گئے۔ڈاکٹر نے آپریشن شروع کیا۔(ہارون نے مینو سے جھوٹ کہا تھا کہ آپریشن دو گھنٹے بعد ہے،تاکہ مینو ریلیکس ہو جائے۔)

سب باہر بیٹھ گئے اور اندر آپریشن شروع ہوا۔

میشی باہر کی طرف بھاگ گئی اور رونے لگی۔ہارون اس کے پیچھے گیا۔

www.kitabnagri.com

ہارون:"ارے میشی!یار،رو نہیں!"

میشی ہارون کے سینے سے لگی اور پوٹ پوٹ کر رونے لگی۔

ہارون نے کہا،"میشی!پلیز،رو نہیں!مجھے تکلیف ہو رہی ہے۔"

میشی نے ہچکیوں سے کہا،"ہ...ہارون!کیا ک...کروں؟"

ہارون نے کہا،"میشی!اٹھو اور نوافل پڑھو اور اللہ سے دعا مانگو!"

Posted On Kitab Nagri

میشی نے جلدی سے کہا، "ہ...ہاں! ایسا کرتی ہوں!" میشی اٹھی اور بھاگ کر ایک روم تھا وہاں جا کر نماز پڑھنے لگی۔

باہر مینو کے گھر والے بے جان سے بیٹھے تھے۔ جرار کا بھی بہت برا حال تھا، لیکن اس نے خود کو سنبھالا ہوا تھا۔

سب باہر بیٹھے تھے، وقت جو گزرنے کا نام نہیں لے رہا تھا۔ ہر گزرتا لمحہ کسی صدی کی طرح محسوس ہو رہا تھا۔ ہر دل کی دھڑکن اللہّ سے دعا کر رہی تھی۔

آخر کار سات آٹھ گھنٹے بعد، آپریشن ختم ہوا اور ڈاکٹر باہر آئے۔ ڈاکٹر کو دیکھ کر سب جلدی سے اٹھے۔

مینو کے باپ نے کانپتی آواز میں کہا، "ڈاکٹر! بچے کیسے ہیں؟"

جرار نے اپنے دل پر ہاتھ رکھا۔

ڈاکٹر نے کہا، "عبد اللہ کا آپریشن کامیاب ہوا، اور ماہ نور کا کچھ نہیں کہہ سکتے۔ چوبیس گھنٹے میں ہوش آنا چاہیے، ورنہ کچھ بھی ہو سکتا ہے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

یہ سن کر غزل (مینو کی والدہ) کی ٹانگیں کانپیں اور لڑکھڑا گئیں۔ عائشہ نے جلدی سے انہیں پکڑا اور پیچھے بینچ پر بٹھایا۔ جرار کو اپنی سانسیں رکتی ہوئی محسوس ہوئیں۔ میشی رو رہی تھی، سب کی حالت بہت بری تھی۔

عبداللہ کو روم شفٹ کیا گیا اور وہ ہوش میں آ گیا تھا۔

اب سب مینو کے پاس تھے۔ سب کہہ رہے تھے، "مینو! آنکھیں کھولو!" مینو کی والدہ نے روتے ہوئے کہا، "مینو! اگر تم ہم سے پیار کرتی ہو تو آنکھیں کھولو!" میشی نے کہا، "مینو! آنکھیں کھولو، ہم تمہارے بغیر نہیں رہ سکتے!"

سب بیٹھے تھے اور رو رہے تھے۔

تبھی مینو کے ہونٹوں پر حرکت ہوئی، اور اس کی پلکیں لڑکھڑائیں!

ہارون نے دیکھا، "گڑیا! گڑیا! آنکھیں کھولو!"

یہ دیکھ کر سب بہت خوش ہوئے! مینو نے آہستہ آہستہ آنکھیں کھولیں۔ سب ہنسنے لگے اور سب نے اللہ کا شکر ادا کیا۔

عائشہ نے کہا، "دیکھا! اللہ نے ہم سب کی دعائیں قبول کیں!"

Posted On Kitab Nagri

جرار کی جان میں جان آئی تھی۔ جرار کا دل چاہا مینو کو اپنے سینے سے لگائے، لیکن ابھی اس کے پاس یہ حق نہیں تھا۔ سب اللہ کا شکر ادا کر رہے تھے اس اتنی بڑی نعمت پر۔

مینو کی آنکھیں کھل گئی ہیں، اور اب سب سے بڑا خطرہ ٹل گیا ہے۔

مینو نے آہستہ سے آکسیجن ماسک ہٹایا اور کمزور آواز میں کہا، "ع... عبد اللہ کیسے ہے؟"

ہارون فوراً اس کے قریب آیا اور پیار سے کہا، "گڑیا! عبد اللہ ہوش میں آگیا ہے۔ تم اس کے چودہ گھنٹے بعد ہوش میں آئی ہو۔"

مینو نے کمزور آواز میں اللہ کا شکر ادا کیا کہ عبد اللہ ٹھیک ہے۔ اس کی آنکھوں میں سکون اور اطمینان آ گیا۔

عائشہ نے پیار سے مینو کی پیشانی چومی، "میری بہادر بچی! اب تم آرام کرو۔"

جرار دروازے کے قریب کھڑا یہ سب دیکھ رہا تھا۔ مینو کا پہلا سوال اپنے لیے نہیں، بلکہ عبد اللہ کے لیے تھا—یہ اس کی معصومیت اور قربانی کا ایک اور ثبوت تھا۔ جرار کا دل فخر اور محبت سے بھر گیا۔

آہستہ آہستہ، سب گھر والے تھکاوٹ کی وجہ سے مینو کے کمرے سے باہر نکل گئے۔ وہ ڈاکٹر سے مِل کر کچھ ضروری باتیں کرنے چلے گئے۔

کمرے میں اب صرف مینو لیٹی تھی، اور اس کے آس پاس میشی، ہارون اور جرار تھے۔

Posted On Kitab Nagri

میشی مینو کا ہاتھ پکڑے تھی، اس کی آنکھیں اب بھی بھیگی ہوئی تھیں۔

میشی: "یار مینو! تم نے ہمیں کتنا ڈرا دیا تھا۔ مجھے پتا تھا کہ تم ٹھیک ہو جاؤ گی۔"

ہارون نے شرارت سے کہا، "ہاں گڑیا! اگر تم چلی جاتیں، تو کسے دیکھ کر میرے بھائی کے غصے کی ڈوز پوری ہوتی؟"

ہارون کی بات پر مینو ہلکا سا مسکرائی۔ جرار نے ہارون کو گھورا، لیکن اس کا دل اندر سے خوش تھا۔

جرار نے پھر بھی سنجیدگی برقرار رکھی اور کہا، "اب تم زیادہ باتیں نہیں کرو گی۔ صرف آرام کرو گی۔ تمہیں طاقت کی ضرورت ہے۔"

مینو نے مسکرا کر جرار کو دیکھا۔

میشی نے مینو کے منہ کے پاس چِکن کا سوپ لا کر کہا، "تم نے کہا تھا نا فرائیڈ چکن نہیں کھایا؟ اب کھاؤ۔ یہ ہسپتال کا چکن سوپ ہے، اسی سے طاقت آئے گی!"

تینوں بہن بھائی مل کر مینو کے ساتھ بیٹھے تھے، اسے ہنسا رہے تھے، اور اس کا وقت اچھا گزارنے کی کوشش کر رہے تھے۔ وہ یہ یقینی بنانا چاہتے تھے کہ مینو کے دل میں خوف نہ ہو۔

میشی مینو کو سوپ پیلا رہی تھی۔"

مینو شکل کے عجیب و غریب زاویے بنا کر سوپ پی رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

مینو نے منہ بگاڑ کر کہا، "مجھے نہیں پینا! یہ بالکل اچھا نہیں ہے۔"

لیکن جرار نے تھوڑی سختی سے کہا، "پی لو! ابھی تمہارے لیے یہی ضروری ہے۔"

تو مینو نے پینا شروع کر دیا، اس کے چہرے کے تاثرات دیکھ کر ہارون اور جرار نے اپنی مسکراہٹ دبائی۔

مینو نے سوپ کا پیالہ ختم کیا اور کہا، "اب خوش؟"

میشی: "ہاں! بہت خوش!"

میشی نے خالی پیالہ ایک طرف رکھا اور مینو کے سر پر پیار سے ہاتھ پھیرا،

"میری بہادر گڑیا!"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مینو نے تھوڑا سا منہ بنایا، "اب کچھ مزیدار کھانے کو دل کر رہا ہے۔"

ہارون نے فوراً کہا، "فرائیڈ چکن؟"

مینو کی آنکھیں چمک اٹھیں، "ہاں!"

لیکن جرار نے ٹوڑا سختی سے کہا، "ایک لفظ اور بولا نا تم نے، تو دوبارہ سوپ پینا پڑے گا!"

Posted On Kitab Nagri

مینو نے فوراً زبان دانتوں میں دبائی، اور معصومیت سے کہا،

"اوکے پروفیسر! سوری!"

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 75005

Posted On Kitab Nagri

جرار نے اسے دیکھا، "اب آرام کرو۔ تم جتنی جلدی ٹھیک ہو جاؤ، اتنی جلدی تمہاری خواہش بھی پوری ہو گی۔"

مینو نے شرارتی انداز میں کہا، "پکی بات؟"

جرار نے مسکرا کر کہا، "ہاں پکی بات!"

ایک ہفتہ ہسپتال میں گزرا۔ اب مینو کافی بہتر تھی، تو اسے ڈسچارج کر دیا گیا۔ آج سب بہت خوش تھے۔

میشی، ہارون، اور جرار بھی ہسپتال میں موجود تھے۔

عائشہ نے مینو کو گلے لگایا، "شکر ہے میری بچی، تم ٹھیک ہو کر گھر جا رہی ہو۔"

ڈاکٹر نے مینو کے والدین کو کچھ احتیاطی تدابیر بتائیں، اور جلد ہی مینو کو چلنے کی اجازت مل گئی۔ وہ کمزوری کے باعث آہستہ آہستہ چل رہی تھی۔

جرار سب سے آگے تھا، اس نے خود دروازہ کھولا اور مینو کے لیے گاڑی کا پچھلا دروازہ کھول کر اسے سہارا دیا۔

جرار: بہت نرم آواز میں کہا "آہستہ سے بیٹھو، مینو۔"

Posted On Kitab Nagri

مینو شرمندگی سے آنکھیں جھکا کر بیٹھ گئی۔ میشی اس کے برابر میں بیٹھی، اور ہارون اگلی سیٹ پر بیٹھا۔ جرار ڈرائیونگ کر رہا تھا۔

گاڑی آہستہ آہستہ چل رہی تھی۔ میشی اور ہارون ہنسی مذاق کر رہے تھے، تاکہ مینو کا موڈ اچھا رہے۔

مینو نے ایک دم اپنا ہاتھ پیٹ پر رکھا، جہاں ٹانکے لگے تھے۔ وہ درد کی وجہ سے تھوڑا کرّاہی۔

جرار نے فوراً ریئرویو مرر میں مینو کو دیکھا۔ وہ بغیر کچھ کہے، فوراً گاڑی کی رفتار اور احتیاط کو مزید بڑھا دیا۔ وہ اب ہر گڑھے اور جھٹکے سے گاڑی کو بچا رہا تھا، جیسے وہ کوئی بہت نازک شے چلا رہا ہو۔

میشی: "مینو! درد ہو رہا ہے؟ میڈیسن لے لو!"

مینو: "نہیں، تھوڑا سا... اب ٹھیک ہے۔"

جرار نے مینو کی طرف دیکھے بغیر، ہارون سے کہا، "ہارون، جب ہم گھر پہنچیں، تو فوراً کمفرٹیبل تکیے اور چادریں تیار رکھنا۔ اور کھانے کے لیے صرف ڈاکٹر کی بتائی ہوئی چیزیں ہوں گی۔"

یہ دیکھ کر مینو کو احساس ہوا کہ جرار اس کی کتنی خاموشی سے دیکھ بھال کر رہا ہے۔ وہ اس کے درد کو بغیر کچھ کہے سمجھ گیا تھا۔ مینو کے دل کی دھڑکن ایک بار پھر تیز ہو گئی، اور اس نے کھڑکی سے باہر دیکھنا شروع کر دیا تاکہ جرار اس کے لال ہوتے چہرے کو نہ دیکھ پائے۔

Posted On Kitab Nagri

گاڑی مینو کے گھر پہنچی۔ مینو کو اس کے گھر لے جایا گیا۔ میشی، ہارون، اور جرار بھی مینو کے ساتھ اس کے گھر کے اندر آئے۔

جرار نے جب مینو کا گھر دیکھا تو وہ سچ میں حیران ہوا! وہ ایک بہت بڑا اور انتہائی خوبصورت گھر تھا۔ جرار کا گھر بھی خوبصورت تھا، لیکن مینو جس طرح کے رہتی تھی اور جس طرح وہ کبھی امیر ہونے کا غرور نہیں کرتی تھی، اس سے سب کو یہ لگتا تھا جیسے وہ کسی چھوٹے گھر سے ہو گی۔

میشی اور ہارون نے مینو کی مدد کی اور اسے اس کے روم میں لے جا کر لیٹایا۔ مینو کے گھر والے بھی بہت خوش تھے کہ ان کی بچی اب گھر آ گئی ہے۔

مینو کے والدین نے جرار، ہارون اور میشی کا بہت شکریہ ادا کیا اور ان کی تواضع کی۔

بہت دیر کے بعد میشی، ہارون، اور جرار وہاں سے چلے گئے۔ اور مینو تھکاوٹ کی وجہ سے فوراً سو گئی اب مینو بہت بہتر ہو گئی تھی۔ اس نے کالج جانا بھی شروع کر دیا۔ آج مینو اور میشی دونوں بہت خوش تھیں۔

www.kitabnagri.com

دونوں کلاس میں گئیں اور بیٹھ گئیں۔ تھوڑی دیر میں کلاس شروع ہوئی۔ جرار کلاس میں آیا۔ سلام کے بعد اس نے لیکچر شروع کیا۔

میشی اور مینو آج پہلی سیٹ پر بیٹھی تھیں۔ میشی نے مینو کو آمنہ سے دور بٹھایا تھا تاکہ کہیں مینو آمنہ کی باتیں سن کر بے قابو نہ ہو جائے اور کوئی اپنا نقصان نہ کر لے۔

Posted On Kitab Nagri

جرار نے بورڈ پر کچھ سوالات لکھے تھے اور سائیڈ پر ہو کر سب کو نوٹ کرنے کو کہا۔ سب اسٹوڈنٹس سوال نوٹ کر رہے تھے۔ مینو بھی نوٹ کر رہی تھی۔

مینو کو ایسا محسوس ہوا کہ کوئی اسے دیکھ رہا ہے۔ مینو نے نظر اوپر کی، ادھر اُدھر دیکھا، کوئی نہیں تھا۔ اسے اپنا وہم سمجھ کر واپس لکھنا شروع کیا۔

اور جرار یہ دیکھ کر گہرا مسکرایا۔ اس کی مسکراہٹ کسی نے نہیں دیکھی۔

جرار اپنا دھیان پوری طرح سے مینو پر رکھے ہوئے تھا، لیکن اس انداز میں کہ مینو کو احساس نہ ہوا۔ وہ دل ہی دل میں خوش تھا کہ مینو واپس آگئی ہے اور اب وہ اسے قریب سے دیکھ سکتا ہے۔

کالج کی چھٹی ہو گئی۔ مینو کا ڈرائیور آ گیا تھا، اور وہ اس کے ساتھ چلی گئی۔ میشی اور جرار بھی اپنے گھر کی طرف روانہ ہوئے۔

گھر آ کر میشی اور جرار اندر گئے، سب کو سلام کیا۔ عائشہ، وجاہت، اور ہارون لاؤنج میں بیٹھے تھے۔ میشی اور جرار بھی ان کے ساتھ بیٹھ گئے۔

وجاہت نے کہا، "بیٹا! ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ اب تمہارا رشتہ لے کر جائیں گے۔"

جرار: حیرت سے کہا "رشتہ؟ کس کے لیے؟"

وجاہت: "مینو کے لیے۔"

Posted On Kitab Nagri

یہ سن کر میشی اور جرار چونک کر اپنے والدین کو دیکھا۔

عائشہ نے مسکراتے ہوئے کہا، "بیٹا! مینو ہمیں بھی پسند ہے، اور تمہارے دل کا تو ہمیں پہلے سے پتا ہے! اب تم یہ مت کہنا کہ 'ایسا کچھ نہیں، میں کسی کو پسند نہیں کرتا'!"

جرار کے چہرے پر ایک گہری مسکراہٹ پھیل گئی۔ اس نے جھک کر عائشہ کے ہاتھ پر بوسہ دیا، "ماما! میں نے کب انکار کیا! میں بھی تو چاہتا ہوں جلد سے جلد نکاح ہو جائے۔ رخصتی بعد میں کریں گے، اس کا کالج پورا ہو جائے پھر!"

یہ سن کر میشی تو خوشی سے اچھل رہی تھی۔ ہارون، عائشہ اور وجاہت سب بہت خوش تھے۔

جرار کو لگا جیسے اس کے کندھوں سے ایک بڑا بوجھ اتر گیا ہو۔ جس نور کو کھونے کے ڈر سے اس کی جان نکلی جا رہی تھی، اب وہ ہمیشہ کے لیے اس کی ہونے والی تھی۔

آج اتوار تھا، کالج کی چھٹی تھی۔ مینو کے گھر وجاہت اور ان کا سارا خاندان آ رہا تھا۔ مینو اور کسی کو نہیں پتا تھا کہ وہ کیوں آ رہے ہیں، لیکن سب صبح سے تیاریاں کر رہے تھے، اچھے اچھے کھانے بن رہے تھے۔

وجاہت، عائشہ اور ان کا سارا خاندان تیار ہوا اور روانہ ہوا۔ مینو کے گھر پہنچ کر اندر گئے، سب ایک دوسرے سے ملے اور گیسٹ روم میں بیٹھ گئے۔ میشی اور مینو تو روم میں چلی گئیں۔

Posted On Kitab Nagri

نیچے سب بیٹھ کر باتیں کر رہے تھے اور اوپر مینو کے روم میں میشی اور مینو ہنسی مذاق کر رہی تھیں۔
کھانے کا ٹیبل سجایا گیا، اور اچھے کھانوں کی خوشبو سارے گھر میں پھیل گئی۔ میشی اور مینو بھی نیچے آئیں۔ سب کھانے پر بیٹھے اور کھانا شروع کیا۔
ہارون نے جرار کی طرف تھوڑا جھک کر کہا، "ویسے گڑیا کا کیا ردِ عمل ہو گا جب رشتے کی بات سنے گی؟"
جرار نے ہارون کو دیکھا، پھر مینو کو، جو کھانے میں مگن تھی۔

تھوڑی دیر بعد وجاہت نے کہا، "بھائی صاحب! ہم یہاں آپ سے کچھ مانگنے آئے ہیں۔"
مینو کے والد (عامر سلطان) نے کہا، "جی جی، بولیے وجاہت بھائی!"
وجاہت نے کہا، "میں اپنے بیٹے جرار کے لیے آپ کی بیٹی مینو کا ہاتھ مانگ رہا ہوں۔"
مینو جو کھانے میں مگن تھی اور باتیں بھی سن رہی تھی، اچانک اس کے گلے میں نوالہ پھنس گیا اور وہ کھانسنے لگی۔ میشی نے جلدی سے پانی دیا۔ مینو نے پانی پیا اور منہ کھولے ہی رہ گئی۔
مینو نے سب کو دیکھا اور پھر جرار کو، جو ہنسی ضبط کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔ ہارون بھی ہنسا۔
عائشہ نے کہا، "بھائی صاحب! ہم آپ کی بیٹی کو بہو نہیں، بیٹی بنا کر رکھیں گے!"
مینو کی فیملی کو پہلے ہی جرار کا خاندان پسند تھا، اتنے اچھے لوگ تھے، مختیار (مینو کے دادا) نے کہا،
"وجاہت بیٹا! یہ ہمارے لیے بہت فخر کی بات ہے کہ آپ لوگ آئے، اور آپ کا بیٹا بھی ہمیں پسند

Posted On Kitab Nagri

ہے۔ لیکن یہ فیصلہ مینو کرے گی! زندگی اسے گزارنی ہے، اور ہم اس کی مرضی کے بغیر کچھ نہیں کریں گے۔"

مختیار (دادا) نے کہا، "مینو بچی! بولو! تم جو کہو گی، وہی ہو گا!"

مینو نے اپنے گھر والوں کی آنکھوں میں جرار کے لیے پسندیدگی دیکھی، تو مینو نے نظریں جھکائیں اور ہکلاتے ہوئے کہا، "د... داجی! آپ لوگوں کا جو فیصلہ ہے، میرا بھی وہی ہے۔"

داجی نے کہا، "مینو بچی! اگر میں کہوں کہ مجھے جرار پسند ہے، تو میں ہاں کر دو؟"

مینو نے نظریں نیچے کی اور ہاں میں سر ہلایا۔ (وہ پٹھانی تھی، شرم تو آنی ہی تھی! جب بڑے اس کے رشتے کی بات کر رہے تھے، تو اسے بہت شرم آ رہی تھی۔)

داداجی نے کہا، "تو ہماری طرف سے ہاں ہے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ سن کر سب کے چہروں پر خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ جرار کی روح کو تو جیسے سکون ملا۔

مینو نے میشی سے آہستہ آواز میں کہا، "میشی! روم میں چلیں؟" میشی نے سر ہلایا۔ دونوں اٹھ کر روم میں گئیں۔

اور نیچے سب ایک دوسرے کو مبارکباد دے رہے تھے۔

ہارون نے جرار سے کہا، "مبارک ہو! اب دل کو سکون پہنچا؟"

Posted On Kitab Nagri

جرار نے کہا، "بہت زیادہ!"

وجاہت نے کہا، "تو اس جمعے کو نکاح کرتے ہیں۔ نکاح سادگی سے کریں گے، رخصتی دھوم دھام سے کریں گے، پھر!"

سب راضی ہوئے۔

مینو اور میشی اوپر آئیں۔ مینو کا چہرہ لال ہوا ہوا تھا۔

میشی نے کہا، "ہائے مینو! تم تو رشتے کی بات پر سرخ ہو گئی ہو! جب دلہن بنو گی تب کیا ہو گا؟"

نکاح میں چار دن باقی تھے۔ مینو شام کو روم میں بیٹھی تھی کہ تبھی ان نون نمبر سے کال آئی۔ مینو نے دیکھا لیکن نہیں اٹھائی۔ کال بند ہوئی اور پھر سے شروع ہو گئی۔

مینو نے اٹھالی، "ہیلو؟"

دوسری طرف سے بھاری آواز آئی، "کال کیوں نہیں اٹھا رہی تھی؟"

یہ سن کر مینو کی دھڑکنیں تیز ہو گئیں! اس نے ہکلا کر پوچھا، "ک... کون؟"

جرار مسکرایا، "کیا واقعی تم میری آواز نہیں پہچانی؟"

مینو: "ک... کال کیوں ک... کی؟"

جرار نے کہا، "اب تو کال کروں گا!"

Posted On Kitab Nagri

مینو:"د...دیکھیں پروفیسر!ابھی صرف بات ہوئی ہے، نکاح نہیں!اور میرا نمبر کہاں سے ملا آپ کو؟"

جرار:"مینو!اب یہ پروفیسر نہ کہو۔"

مینو:"ت...تو کیا کہوں؟"

جرار نے کہا،"صرف جرار ہی کہو۔"

مینو:"نہیں!میں جرار لال...لالا!"کہنے پر مینو نے زبان دانتوں میں دبالی۔

جرار نے کہا،"لڑکی!اب یہ لالا لالا کہنا بند کرو!ویسے بھی، جب تم پہلی دفعہ مجھے لالا کہتی تھی، تو دل چاہتا تھا تمہاری زبان اپنی طریقے سے بند کروں!"

مینو کا دل تیزی سے دھڑکا!وہ شرم سے پاگل ہو گئی—"بے شرم!"اس نے جلدی سے کال بند کر دی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور یہاں جرار کا جاندار قہقہہ نکلا۔

جرار نے ہنستے ہوئے کہا،"تم نے ابھی بے شرمی دیکھی کہاں ہے میری زُمرود؟"

تبھی جرار شرارتی مسکرایا اور مینو کو ایک میسج کیا:

>"تم نے ابھی میری بے شرمی دیکھی کہاں ہے؟ساتھ میں آنکھ مارنے والا ایموجی (😉) سینڈ کیا۔

مینو کی دھڑکنیں بے حال تیز تھیں۔موبائل پر میسج کا نوٹیفیکیشن آیا۔مینو نے میسج دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

اس کا چہرہ لال ہوا اور چہرے پر ہاتھ رکھا:"یا اللہ! یہ کتنا بے شرم ہے! کیسی باتیں کرتا ہے!"

جرار کو اس کا لال چہرہ نظر آرہا تھا۔ جرار کو پتا تھا مینو شرم سے لال ٹماٹر بنی ہو گی۔

صبح مینو کالج کے لیے تیار ہوئی تو مورے نے کہا،"ارے مینو! جمعے کو نکاح ہے تمہارا اور تم کالج جارہی ہو؟"

مینو:"مورے! جمعے کو دو دن ہیں اور میں کالج سے چھٹی نہیں کر سکتی!"اور وہ کالج کے لیے نکل گئی۔

کالج میں میشی نے اسے دیکھا اور دونوں گلے لگیں۔ دونوں گراؤنڈ میں بیٹھ گئیں، کلاس میں ابھی وقت تھا۔

میشی:"مینو! بھائی کل تمہیں شاپنگ پر لے جائیں گے!"

یہ سن کر مینو کو تو جیسے کرنٹ لگا،"کیا!؟ میں شاپنگ پر جرار لالا کے ساتھ جاؤں گی؟"

میشی نے اسے تھپڑ مارا،"بیوقوف لڑکی! 'لالا' مت کہو! نکاح ہونے والا ہے!"

مینو:"کیا کروں؟ منہ سے نکلتا ہے!"

میشی:"چلو کلاس میں چلتے ہیں۔"دونوں کلاس کی طرف روانہ ہوئیں۔

کلاس میں دونوں بیٹھ گئیں، تبھی آمنہ نے شمیلہ سے کہا،"ویسے شمیلہ! کچھ لوگ پروفیسر کی نظروں میں اپنی حیثیت بنانا چاہتے ہیں، لیکن پروفیسر تو انہیں گھاس ہی نہیں ڈالتے!"

Posted On Kitab Nagri

مینو اٹھنے لگی، میشی نے اس کا ہاتھ پکڑا، "نہیں مینو! طبیعت ٹھیک نہیں ہے تمہاری! پلیز اگنور کرو اسے!"

مینو نے میشی کا ہاتھ پکڑا اور کہا، "میں صرف بات کر رہی ہوں۔ آج!"

مینو آمنہ کی بینچ کے پاس آئی، میشی بھی ساتھ آئی۔ مینو نے بینچ پر ہاتھ رکھا اور کہا، "ویسے آمنہ! ایک بات کہوں؟ تم ہمیں دو ٹکے کا کہہ رہی ہو نا؟ میرا تو چھوڑو، لیکن تمہیں پتا ہے میشی کون ہے؟"

آمنہ نے مینو کو دیکھا، جیسے پوچھ رہی ہو 'کون ہے؟'

مینو آمنہ کے پاس جھکی اور آہستہ آواز میں کہا، "میشی، پروفیسر جرار کی بہن ہے! اور میرا بھی بہت جلد پتا چل جائے گا!"

آمنہ اور شمیلہ نے چونک کر مینو کو دیکھا۔ آمنہ طنزیہ مسکرائی، "اوہ! تو اب یہ کہہ کر اپنی اوقات بنانا چاہتی ہو!"

مینو نے سکون سے کہا، "میں نے بتایا! تم یقین کرو یا نہ کرو!"

تبھی جرار کلاس میں آیا۔ مینو اور میشی اپنی جگہ پر بیٹھ گئیں۔ جرار نے سب کو سلام کیا۔ جرار نے میشی اور مینو کو دیکھا، تھوڑا پریشان ہوا کہ کہیں مینو آمنہ سے جھگڑا نہ کرے، مینو ابھی اتنی ٹھیک نہیں ہوئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

جرار لیکچر شروع کرنے والا تھا، آمنہ نے شمیلہ سے کہا، "اب دیکھنا! اس مینو کی بچی کا جھوٹ میں کیسے پکڑتی ہوں!"

آمنہ نے کہا، "سر!"

جرار نے آمنہ کو دیکھا، "جی مس آمنہ؟"

آمنہ نے کہا، "سر! مینو نے بتایا ہے کہ میشی آپ کی بہن ہے۔" آمنہ دل ہی دل میں خوش تھی کہ پروفیسر اب پکا مینو کی بے عزتی کریں گے اس جھوٹ پر۔

جرار نے کہا، "ہاں مس آمنہ! میشی میری چھوٹی بہن ہے!"

آمنہ کا چہرہ فق ہو گیا!

مینو طنزیہ مسکرائی!

جرار نے لیکچر شروع کیا اور آمنہ کا دھیان لیکچر پر تھا ہی نہیں، بس یہی سوچ رہی تھی کہ میشی کی اتنی بے عزتی کی اس نے! اب میشی کو کیسے اپنی مٹھی میں کرے!

کلاس ختم ہوئی، جرار کلاس سے جانے سے پہلے کہا، "مینو! میرے آفس میں ملو!" اور نکل گیا۔

مینو نے آمنہ کی طرف دل جلانے والی مسکراہٹ پھینکی۔ آمنہ اندر تک سلگ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

مینو کلاس سے نکل گئی، لیکن آفس کے سامنے کھڑی تھی۔اب اندر جانے کی ہمت نہیں ہو رہی تھی۔ آمنہ کو جلانے کے لیے تو آئی تھی، اب اندر کیسے جاتے؟

کچھ دیر بعد دروازا نوک کیا۔

اندر سے جرار کی بھاری آواز آیا، "آجاؤ!"

مینو دھڑکتے دل کے ساتھ اندر گئی۔اندر آکر مینو دروازے کے پاس کھڑی ہو گئی اور نظریں نیچے کر کے کہا، "آپ نے بلایا، پروفیسر؟"

جرار نے اپنی مسکراہٹ دبائی، "اتنی دور کیوں کھڑی ہو؟"

جرار اٹھا اور مینو کی طرف قدم بڑھانے لگا۔

مینو جرار کو اپنی طرف آتا دیکھ کر مینو کے جسم پر کپکپاہٹ طاری ہوئی اور وہ پیچھے ہونے لگے اور دروازے سے جا لگی۔

جرار نے اس کے دونوں طرف ہاتھ رکھ دیا اور جھک کر کہا، "آمنہ سے کیا بات کر رہی تھی؟"

مینو: "پ... پیچھے ہ... ہو کر ب... بات ک... کریں!"

جرار: "زُمرد! کیا بات کر رہی تھی آمنہ سے؟"

مینو سے کچھ بولا نہیں جا رہا تھا۔جرار اتنا نزدیک تھا کہ اس کی سانسیں مینو کے چہرے سے ٹکرا رہی تھیں۔

Posted On Kitab Nagri

مینو:"و...وہ...م...میں ن...نے اُ...اُسے ک...کہا ک...کہ م...میشی آ...آپ کی ب...بہن ہ...ہے!"

جرار:"زُمرد!اس سے بات نہیں کرو۔اگر وہ تمہیں کچھ کہے بھی تو تم اسے کچھ مت کہو۔تم ابھی تک اتنی ٹھیک نہیں ہو!"

جرار کی نظریں مینو کے کپکپاتے ہونٹوں پر گئیں۔جرار نے فوراً نظریں چرائی اور پیچھے ہوا،"جاؤ!ورنہ مجھ سے گستاخی ہو جائے گی!"

مینو فوراًباہر بھاگی اور دوڑتی ہوئی کلاس کے پاس رُکی۔باہر رُک کر خود کو نارمل کیا اور کلاس میں گئی۔

جرار نے اپنے چہرے پر ہاتھ پھیرا۔گلاس میں پانی ڈالا اور ایک ہی سانس میں پی لیا۔وہ ابھی تک اس قربت کے اثر سے باہر نہیں نکل سکا تھا۔

مینو جب کلاس میں پہنچی تو میشی نے پوچھا،"کیا کہہ رہے تھے بھائی؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مینو:"و...وہ کہہ رہے تھے کہ آمنہ سے دور رہوں!"

میشی:"ہاں،ٹھیک کہہ رہے ہیں بھائی۔اب اس آمنہ کی باتوں کو اگنور کرو۔

مینو:"مورے!مجھے نہیں جانا ان کے ساتھ۔آپ لوگ کر دیں نا میری شاپنگ!"

مینو مورے نے غصے سے کہا،"مینو!اب اگر دوبارہ یہ بات کہی نا تو اچھا نہیں ہو گا!"

مینو بُری سی شکل بنا کر بیٹھ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 75005

موری نے کہا،"جاؤ!تیار ہو جاؤ!جرار آرہا ہو گا۔"

Posted On Kitab Nagri

مینو روم میں گئی اور تیار ہونے لگی۔ جرار آیا، موری نے اسے اندر بلایا۔ جرار نے موری کو دیکھ کر سلام کیا اور ان کے پاس بیٹھ گیا۔

موری نے کہا، "بیٹا! بہت ضد کر رہی تھی کہ نہیں جانا شاپنگ پر۔ بہت ڈانٹ کر تیار کیا ہے ابھی!"

تبھی مینو لاؤنج میں آگئی۔ جرار کو دیکھ کر سلام کیا۔ موری نے کہا، "جاؤ جرار بیٹا! لے جاؤ اسے!"

جرار مینو کو لے گیا۔

دونوں گاڑی میں بیٹھے۔ گاڑی روانہ کی۔ گاڑی تھوڑی دور آئی، جرار نے کہا، "شاپنگ پر کیوں نہیں جا رہی تھی؟"

مینو نے کہا، "میں نے کب کہا میں نہیں جا رہی؟"

جرار نے کہا، "اچھا! تو موری آنٹی جھوٹ بولتی ہیں کیا؟"

مینو: "نہیں! وہ تو میں بس اس لیے کہہ رہی تھی کہ مورے اکو ایسے نہ لگے کہ میں بے شرم ہوں!"

جرار: "اچھا! تو دکھاوا کر رہی تھی؟"

مینو: "ہاں!"

جرار نے ہنستے ہوئے رخ موڑا، "تو مطلب اصل میں تم اندر سے خوش تھی میرے ساتھ جانے پر؟"

Posted On Kitab Nagri

مینو نے نظریں چُرائیں، "میں نے ایسا کب کہا؟"

جرار نے گاڑی کی رفتار تھوڑی کم کی، "اب کہہ بھی دو... خوش ہوئی تھی یا نہیں؟"

مینو نے ہونٹ دبائے، تھوڑی دیر چپ رہی، پھر آہستہ سے بولی، "ہاں... تھوڑی سی۔"

جرار نے شرارتی انداز میں کہا، "بس تھوڑی سی؟ مجھے لگا بہت خوش ہو گی!"

مینو نے گھور کر دیکھا، "زیادہ خوشی دکھاتی تو آپ اور بے شرم ہو جاتے!"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جرار نے قہقہہ لگایا، "اب تو جو ہونا تھا، ہو چکا زُمرود! اب تو بس بے شرمی بڑھتی جائے گی۔"

مینو نے ہونٹوں پر ہاتھ رکھا، "پروفیسر! خدارا! گاڑی چلائیں، ورنہ میں اتر جاؤں گی۔"

جرار نے مسکراتے ہوئے کہا، "تم اترو گی، میں چلو گا؟ کبھی نہیں!"

Posted On Kitab Nagri

جرار نے ایک خوبصورت مال کے سامنے گاڑی روکی۔ مینو اور جرار دونوں اندر گئے۔

جرار ایک نفیس ڈیزائنر بوتیک کی طرف لے گیا۔ وہ دونوں اندر داخل ہوئے، جہاں ہر طرف شاندار ملبوسات سجے تھے۔

جرار نے ایک سفید لباس کی طرف اشارہ کیا، جو ایک خوبصورت ڈسپلے پر رکھا تھا۔ وہ نکاح کے لیے ایک بے حد نفیس اور خوبصورت فراک تھا۔

یہ ایک لمبا، فرش کو چھوتا ہوا سفید فراک تھا، جو باریک اور نازک نیٹ پر تیار کیا گیا تھا۔ اس پر ہلکے چاندی کے موتیوں اور سفید ریشم سے نہایت نفیس اور باریک کام کیا گیا تھا، جو اسے ایک پاکیزہ اور ملائکہ جیسا لُک دے رہا تھا۔

جرار نے مینو کی طرف دیکھتے ہوئے کہا، "یہ تمہارے لیے مجھے پسند ہے۔ تم اس سفید فراک میں نور کی پری لگو گی۔ میں نہیں چاہتا کہ ہمارے نکاح کے دن تمہاری خوبصورتی کو رنگوں کی ضرورت پڑے۔ تمہاری پاکیزگی ہی کافی ہے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مینو کا دل دھڑکا۔ اس نے خاموشی سے جرار کی پسندیدگی قبول کر لی۔ وہ جانتی تھی کہ جرار نے سفید لباس اس کی کردار کی پاکیزگی کو عزت دینے کے لیے منتخب کیا ہے۔

مینو: آہستہ سے کہا "ٹھیک ہے، پروفیسر!"

Posted On Kitab Nagri

اب جرار مینو کو ہاتھ سے پکڑے ہوئے ساتھ لے کر ایک شاندار جیولری شاپ کی طرف گئے۔ مینو کا ہاتھ تھام کر چلنا اب ان کے لیے معمول بنتا جا رہا تھا، اور مینو کو اب اس سے خوف کے بجائے سکون محسوس ہوتا تھا۔

جیولری شاپ کے اندر ہر طرف ہیروں اور سونے کی چمک تھی۔

جرار سیدھا ایک ایسے حصے کی طرف گیا جہاں سفید پتھروں اور موتیوں کے نفیس سیٹ سجے تھے۔

جرار نے ایک ڈسپلے کیس کی طرف اشارہ کیا اور مینو کو آنکھ کے اشارے سے جھکنے کو کہا۔

جرار نے جو زیورات پسند کیے، وہ یہ تھے:

* ہار: ایک نہایت ہی نازک وائٹ گولڈ چین، جس کے درمیان میں ایک چھوٹا سا ہیرا لگا ہوا تھا۔ یہ گلے کو بھرتا نہیں تھا، بلکہ مینو کی گردن کی سادگی کو نمایاں کرتا تھا۔

* بالیاں: چھوٹے اور خوبصورت ڈائمنڈ سٹڈز جن کے نیچے ایک چھوٹا سا موتی لٹک رہا تھا۔

* انگوٹھی: ایک پتلی سی وائٹ گولڈ کی انگوٹھی، جس میں کوئی بڑا نگینہ نہیں تھا، بلکہ چھوٹے ہیرے کنارے پر سجے تھے، اور درمیان میں سادگی تھی۔

* کنگن: ایک نہایت پتلا اور نازک وائٹ گولڈ کا کڑا، جو مینو کی کلائی کو بھرنے کے بجائے نفاست دیتا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

مینو: آہستہ سے کہا" یہ سب...بہت خوبصورت ہے۔"

شاپنگ مکمل کرنے کے بعد، مینو اور جرار گھر کی طرف واپس روانہ ہوئے۔ مینو کے چہرے پر تھکاوٹ کے باوجود ایک نئی چمک تھی۔

جرار:"مینو! کہیں رک کر کھانا کھاتے ہیں۔"

مینو نے ہلکے سے سر ہلایا،"جی، ٹھیک ہے۔"

جرار نے گاڑی ایک خوبصورت اور پر سکون ریسٹورنٹ کے سامنے روکی۔ دونوں اندر گئے۔ یہ ریسٹورنٹ پرائیویٹ کیبن والا تھا، تاکہ دونوں آرام سے بات کر سکیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آرڈر دیتے وقت جرار نے مینو کی طرف دیکھا۔

جرار:"اب چونکہ میں نے تمہاری پروفیسری والی ضد پر قابو پالیا ہے اور تم نے بہت صبر کیا ہے... تمہاری سب سے بڑی خواہش کیا تھی جو تم نے ایک مہینے سے پوری نہیں کی؟"

مینو نے فوراً شرارت سے کہا،"فرائیڈ چکن!"

Posted On Kitab Nagri

جرار نے قہقہہ لگایا اور فوراً آرڈر دیا، "فرائیڈ چکن اور ایک عدد لائٹ سوپ، تاکہ میڈم کا ڈائٹ چارٹ بھی نہ ٹوٹے!"

دونوں نے کھانا کھایا۔ اس دوران دونوں کے درمیان بہت ہلکی پھلکی اور شرارتی باتیں ہوئیں۔ مینو نے جرار کو اپنے کالج کے دنوں کے چھوٹے موٹے قصے بھی سنائے،

کھانا کھانے کے بعد، جب وہ ریسٹورنٹ سے باہر نکل رہے تھے اور مینو سیڑھیوں سے نیچے اتر رہی تھی تو جرار نے خود ہی اس کا ہاتھ تھام لیا تاکہ وہ لڑکھڑا نہ جائے۔

مینو نے نہ تو ہاتھ واپس کھینچا اور نہ ہی کوئی اعتراض کیا، بلکہ اس نے سکون محسوس کیا۔

گاڑی میں بیٹھے ہوئے، مینو نے دیکھا کہ جرار کا ہاتھ ابھی بھی اس کے ہاتھ پر رکھا ہوا تھا۔ دونوں خاموش تھے، لیکن ان کی خاموشی میں بہت سی باتیں ہو رہی تھیں۔

جرار: آہستہ سے کہا "اب آرام کرو، تمہارے گھر پہنچتے ہی تم نے سونا ہے۔"

مینو نے مسکراتے ہوئے سر ہلایا۔ اس کی زندگی کی سب سے مشکل شاپنگ، اس کی زندگی کی سب سے میٹھی یاد بن چکی تھی۔

لیٹی تھی اور سارے گزرے ہوئے واقعات اور جرار کی محبت کو سوچ رہی تھی۔

تبھی فون بجا۔ میشی کا کال تھا۔

Posted On Kitab Nagri

مینو نے کال اٹھائی۔ دعا سلام کے بعد، میشی نے پوچھا، "شاپنگ کیسی رہی، مینو؟"

مینو: "بہت اچھی! بہت مزہ بھی آیا۔"

تھوڑی دیر تک دونوں نے باتیں کیں، پھر کال بند کر دی۔

مینو کو اب آرام کرنا تھا تاکہ وہ اگلے دن کے لیے تازہ دم ہو سکے۔

آج جمعہ تھا، اور مینو کا نکاح تھا۔ مینو کے گھر پر ایک سادہ سا فنکشن تھا۔ نکاح سادگی سے تھا، بس کچھ قریبی رشتہ دار وجاہت صاحب کے تھے اور کچھ مختیار صاحب کے۔

مینو کو زیادہ میک اپ پسند نہیں تھا، اس لیے اس نے گھر میں ہی تیاری شروع کی۔

مینو اپنے کمرے میں آئینے کے سامنے کھڑی تھی۔ اس نے وہی سفید فراک پہنا ہوا تھا جو جرار نے اس کے لیے پسند کیا تھا۔

سفید فراک: نازک نیٹ اور آرگنزا کا وہ سفید فراک اس پر کسی پری کے لباس کی طرح جچ رہا تھا۔ فراک پر چاندی کے تاروں کا ہلکا کام اس کی معصومیت کو نمایاں کر رہا تھا۔

میک اپ: مینو نے صرف ہلکا ہلکا میک اپ کیا تھا۔ اس نے چہرے پر فاؤنڈیشن یا کنٹورنگ کے بجائے صرف ایک ہلکا سا گلابی لپ گلوس لگایا تھا اور تھوڑا سا بلش جس سے اس کے گالوں پر حیا کی سرخی جھلک رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

* بال: اس نے اپنے بالوں کو کھولا نہیں، بلکہ سادہ مگر خوبصورت انداز میں پیچھے کی طرف باندھا ہوا تھا، اور کچھ لٹیں چہرے پر ڈالی ہوئی تھیں، جس سے اس کا چہرہ اور بھی صاف اور روشن لگ رہا تھا۔

اس سادگی میں سب سے زیادہ نمایاں اس کی سبز آنکھیں تھیں۔

سفید لباس، ہلکے میک اپ اور بالوں کی سادگی نے اس کی ہری آنکھوں کی رنگت کو مزید تیز اور جادوئی بنا دیا تھا۔ اس کی آنکھیں ایسی لگ رہی تھیں جیسے گہرے جنگل کے درمیان کے چشمے ہوں۔ ان آنکھوں میں آج شرم، حیا، اور مستقبل کی خوشی چمک رہی تھی۔

وہ سچ مچ آج نور کی پری لگ رہی تھی، بالکل ویسی، جیسا جرار اسے دیکھنا چاہتا تھا۔

مینو آئینہ دیکھ کر کچھ سوچ کر مسکرائی۔ اس کے چہرے پر ایک شرارت اور انتظار کا حسین امتزاج تھا۔ اس نے اپنے موبائل کو اٹھایا، ایک تصویر لی جس میں اس کا نورانی روپ اور سادگی جھلک رہی تھی، اور ایک لمحے کی ہچکچاہٹ کے بغیر جرار کو بھیج دی۔

یہ اس کی طرف سے جرار کے لیے خاموش اعترافِ محبت اور اعتماد تھا۔

اسلام علیکم!

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 75005

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دوسری طرف، جرار بھی اپنے گھر میں نکاح کے لیے تیار تھا۔ وہ نہایت خوبصورت شیروانی میں ملبوس تھا، لیکن بے چینی اور انتظار اس کے چہرے پر صاف ظاہر تھا۔ وہ اپنے موبائل کو بار بار دیکھ رہا تھا، اسے یقین نہیں آ رہا تھا کہ وہ کچھ ہی دیر میں ماہ نور کا ہمیشہ کے لیے ہو جائے گا۔

Posted On Kitab Nagri

تبھی اس کے فون پر نوٹیفیکیشن آیا۔ مینو کا نمبر دیکھ کر اس کے دل کی دھڑکن ایک سیکنڈ کے لیے رک گئی۔ اس نے جب تصویر کھولی...

سفید فراک میں سجی، ہلکے میک اپ کے ساتھ، جادو دانی ہری آنکھیں!

جرار نے جیسے ہی مینو کا وہ ملائکہ جیسا روپ دیکھا، وہ اپنی کرسی سے اٹھ کھڑا ہوا۔ اس کی آنکھوں میں جنون، محبت اور شدید قربت کا ایک طوفان امڈ آیا۔ جرار نے فوراً اپنا فون بند کیا اور ایک گہرا سانس لیا۔ وہ جانتا تھا کہ اگر وہ اب مینو کو جواب دے گا، تو نکاح کی رسم شروع ہونے سے پہلے ہی "گستاخی" کر بیٹھے گا۔

وجاہت صاحب، عائشہ، ہارون، میشی، اور جرار سب مینو کے گھر کے لیے روانہ ہوئے۔

گھر پہنچ کر سب نے ایک دوسرے سے ملے۔

میشی سیدھا مینو کے روم میں گئی۔ اندر جا کر اس نے مینو کو سفید لباس میں دیکھا تو ایک لمحے کے لیے حیران رہ گئی۔

میشی: "ماشاءاللہ مینو! تم تو بہت پیاری لگ رہی ہو! بالکل نورانی پری جیسی!"

مینو نے مسکرا کر میشی سے گلے لگایا۔

Posted On Kitab Nagri

مینو:"تم بھی بہت پیاری لگ رہی ہو میشی!"

کمرے میں اس وقت صرف مینو اور میشی موجود تھیں، جب موری مینو اندر آئیں۔ان کی آنکھوں میں خوشی کے ساتھ تھوڑی سی نمناکی بھی تھی۔

موری نے پیار سے مینو کے سر پر ہاتھ پھیرا، پھر ایک خالص سفید چادر لی اور مینو کے سر پر اوڑھادی، اور اس کے چہرے کے چھپائی۔

موری:"میری بچی! ہمیشہ خوش رہو۔"

چند لمحوں بعد، کمرے میں مولوی صاحب داخل ہوئے، ان کے ساتھ مینو کے والد عامر سلطان، دادا مختار صاحب، اور مینو کے چچا سکندر بھی تھے۔

مولوی صاحب نے نکاح کا خطبہ پڑھا، اور پھر مینو کی طرف رخ کیا۔

مولوی صاحب:"بیٹی ماہ نور عامر سلطان! کیا آپ کو جرار وجاہت خان کا حق مہر...کے عوض نکاح قبول ہے؟"

کمرے میں ایک لمحے کے لیے ایسی خاموشی چھاگئی کہ سب کی دھڑکنیں سنی جاسکتی تھیں۔

مینو نے آہستہ آواز میں کہا:"قبول ہے!"

مولوی صاحب نے دوبار مزید پوچھا، اور مینو نے ہر بار دھیمی کہا:"قبول ہے!"

Posted On Kitab Nagri

مولوی صاحب نے دعا کی اور پھر عامر سلطان، مختار صاحب، سکندر اور مولوی صاحب کمرے سے باہر تشریف لے گئے،

ان کے باہر جاتے ہی میشی تیزی سے مینو کی طرف بڑھی اور اسے گلے لگایا۔

میشی:"مبارک ہو مینو! تم اب جرار بھائی کی ہو گئی!"

مینو نے آنسو روک کر صرف مسکرایا۔

مولوی صاحب نے جرار سے نکاح کے لیے پوچھا۔

جرار نے بنا کسی جھجک کے، صاف اور پر عزم آواز میں تین بار کہا:"قبول ہے!"

یہ الفاظ سنتے ہی سارے گھر میں مبارکبادوں کی گونج بلند ہو گئی، اور جرار نے سر جھکا کر اللہ کا شکر ادا کیا کہ اس نے اسے ماہ نور جیسی پاکیزہ بیوی عطا کی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کچھ دیر بعد، جب باہر کی رسمیں اور مبارکبادیں ہو گئیں، تو موری مینو کے روم میں آئیں۔

موری نے پیار سے اس کا ماتھا چوما۔"چلو بیٹا! اب نیچے چلنا ہے۔"

مینو نے دل کو تھاما اور موری کے ساتھ آہستہ آہستہ نیچے لاؤنج کی طرف چلی، جہاں سارے مہمان بیٹھے تھے۔

جیسے ہی مینو لاؤنج میں داخل ہوئی اور جرار کی نظریں اس پر پڑیں...

Posted On Kitab Nagri

جرار وہیں پر ساکت ہو گیا!

وہ سفید فراک، ہلکا میک اپ، اور اس کی ہری آنکھوں میں حیا کی چمک—جرار کے لیے وہ منظر دنیا کا سب سے خوبصورت اور نورانی منظر تھا۔ وہ سب کچھ بھول گیا! وہ بھول گیا کہ وہ کہاں ہے، کون لوگ ہیں، اور اسے کیا کرنا ہے۔

ہارون نے جرار کو کندھے سے ہلایا۔

ہارون: آہستہ آواز میں کہا "سالے صاحب! خود پر کنٹرول کرو!

جرار ہوش میں آیا اور جلدی سے اٹھا۔ اس نے آگے بڑھ کر مینو کی طرف اپنا ہاتھ آگے کیا۔

مینو نے اپنا کپکپاتا ہوا ہاتھ جرار کے ہاتھ میں رکھا۔

جرار نے مینو کو اپنے ساتھ بٹھایا،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جرار نے مینو کا ہاتھ پکڑا۔

مینو نے فوراً ہاتھ کھینچا اور کپکپاتے ہوئے کہا، "ک... کیا ک... کر رہے ہیں؟ س... سب د... دیکھ رہے ہیں!"

جرار نے اس کا ہاتھ مظبوطی سے پکڑ لیا۔

جرار: "دیکھنے دو! نکاح ہوا ہے اور بیوی ہو میری!"

Posted On Kitab Nagri

مینو:"بیوی نہیں ہوں!منکُوحہ ہوں!ابھی رخصتی نہیں ہوئی ہے!"

جرار نے مسکرا کر، اپنا سر تھوڑا اس کے کان کے قریب لایا اور دھیمی آواز میں کہا، "اگر کہو تو ابھی رخصتی کروادوں؟ ویسے بھی، تمہیں دیکھ کر کنٹرول نہیں ہو رہا مجھ سے!"

مینو کا چہرہ اس قدر لال ہوا جیسے سارے جسم کا خون سمٹ کر چہرے پر آ گیا ہو۔ شرم کی انتہا تھی۔

یہ دیکھ کر جرار نے بمشکل اپنا قہقہہ ضبط کیا۔

مینو:"آ... آپ ک... کتنے ب... بے شرم ہیں!"

جرار نے مسکراتے ہوئے اپنے ہاتھ سے مینو کا ہاتھ ہلکا سا دبایا۔

جرار:"بے شرم تو تم ہو! میرا انتظار بھی نہیں کر سکی؟ میں تو ویسے بھی تمہیں دیکھنے والا ہی تھا، لیکن تم نے تو میری بے چینی کو اور بڑھا دیا! اور سُنو! یہ سفید فراک میں تم... میری جان لے لو گی!"

www.kitabnagri.com

مینو: سرگوشی میں کہا "پروفیسر! خدارا! سب ہمارے آس پاس ہیں! تھوڑا کنٹرول کریں!"

جرار نے شرارت سے کہا، "کتنے دنوں سے کنٹرول کیے بیٹھا ہوں... اب تو حلال ہو چکی ہو، زُمرود!"

Posted On Kitab Nagri

مینو کی آنکھیں پھیلگئیں، "اللہ!چپ کریں!کوئی سُن لے گا!"
اس کی نظریں گھبراہٹ سے اِدھر اُدھر دوڑنے لگیں، جیسے ہر طرف کوئی کان لگا کر بیٹھا ہو۔

جرار نے مسکراہٹ دباتے ہوئے ایک نظر اس کے جھکے ہوئے چہرے پر ڈالی، پھر دھیرے سے بولا:
"ٹھیک ہے...رُخصتیتک میں چھوٹے موٹے شرم گستاخیاں کو گا۔ لیکن یہ بات یاد رکھنا—جس دن تم رخصت ہو کر میرے پاس آؤ گی، اُس دن... تمہاری یہ جھجک، یہ شرم، سب کچھ... میرا ہو جائے گا۔"

مینو نے کپکپاتی آواز کہا، "پ...پروفیسر!اللہ کرے موری یہاں آجائیں!"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جرار نے شرارت سے مسکراہٹ دبائی، پھر جھک کر سرگوشی میں کہا:

"موری آجائیں تو میں صاف کہوں گا: موری آنٹی،* اب آپ کی زُمرود صرف میری ہے—ذرا ہمیں اکیلا تو چھوڑ دیں!ہمارے اپنی پرسنل باتیں ہو رہے ہے"*

Posted On Kitab Nagri

مینو کی آنکھیں مزید پھیل گئیں، وہ دل پکڑ کر رہ گئی۔ شرم، جھجک، اور بے بسی جیسے ایک ساتھ اس کے چہرے پر کھیلنے لگے۔

"آپ حد سے زیادہ ہو رہے ہیں، پروفیسر!"

جرار نے مینو کی آنکھوں میں گہری نظروں سے دیکھا اور شرارت کی آخری چوٹ لگائی۔

جرار: "اور ہاں! جب تم روم میں جاؤ گی تو خبر دار! جو ڈریس چینج کیا! میں تمہارے پاس آؤں گا اگر تم نے ڈریس چینج کیا تو تمہاری خیر نہیں ہو گی!"

مینو گھبرا گئی، "ک... کیوں؟"

جرار نے کہا، "ویسے زُمرد اتنا اچھا تو میں ہوں نہیں کہ تم میرے سامنے اتنی سج سنور کے بیٹھی رہو اور میں تھوڑی سی گستاخی نہ کروں! تمہیں کیا لگتا ہے؟"

مینو نے گھبرا کر کہا، "م... میں چ... چینج ک... کروں گی! آ... آپ ن... نہیں آئیں گے!"

جرار نے مسکرا کر کہا، "تم چینج کر کے تو دیکھو! پھر دیکھنا میں کیا کرتا ہوں تمہارے ساتھ!"

مینو کے ہاتھوں میں پسینہ آنے لگا۔ اس کے پورے جسم میں ایک ہیجانی کیفیت دوڑ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

جرار نے مینو کے ہاتھوں میں پسینہ اور اس کے پورے جسم میں ہیجانی کیفیت دیکھی۔

جرار:"کیا ہوا؟ کانپ کیوں رہی ہو؟ ڈر لگ رہا ہے؟"

مینو نے ڈر اور شرم کے ملے جلے احساس سے ہاں میں سر ہلایا۔

جرار نے شرارت سے کہا،"ابھی تو میں نے کچھ کیا ہی نہیں!"

مینو کو اور مزید یہ باتیں برداشت سے باہر ہو رہی تھیں۔اس نے بے بسی سے میشی کی طرف دیکھا،جو کیمرے میں ان دونوں کی تصویریں بنانے میں لگی تھی۔

میشی کی نظر جیسے ہی مینو پر پڑی،مینو نے اسے اشارہ کیا۔میشی فوراً پاس آئی۔

مینو:تھکی ہوئی آواز میں کہا"میشی!میں بہت تھک گئی ہوں!بہت زیادہ!مجھے اندر جانا ہے۔"

میشی:"مینو!میں موری آنٹی کو بتاتی ہوں!"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مینو:"میشی!جلدی کرو!"

میشی:"ہاں ہاں!میں جلدی آتی ہوں!"

جرار یہ سب دیکھ کر مسکرایا۔وہ جانتا تھا کہ مینو فرار چاہتی ہے۔

جرار:"اندر جاؤ!لیکن میری باتیں یاد رکھنا!"

میشی واپس آئی اور کہا،"مینو چلو،روم میں چلتے ہیں!"

Posted On Kitab Nagri

مینو اٹھ کر میشی کے ساتھ روم میں چلی گئی، اور سکون کا سانس لیا کہ وہ آخر کار جرار کی بے باکی سے کچھ دیر کے لیے بچ نکلی ہے

مینو کمرے میں داخل ہوئی اور بیڈ پر بیٹھ کر ایک گہرا سانس لیا۔

مینو: "ہائے اللہ! کمر ٹوٹ گئی میری!" وہ واقعی تھک چکی تھی، لیکن اس کے دماغ میں ابھی بھی جرار کی دھمکیاں گونج رہی تھیں۔

تبھی میشی کے موبائل پر نوٹیفکیشن آیا۔ میشی نے موبائل دیکھا—جرار کا میسج تھا۔

جرار کا میسج:

"میشی بچہ! مجھے مینو سے ملنا ہے!"

میشی نے حیرت سے جواب دیا:

"بھائی! لیکن میں کیسے مِلواؤں؟

جرار کا میسج:

"میشی بچے! تم مجھے مِلواؤ گی! کوئی راستہ بناؤ!"

میشی مسکرائی۔ وہ جانتی تھی کہ جرار اب مینو کے بغیر بے چین ہے۔

میشی نے مینو کی طرف دیکھا اور کہا، "مینو! میں دو منٹ میں آ رہی ہوں! میں نیچے جا کر ایک ضروری کام کر کے آتی ہوں!"

Posted On Kitab Nagri

میشی نیچے گئی اور اب اس کا مشن تھا بھائی کے لیے راستہ بنانا اور انہیں مینو سے اکیلا ملوانا۔

میشی نے نیچے جا کر جرار کو اشارہ کیا۔ جرار نے سب کی نظروں سے بچ کر، جلدی سے اوپر کی منزل کی طرف قدم بڑھائے۔

مینو اس وقت ڈریسنگ مرر کے سامنے کھڑی خود کو دیکھ رہی تھی، تبھی دروازہ کھلا اور جرار اندر آیا اور فوراً دروازہ بند کر دیا۔

یہ دیکھ کر مینو کو اپنا دل کانوں میں ڈھڑکتی ہوئی محسوس ہوا۔ وہ بری طرح گھبرا گئی۔

جرار قریب آیا تو مینو ڈریسنگ مرر سے جا لگی اور پیچھے کو جھک گئی۔ وہ حیران تھی کہ جرار اتنی جلدی آ جائے گا۔

مینو: "پ... پیچھے ہ... ہو!"

جرار نے مینو کی کمر کو پکڑا اور اسے اپنی طرف کھینچ کر خود سے لگا لیا۔ مینو کے ہاتھ جرار کے سینے پر آئے،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کچھ فاصلے پر، سیڑھیوں کے قریب، میشی کھڑی تھی کہ کوئی اپر نہ ای ئے۔

تبھی کسی نے اسے کھینچا۔ اس سے پہلے کہ میشی چیخ پاتی، ہارون نے اس کے منہ پر ہاتھ رکھ دیا۔

میشی نے جب ہارون کو دیکھا تو اسے سکون آیا، لیکن وہ غصے میں تھی۔ ہارون نے ہاتھ ہٹایا۔

میشی: "اوہ ہارون! یہ کیا حرکت ہے؟"

Posted On Kitab Nagri

ہارون:"کیا حرکت ہے؟ صبح سے تم سے ملنے کی کوشش کر رہا ہوں اور تم ہو کہ ہاتھ ہی نہیں آ رہی!
اور اتنی اچھی لگ رہی ہو کہ میرا بس نہیں چل رہا کہ..."

میشی کا غصہ شرم میں بدل گیا۔ ہارون نے موقع کا فائدہ اٹھایا اور اسے اپنے قریب کھینچ لیا،
جرار نے مینو کو اپنی طرف کھینچ کر مضبوطی سے تھام لیا تھا۔

جرار:"اب پیچھے ہونے کا وقت نہیں ہے، میری زُمرود!"

جرار نے ایک ہاتھ سے مینو کے سر سے دوپٹہ آزاد کیا، دوپٹہ سیدھا نیچے فرش پر گرا۔
مینو شرم سے پانی پانی ہو گئی۔ جرار کے سامنے خود کو دوپٹے کے بغیر دیکھ کر اسے بہت زیادہ شرم آئی۔

جرار نے اس کی بالوں کو نرمی سے اپنی مٹھی میں لیا اور اس کا چہرہ اوپر کیا۔ اور اس کے ہونٹوں پر
جھکا...

مینو کی آنکھیں پھیل گئیں۔ جرار نے اس کی کمر پر ایک ہاتھ رکھا

جیسے ہی جرار نے حرکت شروع کی، مینو کی ریڑھ کی ہڈی میں ایک سنسناہٹ دوڑ گئی۔ جرار کے لمس
میں شدت ایا۔ مینو نے جرار کے سینے پر ہاتھ رکھ کر اسے دور کرنے کی کوشش کی، لیکن وہ جرار کو ہلا
تک نہیں پائی۔

جرار نے اس کے نچلے ہونٹ کو دانتوں سے کاٹا! مینو کی سسکی نکل گئی۔

Posted On Kitab Nagri

جرار شدت سے اس کی سانسیں پی رہا تھا اور مینو کی سانسیں اکھڑنے لگیں۔

جرار نے مینو کی اکھڑتی سانسیں محسوس کیں، تو وہ نرمی سے پیچھے ہوا۔ مینو گہری گہری سانسیں لینے لگی۔ جرار کا ہاتھ اب بھی مینو کی کمر پر تھا

مینو کی سانسیں جب تھوڑی سی ٹھیک ہوئیں، تو جرار نے تیزی سے ایک جھٹکے میں فراک کی پچھلی زِپ کھولی۔

مینو! ن... نہیں! کہہ کر جرار کا ہاتھ پکڑنا چاہا، لیکن جرار نے ایک لمحے میں مینو کی دودھ جیسی سفید کمر کو آئینے میں دیکھا۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 75005

مینو شرم سے فوراً جرار کے سینے میں چُھپ گئی۔ جرار نے اپنا ہاتھ مینو کی کمر پر رکھا اور سختی سے حرکت کر رہا تھا۔

مینو: "ب...بس!ن...نہیں کریئے ا...ایسے!پ...پلیز!"

جرار نے مینو کی کمر پر جھکا اور اپنا ہونٹ اس کی کمر پر رکھا۔ مینو نے فراک کو مٹھی میں سختی سے پکڑا اور آنکھیں سختی سے بند کر لیں۔

جرار اس کی کمر کو چومنے لگا۔ جرار اپر ایا۔ جرار نے تھوڑا سا فراک اس کے کندھے سے نیچے کیا اور وہا اپنا ہونٹ رکھے چومنا شروع کیا، پھر تھوڑی دیر بعد ایک گہرا لبت دیا۔ مینو کی سسکی نکلی۔ مینو کا چہرہ لال ٹماٹر بن چکا تھا۔

ہارون میشی کے ہونٹوں پر جھکا اور اس کے ہونٹ شدت سے چومنے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

میشی نے دور کرنے کی کوشش کی، لیکن ہارون نے کٹ لگایا—جیسے کہہ رہا ہو، "مزاحمت مت کرو، اپنی جان کو مشکل ہو گا!"

ہارون اس کی سانسیں پی رہا تھا۔ کچھ دیر بعد ہارون پیچھے ہوا، میشی گہری سانس لے رہی تھی اور اس نے ہارون کے سینے پر مُکا مارا۔ ہارون مسکرایا۔ میشی اور ہارون دونوں سیڑھیوں کے پاس چلے گئے۔

جرار ایک بار پھر مینو کے ہونٹوں پر جھکا اور اس کے ہونٹوں کو شدت سے چوما۔

جرار پیچھے ہٹا، مینو اس کے سینے میں چُھپ گئی۔

جرار: "اتنا حق تو میرا بنتا ہے! رخصتی تک تو میں یہ چھوٹی موٹی گستاخیاں کروں گا!"

جرار: "اب عادت ڈال دو ان سب کی! میری زُمرود! یہ گستاخیاں تو میں کروں گا اب! اب میں جا رہا ہوں!"

جرار نے مینو کی ماتھے پر بوسہ دیا اور نکل گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جرار باہر آیا تو میشی اور ہارون کھڑے تھے۔ میشی سیدھا اندر گئی۔

ہارون: "سالے! صبر نہیں تھا تم میں؟"

جرار نے مسکرا کر کہا، "نہیں!"

Posted On Kitab Nagri

دونوں نیچے چلے گئے۔

میشی جیسے ہی روم میں آئی، مینو کی حالت دیکھ کر جلدی سے دروازہ بند کیا۔

میشی:"اووو مینو! یہ کیا حال کیا بھائی نے تیرا؟"

مینو کے گال تپ رہے تھے۔ میشی نے الماری سے ڈریس نکالا اور کہا، "چلو، یہ پہنو!

مینو جب ڈریس بدل کر باہر آئی، تو میشی نے جیسے ہی اسے دیکھا، اس کی ہنسی چھوٹ گئی۔

میشی:"ہاہاہا! مینو! اپنی حالت تو دیکھو! ہاہاہا! بھائی نے تو تیرے ہوش ٹھکانے لگا دیے!"

مینو نے غصے سے اسے گھورا۔

مینو:"میشی! چپ کرو! اپنا بھول گئی ہو کیا؟ ہارون لالا نے کیا حال کیا تھا تیرا؟"

میشی نے ایک گہرا سانس لیا، پھر ہنسی دباتے ہوئے کہا، "ہاہاہا مینو! پر بھائی نے تیرے ساتھ کچھ زیادہ کیا! ہاہاہا!"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مینو نے غصے میں تکیہ اٹھا کر میشی کو مارا۔ "میشی! چپ ہو جاؤ!"

میشی:"اچھا! ہاہاہا! اچھا چپ ہوتی ہوں! لیکن بھائی نے صحیح سے ہوش ٹھکانے لگا دیے!"

مینو نے غصے سے کہا، "تمہارے وہ بے شرم بھائی کو تو میں چھوڑوں گی نہیں!"

میشی:"ہاہاہا مینو! جانے سے پہلے اپنی حالت نہ بھولنا! اگلی بار شاید اس سے بھی بُرا حال کریں بھائی!"

Posted On Kitab Nagri

مینو:"میشی!پلیز چپ ہو جاؤ!"

میشی نے اپنی انگلی ہونٹوں پر رکھی،"اچھا چپ!بس!"لیکن اس کے چہرے پر دبی دبی ہنسی اب بھی تھی۔

میشی نے دبی دبی ہنسی کو روکتے ہوئے ایک بار پھر مینو کی طرف دیکھا،اس کی آنکھوں میں جھانکا اور ایک نئی شرارت سے کہا۔

میشی:"ویسے مینو!یہ تیری زِپ کیوں کھلی ہوئی تھی؟"

یہ سنتے ہی مینو کی بس ہو گئی!اس سے پہلے کہ وہ تکیہ اٹھاتی،میشی نے دروازے کی طرف دوڑ لگا دی!

مینو نے چیخ کر کہا،"میشی کی بچے!اپنی شکل نہ دکھانا اب مجھے!"

میشی زور سے ہنستی ہوئی نیچے چلی گئی،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نکاح کا فنکشن ختم ہوا تو وجاہت کی فیملی نے عامر سلطان اور مختار صاحب سے اجازت لی۔

دعائیں،مسکراہٹیں،اور روایتی رسمی جملوں کے تبادلے کے بعد وہ سب اپنے گھر روانہ ہو گئے۔

مینو سونے کے لیے لیٹ گئی۔آج وہ بہت تھکی ہوئی تھی،اس لیے جلدی ہی اس کی آنکھ لگ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

تھوڑی ہی دیر ہوئی تھی کہ مینو کے موبائل پر کال آئی۔ مینو نیند میں تھی، اس لیے سُنا نہیں۔ کال بند ہوئی اور پھر سے شروع ہوئی۔ مینو نے ہاتھ بڑھا کر موبائل اٹھایا اور بند آنکھوں سے کال ریسیو کر لی۔ یہ دیکھے بغیر کہ کس کی کال ہے۔

مینو: نیند سے بھری آواز میں کہا "ہیلو؟"

دوسری طرف سے بھاری، غصے سے بھری آواز آئی۔

"سو رہی تھی کیا؟"

مینو کی آنکھیں پٹ سے کُھل گئیں۔

مینو: گھبرا کر جلدی سے اُٹھی "ن... نہیں! پ... پروفیسر! و... وہ..."

جرار: سختی سے کہا "سچ سچ بتاؤ، سو رہی تھی؟"

مینو: "ن... نہیں! و... وہ م... میں و... واش روم میں تھی! ہاں! واش روم میں تھی واش روم میں!"

جرار نے غصے سے تیز آواز میں کہا، "جھوٹ مت بولو! ڈیم اٹ! سچ بتاؤ، سو رہی تھی؟"

مینو اس کی تیز آواز پر اُچھل گئی۔ وہ تو ویسے ہی جرار کی تھوڑی سی آنکھ نکالنے سے بھی ڈرتی تھی۔

مینو: "س... سوری! پ... پروفیسر! پ... پتاہ... ہی ن... نہیں چ... چلا کہ ک... کیسے آ... آنکھ ل... لگ گ... گئی تھ... تھی!"

جرار نے غصے سے کہا، "میں نے کیا کہا تھا؟ کہ میری کال کرنے سے پہلے نہیں سوؤ گی!"

Posted On Kitab Nagri

مینو:"پ...پروفیسر!س...سچ م...میں!م...میں ن...نہیں س...سوئی!ک...خود آ...آنکھ ل...لگ گ...گئی تھ...تھی!"

جرار:"تمہیں اس کی سزا میں کل دوں گا،کالج میں!کہ کیسے تم نے میری بات نہیں مانی!"

یہ سُن کر مینو کا رنگ پیلا ہو گیا۔

مینو:"ن...نہیں!م...میں ک...کل ن...نہیں آ...آؤں گی ک...کالج!"

جرار:"خبر دار!اگر چھٹی کی تو!ورنہ اسی وقت گھر آ جاؤں گا اور پھر جو ہو گا،اس کی ذمہ دار تم خود ہو گی۔"

مینو:"پ...پروفیسر!س...سوری!آ...آئندہ آ...آپ کی ب...بات م...مانوں گی!پ...پلیز م...معاف کر دیں!"

جرار:"نہیں!میری زُمرود!سزا تو تمہیں ہی دوں گا،اور وہ بھی کل کالج میں!اور اب تم سو جاؤ،تا کہ صبح کالج کے لیے جلدی اُٹھو۔کہیں ایسا نہ ہو کہ کالج نہ آؤ اور پھر کہو کہ آپ نے دیر تک جگایا اور صبح لیٹ ہوئی!"

مینو:"ن...نہیں!پروفیسر..."

جرار:"بائے!اپنا خیال رکھنا اور سکون سے سو جاؤ!"

مینو:"پروفیسر..."

Posted On Kitab Nagri

لیکن جرار نے کال بند کر دی۔

مینو:"ہائے رے مینو!اب کیا ہو گا؟کیا ضرورت تھی سونے کی؟ک... کیا سزا دیں گے مجھے؟کیا پھر سے کہیں چھیچھوری حرکتیں کریں گے کیا؟ہائے مینو!کہاں پھنس گئی!"

جرار کال بند کر کے مسکرا رہا تھا۔اسے پتا تھا کہ مینو کی نیند اب اُڑ چکی ہو گی۔اس کی ڈر اور گھبراہٹ دیکھ کر جرار کو مزہ آرہا تھا،اسی لیے وہ غصے سے بات کر رہا تھا۔اور کالج میں تو ویسے بھی چھیڑنا ہی تھا۔ جرار لیٹ گیا اور مسکراتے ہوئے نیند میں چلا گیا۔مینو کی نیند اُڑا کر خود مزے سے سو گیا۔

مینو کالج کے لیے تیار ہوئی،لیکن رات بھر کی نیند پوری نہ ہونے کی وجہ سے اس کی ہری آنکھیں آج بے حد لال ہو چکی تھیں۔وہ یہ سوچ سوچ کر ہی پاگل ہو رہی تھی کہ آج کالج میں جرار اسے کیا سزا دیں گے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مینو نے جلدی سے تیاری کی اور نیچے گئی۔

ناشتے کی میز پر ہارون ناشتہ کر رہا تھا۔اس کے ساتھ والی کرسی پر میشی بیٹھی تھی،اور عائشہ اور وجاہت صاحب کسی بات میں مگن تھے۔

Posted On Kitab Nagri

ہارون نے چپکے سے میشی کا ہاتھ پکڑ لیا۔ میشی اُچھل گئی اور جلدی سے وجاہت صاحب اور عائشہ آنٹی کی طرف دیکھا جو اپنی باتوں میں مگن تھے۔ میشی ہاتھ چھڑانے کی کوشش کر رہی تھی، لیکن ہارون نے مضبوطی سے پکڑ رکھا تھا اور وہ اپنا ناشتہ کر رہا تھا، جیسے اسے کوئی خبر ہی نہ ہو۔

میشی نے چمچ نیچے گرایا۔ عائشہ اور وجاہت صاحب نے ان کی طرف دیکھا تو ہارون نے فوراً ہاتھ چھوڑ دیا۔ میشی نے چمچ اٹھائی۔

تبھی جرار ناشتے کی میز پر آیا۔ اس نے سب کو سلام کیا اور ناشتہ شروع کیا۔ جرار بھی آج کچھ پُرعزم اور پرجوش دکھائی دے رہا تھا۔

جرار نے جلدی سے ناشتہ کیا اور اٹھا۔

جرار: "میشی چلو!"

میشی اٹھ گئی۔ لیکن جانے سے پہلے اس نے اپنا پاؤں زور سے ہارون کے پاؤں پر مارا۔

ہارون: "آہہ!" ہارون نے ہلکی سی آہ بھری، اور آہستہ آواز میں کہا، "ظالم لڑکی!" اور مسکرایا۔

میشی اور جرار دونوں کار کی طرف بڑھے۔

مینو نے ناشتہ کیا اور ڈرائیور کے ساتھ کالج روانہ ہو گئی۔

Posted On Kitab Nagri

ادھر جرار اور میشی کالج پہنچ چکے تھے۔کالج کے اندر داخل ہوتے ہی میشی نے اِدھر اُدھر نظریں دوڑائیں اور کہا،

"مینو ابھی تک نہیں آئی؟"

جرار اپنے آفس کی طرف چلا گیا۔

کچھ دیر بعد مینو کالج پہنچ گئی اور گیٹ سے اندر داخل ہوئی۔ہمیشہ کی طرح میشی اس کا انتظار کر رہی تھی۔ مینو کو دیکھ کر وہ خوشی سے دوڑ کر آئی اور اسے گلے لگا لیا۔

دونوں ہنستے ہوئے گراؤنڈ میں جا کر بیٹھ گئیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دونوں گراؤنڈ میں بیٹھی باتیں کر رہی تھیں،اور مینو یہ سوچ رہی تھی کہ میشی کو وہ ساری بات کیسے بتائے۔

مینو:"میشی!وہ...ایک...بات...کرنی ہے...تم سے!"

میشی:"مینو!کیا ہوا؟بتاؤ!"

Posted On Kitab Nagri

مینو:"میشی!و...وہ م...میں...مجھے و...وہ..."

میشی:غصے سے کہا"مینو!یہ کیا'وہ...میں'لگا رکھا ہے؟صاف صاف بتاؤنا!"

مینو:"میشی!مجھے ڈر لگ رہا ہے!"

میشی:"کیوں،مینو؟"

مینو:"وہ م...مجھے...ایک...غلطی...ہو...گئی ہے!"

میشی:"کیا؟"

مینو:"میشی!و...وو...پروفیسر...نے...مجھ...سے...کل...کہا تھا...کہ...وہ...رات...کو...کال...کریں گے...لیکن...میں سو گئی تھی!مجھے پتا ہی نہیں چلا کہ کیسے میں...سو...گئی تھی!پروفیسر...نے...کہا...وہ...مجھے...سزا...دیں گے!"

میشی:"مینو!یار ڈرو نہیں!کچھ نہیں ہو گا!بھائی ویسے ہی تمہیں ڈرانے کے لیے بولا ہو گا!"

مینو:"میشی!...اگر...انہوں نے...مجھے آفس...بلایا...تو...تم...میرے...ساتھ...جاؤ گی!ٹھیک ہے؟"

میشی:"ہاں!ٹھیک ہے۔میں ساتھ چلوں گی!"

مینو کو تھوڑا سکون ہوا کہ میشی اس کے ساتھ ہو گی تو پروفیسر سزا نہیں دیگا۔

Posted On Kitab Nagri

مینو اور میشی کلاس میں اپنی نشستوں پر بیٹھی تھیں۔ تھوڑی ہی دیر میں جرار اپنے پُر وقار روپ میں اندر آئے۔ سب سٹوڈنٹ کھڑے ہو گئے، جرار نے سب کو بیٹھنے کا اشارہ کیا۔

جرار: "Okay students, today we will study the last chapter. And tomorrow there will be a test on it."

ساری کلاس ٹیسٹ کا سُن کر بے چین ہو گئی۔

جرار نے لیکچر شروع کیا۔ مینو کی نظریں کتاب میں تھیں، اس نے جرار کی طرف دیکھنے کی غلطی نہیں کی۔

جرار نے لیکچر ختم کیا اور ایک کوئسچن بورڈ پر لکھا، اور پوری کلاس سے کہا:

جرار: "Who among you will solve this question?"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ساری کلاس خاموش رہی۔ جرار نے مینو کی طرف دیکھ کر کہا:

جرار: "Miss Mahnoor, please come and solve this question."

Posted On Kitab Nagri

مینو کی دھڑکنیں تیز ہو گئیں۔ میشی نے اس کا ہاتھ پکڑا اور آہستہ سے کہا، "مینو! جاؤ، کہیں ایسا نہ ہو بھائی تمہاری سزا بڑھا دیں!"

مینو کانپتی ہوئی اُٹھی اور بورڈ کے پاس گئی۔ جرار نے مار کر آگے بڑھایا۔ مینو نے مار کر لیا اور بورڈ کی طرف دیکھا۔ جرار اپنے موبائل میں مصروف ہونے کا ظاہر کر رہا تھا، مگر اس کا سارا دھیان مینو پر تھا۔ مینو نے کانپتے ہاتھ سے کوئسچن حل کرنا شروع کیا، اور کچھ دیر بعد کوئسچن پورا کیا۔ اس نے جرار کی طرف دیکھا:

مینو: "س... سر!ہ... ہو گیا!" اور مار کر جرار کی طرف بڑھایا۔

جرار نے جب مار کر لیا تو جان بوجھ کر اپنی انگلی مینو کے ہاتھ سے ٹچ کی!

یہ شرارتی حرکت کسی نے نہیں دیکھی۔ مینو نے جلدی سے ہاتھ کھینچا۔ جرار نے ہنسی ضبط کی اور بورڈ کی طرف دیکھا۔ مینو نے سوال بالکل صحیح حل کیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جرار: "Good, Miss Mahnoor"!

مینو اپنی جگہ جا کر بیٹھ گئی، اس کی دھڑکنیں رُکنے کا نام نہیں لے رہی تھیں۔

کلاس ختم ہوئی، اور جرار نے سب کو کہا: "سٹوڈنٹس، آپ سب اپنی اسائنمنٹس مس ماہ نور کو جمع کروا دیجیے۔ اور مس ماہ نور، آپ یہ اسائنمنٹس میرے دفتر لے آیئے۔"

Posted On Kitab Nagri

یہ سُن کر مینو کی جان نکل گئی!

مینو نے میشی کی طرف دیکھا، "چل میشی! تم میرے ساتھ چلو گی۔"

میشی: "مینو! اگر بھائی کو غصہ آیا تو؟ کہ میں ساتھ کیوں آئی ہوں؟"

مینو: "ارے پاگل! تمہارے بھائی نے کبھی تجھ پر غصہ کیا ہے جو اب کریں گے!"

سب سٹوڈنٹس نے اسائنمنٹس مینو کو دیں، اور میشی اور مینو دونوں اسائنمنٹس کا ڈھیر لے کر آفس کی طرف روانہ ہوئیں۔

آفس پہنچ کر، میشی نے دروازہ نوک۔

جرار: "آجاؤ!"

دونوں اندر گئیں، جرار اپنی کرسی پر بیٹھے تھے۔

جرار نے ٹیبل کی طرف اشارہ کیا: "یہاں رکھ دو!"

مینو نے جلدی سے اسائنمنٹس رکھیں اور واپس جانے کے لیے مُڑی۔

جرار نے کہا: "رُکو!"

مینو کے قدم رُک گئے۔ جرار نے میشی کی طرف دیکھا۔

جرار: "میشی بچے، تم جاؤ۔ مجھے مینو سے بات کرنی ہے۔"

مینو نے فوراً میشی کا ہاتھ پکڑا: "کیوں؟

Posted On Kitab Nagri

جرار نے میشی کو دیکھا۔"میشی!"

میشی نے اپنا ہاتھ چھڑایا اور باہر چلی گئی۔وہ جانتی تھی کہ اس وقت بھائی کی بات ماننا ہی بہتر ہے۔

جیسے ہی میشی دروازہ بند کر کے باہر نکلی، مینو کی سانسیں تیز ہو گئیں۔

جرار نے بھاری آواز میں کہا:"یہاں آؤ!"

مینو وہیں کھڑی رہی جہاں اس نے اسائنمنٹس رکھی تھیں۔جرار نے تھوڑا غصے سے کہا:"سُنا نہیں تم نے؟ یہاں آؤ!"

مینو آہستہ آہستہ قدم لیتی جرار سے تھوڑی فاصلے پر جا کر رُک گئی۔

جرار نے کہا:"پاس آؤ!"

مینو:"پ...پاس ہ...ہی ت...تو ہوں!"

جرار نے مینو کا ہاتھ پکڑا اور ایک جھٹکے سے اپنی طرف کھینچا۔مینو سیدھا جرار کی گود میں گری!

ایسے پاس انے کو کہاں۔مینو جلدی سے اٹھنے لگی۔جرار نے سختی سے کہا:"بیٹھی رہو!"

مینو خاموش ہو کر وہیں بیٹھی رہی۔جرار نے اپنے دونوں ہاتھ اس کی کمر کے گرد بنائے اور جھک کر کان میں کہا:"آنکھیں کیوں سُرخ ہیں؟ رات کو نیند نہیں کی کیا؟"

Posted On Kitab Nagri

مینو نے نفی میں سر ہلایا۔

مینو:"ا... آپ ک... کیا س... سزا د... دیں گے م... مجھے؟"

جرار نے اس کی کمر پر ہاتھ رکھا اور نرمی سے کہا:"میں اپنی جان کو سزا دے سکتا ہوں؟"

مینو نے جرار کو حیرت سے دیکھا۔

مینو:"ر... رات کو تو آ... آپ کہہ رہے تھے..."

جرار:"وہ تو مذاق میں کہا تھا! میں اپنی جان کو سزا کیوں دوں گا؟ اور اگر دینی بھی ہو، تو پیار کی سزا ہو گی۔"

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 75005

مینورِ لیکس ہوئی۔ "پروفیسر! آپ بہت بُرے ہیں! میں کل رات سے اب تک کتنی ڈر رہی تھی کہ پتا نہیں کیا سزا دیں گے، اور آپ مذاق کر رہے تھے! دیکھیں نا، میں نے نیند بھی نہیں کی!"

جرار نے مینو کا چہرہ دونوں ہاتھوں کے حصار میں لیا اور مینو کے ہونٹوں پر جھکنے ہی والا تھا کہ مینو نے جرار کے ہونٹوں پر ہاتھ رکھ دیا!

جرار نے اسے گھورا کہ یہ کیا حرکت ہے؟

مینو: "پ...پروفیسر! ہ...ہمم! ک...کالج میں ہیں!"

جرار: "تو! بیوی میری اپنی ہے! یہ کافی ہے!" اور مینو کے ہونٹوں پر جھکا اسکی سانسیں پینے لگا۔ مینو نے آنکھیں بند کر لیں۔

Posted On Kitab Nagri

جرار اس کے ہونٹوں کو کبھی چبا رہا تھا تو کبھی سانسیں پڑھ رہا تھا۔ مینو نے جرار کے سینے پر ہاتھ رکھ کر پیچھے کرنے کی کوشش کی، تو جرار کے لمس میں شدت آیا—جیسے کہہ رہا ہو، "مجھے یہ حرکت پسند نہیں آئی!"

مینو نے مزاحمت چھوڑ دی۔ اگر وہ مزاحمت کرتی، تو جرار اور شدت لاتا، اور مینو سے اب وہ برداشت نہیں ہو رہا تھا۔

کچھ دیر بعد جرار نرمی سے پیچھے ہوا۔ مینو اس کے سینے میں چُھپ گئی۔

جرار نے اس کے کندھے سے دوپٹہ اٹھایا۔ مینو نے اس کے ہاتھ پکڑ لیے: "ن... نہیں! پ... پلیز! آ... اگر ک... کسی نے دیکھات... تو کیا کہیں گے؟"

جرار نے نرمی سے اس کے ہونٹ چوم لیے اور کہا: "میری زُمرود! کر لو یہ بہانے! لیکن شادی کے بعد کوئی بہانہ نہیں چلے گا!"

مینو: "ا... اب م... مجھے ج... جانے دیں! میشی میرا انتظار کر رہی ہو گی۔"

جرار نے مینو کی ماتھے پر پیار بھرا بوسہ دیا اور کہا: "اچھا جاؤ!"

مینو جلدی سے اُٹھی اور بھاگ گئی! اس کے بھاگنے کی رفتار دیکھ کر جرار کا قہقہہ نکلا۔

مینو جب آفس سے باہر نکلی، تو تھوڑے فاصلے پر میشی اس کا انتظار کر رہی تھی۔ میشی بھاگ کر اس کے پاس آئی۔

Posted On Kitab Nagri

میشی:"مینو!کیاہوا؟بھائی نے کیا کہا؟"

مینو نے میشی کا ہاتھ پکڑ کر کھینچا اور دونوں تھوڑی دور جا کر رُک گئیں۔

مینو: تیز سانس لیتے ہوئے کہا"کچھ نہیں!پروفیسر نے کہا کہ وہ مجھے سزا دیں گے، لیکن وہ مذاق کر رہا تھا!اتنا بُرا مذاق کون کرتا ہے؟اور میری تو نیند ہی اُڑ چکی تھی!"

میشی کی نظریں مینو کے چہرے پر گئیں۔"یہ تمہارا چہرہ کیوں لال ہو گیا ہے؟"

مینو:"ک...کچھ ن... نہیں!ویسے ہی ہ...ہو گیا ہو گا!"

میشی:"بتاؤنا!مجھ سے کیوں چھپا رہی ہو؟"

مینو:"تمہیں اپنے بھائی کی چھیچھوری حرکتوں کا پتا نہیں ہے کیا،جو مجھ سے پوچھ رہی ہو؟"

میشی:کا قہقہہ نکل گیا"اووو!رومانس!"

مینو نے جلدی سے کہا:"میشی!خدا کے لیے بس کرو!چپ ہو جاؤ!چلو کلاس میں!"

دونوں کلاس کی طرف چل دیں،

مینو اور میشی کلاس میں آئیں اور جلدی سے اپنی نشستوں پر بیٹھ گئیں۔مینو ابھی بھی جرار کے لمس اور آفس کی ملاقات کے زیرِ اثر تھی۔

مینو نے آہستہ سے میشی کو کہنی ماری اور پوچھا:"میشی!ہارون لالا بھی ایسے ہی کرتے ہیں کیا؟"

Posted On Kitab Nagri

میشی نے اپنے چہرے پر ہاتھ رکھا اور شرم سے مسکرا دی: "مینو! ان کا میں کیا بتاؤں! وہ اتنے رومانٹک ہیں!"

مینو ہنسنے لگی: "ہاہاہا! پتا ہے مجھے! اُس دن جب میں نے تمہیں دیکھا! ہائے میشی! مجھے اتنی شرم آئی کہ کیا بتاؤں!"

میشی نے محبت بھری شکایت کی: "بھائی اور ہارون دونوں اتنے رومانٹک ہیں! شادی کے بعد کیا ہو گا ہمارا!"

مینو بھی شرما کر اپنے چہرے پر ہاتھ رکھ لیتی ہے۔ دونوں سہیلیاں ایک دوسرے کی شرمندگی اور خوشی کو سمجھ رہی تھیں۔

پروفیسر جابر کلاس میں آئے اور لیکچر شروع کر دیا۔ مینو اور میشی نے فوراً بات بند کی اور کتابوں پر نظریں جمالیں۔ لیکن ان کے ذہن اب بھی جرار اور ہارون کی محبت بھری گستاخیوں میں الجھے ہوئے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کالج کی چھٹی ہو گئی۔ مینو اور میشی کلاس سے باہر نکلیں۔ مینو نے اپنے بیگ کو سنبھالا۔

مینو: "میشی! میرا ڈرائیور آ گیا ہے۔ میں جا رہی ہوں، ٹھیک ہے؟"

میشی: "اچھا، ٹھیک ہے۔ بھائی نکلیں گے، پھر ہم بھی چلیں گے۔"

دونوں نے گرمجوشی سے گلے مِلا۔

Posted On Kitab Nagri

مینو کے جانے کے تھوڑی دیر بعد، جرار اپنے آفس سے باہر آیا۔ وہ اب بھی ایک پُر سکون اور فاتحانہ موڈ میں تھا۔

جرار: میشی چلو دونوں نکل گئ

جرار نے میشی کو کار میں بٹھایا اور دونوں اپنے گھر کی طرف روانہ ہو گئے۔

مینو کالج سے گھر آئی۔ وہ سیدھا اپنے کمرے میں گئی اور سکون کا سانس لیا۔

تازہ دم ہونے کے بعد، وہ کھانا کھانے کے لیے نیچے آئی۔ چونکہ وہ کالج سے تھوڑی دیر سے پہنچی تھی سب لوگ کھانا کھا چکے تھے۔

مینو کچن میں گئی۔ اس نے اپنے لیے کھانا نکالا اور بیٹھ کر کھانے لگی۔

کھانا کھاتے ہوئے بھی اس کا ذہن جرار کی آنکھوں کی چمک اور آفس کی گستاخیوں میں الجھا ہوا تھا۔

اسے ابھی بھی کمر پر جرار کے لمس محسوس ہو رہا تھا۔

کھانا ختم کر کے مینو نے پلیٹ سمیٹی اور ہاتھ دھوئے۔

اور اپنے روم کی طرف بڑھی۔

مینو اپنے کمرے میں بیٹھی تھی کہ اس کا موبائل بجا۔ اسکرین 'میشی' کا نام چمک رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

مینو نے کال اٹھائی۔

مینو: ہیلو کیسے ہو میشی۔

میشی میں ٹیک ہوں تم کیسی ہوں۔

مینو: ہاں اللہ کا شکر ہے۔

میشی: "مینو! دو مہینے بعد امتحان ہیں! تم نے تیاری کی ہے یا ابھی سے شروع کرو گی؟"

مینو: میں نے تو کبھی امتحان کی تیاری کی ہی نہیں! بس! پیپر سے ایک دن پہلے تھوڑا سا دیکھتی ہوں!"

میشی: "ہاں! تمہاری طرح ذہین میں بھی ہوتی تو کتنا اچھا ہوتا!"

مینو: "کیوں میشی؟ تم تو بہت قابل ہو!"

میشی: "ہاں، لیکن تمہاری طرح تو نہیں! اچھا، اب میں اسٹڈی کرتی ہوں، پھر بات کریں گے!"

مینو: "اوکے! اللہ حافظ!"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مینو نے کال بند کر دی۔

مینو اپنے بستر پر بیٹھی بے چینی سے جرار کی کال کا انتظار کر رہی تھی۔

تبھی موبائل پر جرار کی کال آیا۔ مینو کی دھڑکنیں تیز ہو گئیں، اس نے خود کو سنبھالا اور کال اٹھائی۔

مینو: "ہ... ہیلو! اسلام و علیکم!"

جرار: "وعلیکم السلام! میری کال کا انتظار کر رہی تھیں کیا؟" جرار نے مسکرا کر کہا۔

Posted On Kitab Nagri

مینو:"ہاں! آپ کو ناراض تو نہیں کر سکتے نا اب!"

جرار:"اچھا! اتنی فکر ہے میری؟ ویسے اگر ناراض ہو بھی جاؤں، تو تم مجھے بہت آسانی سے منا سکتی ہو!"

مینو:"وہ کیسے؟"

جرار:"ایک 'کس' دے دیا کرو!"

مینو:"پ...پروفیسر! پلیز! یہ گندی باتیں نہیں کریں!"

جرار:"کیوں نہیں کروں گا؟ بیوی ہو میری! میں تو کروں گا! اور ہاں، دو مہینے بعد امتحان ہے تمہارا۔ جیسے ہی امتحان ہو جائے، میں رخصتی کروں گا! میری زُمرود! خود کو تیار کرو۔ میری شدتیں سہنا آسان نہیں ہو گا!"

مینو کے ہاتھ کانپنے لگے۔ جرار کی یہ مالکانہ دھمکی اس کے اوسان خطا کر گئی۔

مینو:"پ...پروفیسر! میں پڑھائی کر رہی ہوں! اللہ حافظ!"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مینو نے تیزی سے فون کاٹ دیا۔

جرار نے فون کو ایسے گھورا جیسے وہ فون نہیں، بلکہ مینو ہو اس کے سامنے۔ جرار نے دوبارہ کال کی، لیکن مینو نے نہیں اٹھائی۔ جرار نے تین چار بار کال کی، لیکن مینو نہیں اٹھا رہی تھی۔

جرار نے فوراً میسج کیا:

جرار:

Posted On Kitab Nagri

"مینو!کال اٹھاؤ!ورنہ اچھا نہیں ہو گا!میں گھر آ جاؤں گا!"

مینو نے میسج کا نوٹیفیکیشن دیکھا۔ میسج دیکھے بغیر ہی مینو نے موبائل آف کر دیا۔

جرار نے جب آف دیکھا، تو اس نے دانت پیسے۔

جرار:"تو تم چاہتی ہو میں آ جاؤں؟ٹھیک ہے!"

جرار اُٹھا، گاڑی کی چابی اٹھائی اور نکل گیا!

مینو نے بہت دیر بعد موبائل آن کیا اور فوراً جرار کا میسج دیکھا، تو اس کی آنکھیں پھیل گئیں!اس کے ہاتھ کانپنے لگے اور اس نے جلدی سے جرار کو کال کی۔

مینو:"ہ...ہیلو!پ...پروفیسر!و...وہ م...میں نے ن...نہیں ک...کال ن...نہیں کاٹی تھی!"

جرار:یہ چھوڑوں!نیچے آؤ اور دروازہ کھولو!میں باہر کھڑا ہوں!"

مینو:"ک...کیا؟ن...نہیں!پ...پروفیسر!پ...پلیز ن...نہیں!"

جرار:"مینو!دو منٹ میں آؤ اور دروازہ کھولو!ورنہ میں دروازہ کھٹکھٹاؤں گا!اور کسی نے بھی کھولا تو میں کہوں گا کہ میں مینو سے ملنے آیا ہوں!"

مینو جلدی سے اُٹھی۔اس نے سوچا،"جو یہاں تک آ سکتا ہے، وہ یہ بھی کر سکتا ہے!"وہ جلدی سے نیچے بھاگی۔گھر کے سب افراد سو چکے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

مینو نے آہستگی سے دروازہ کھولا۔ جرار نے فوراًاس کی کمر پر ہاتھ رکھ کر اپنی طرف کھینچا! مینو کانپ گئی!

جرار نے دروازہ آہستہ سے بند کیااور ایک جھٹکے سے مینو کو اٹھا کر اپنی کمر پر ڈال لیا! مینو کی چیخ گلے میں ہی دب کر رہ گئی، اور وہ جرار کی کمر پر ہاتھ مارنے لگی۔ جرار نے اسے مضبوطی سے پکڑا ہوا تھا۔

جرار:"ششش! ورنہ موریے گھر والے باہر آجائیں گے!"

مینو نے ہاتھ مارنا بند کیااور اپنا منہ جرار کے کمر میں چھپالیا۔ جرار تیزی سے سیڑھیاں چڑھے۔ مینو کی دھڑکنیں اتنی تیز تھیں کہ وہ انہیں واضح طور پر گن سکتی تھی۔

جرار نے مینو کے کمرے کا دروازہ اپنے پاؤں سے کھولا اور اندر داخل ہوئے۔ کمرے میں صرف چاندنی کی ہلکی سی روشنی آرہی تھی۔

جرار نے مینو کو آہستہ سے بستر پر لٹایا۔ مینو فوراً کنارے کی طرف ہو گئی، جیسے ڈر کر چھپنا چاہتی ہو۔

جرار نے دروازہ لاک کیااور مینو کو دیکھا جو بستر کے کنارے پر ڈری بیٹھی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جرار نے بستر کے کنارے پر ڈر کر بیٹھی مینو کو دیکھااور کہا:"ڈر کیوں رہی ہو؟ تم تو چاہتی تھی کہ میں یہاں آؤں! اب ڈر کیوں رہی ہو؟"

یہ کہہ کر جرار نے اپنی شرٹ کے بٹن کھولنا شروع کیے۔

Posted On Kitab Nagri

مینو کی سانسیں رُک گئیں!وہ صرف نفی میں سر ہلا رہی تھی۔جرار نے اپنا شرٹ اتارا اور اس کے سامنے کھڑے ہو گئے۔

مینو نے اِدھر اُدھر دیکھا، جیسے چُھپنے کی جگہ ڈھونڈ رہی ہو۔

جرار نے ایک مُسکراہٹ کے ساتھ، مینو کا پیر پکڑا اور اپنی طرف کھینچا!

مینو لیٹ گئی!اس کے خوف کو نظر انداز کرتے ہوئے، جرار اس کے اوپر آیا۔

جرار:"اب کہیں بھاگنے کی ضرورت نہیں!آج کی رات تم میری سزا سہو گی...

مینو جرار کے بوجھ تلے ڈری ہوئی لیٹی تھی، جرار نے اپنا چہرہ اس کے کان کے قریب لایا۔

جرار:دھیمی میں کہا"ڈرو نہیں!میری زُمرود!رخصتی سے پہلے میں حد لمیٹ کراس نہیں کروں گا!"

جرار نے اپنے ہونٹ مینو کے ہونٹوں پر رکھ دیے!

لمس میں شدت تھا۔جرار ظالمانہ حد تک مینو کے ہونٹوں پر ظلم کر رہا تھا۔وہ کبھی زور سے چبا کر اسے پیچھے ہٹنے پر مجبور کرتے، اور جب مینو سانس لینے کے لیے منہ کھولتی، تو وہ گہرائی میں جا کر اس کی سانسیں چُرا لیتا۔

مینو نے اپنے ہاتھوں کو بے بسی سے جرار کے چوڑے سینے پر رکھا۔یہ ایک خاموش التجا تھی، لیکن جرار نے اسے بے توجہی سے نظر انداز کر دیا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ جنون میں تھا، جیسے سزا کے ذریعے اپنا حق جتلا رہا ہو۔ وہ مینو کے ہونٹوں کو کبھی دانتوں سے چھیڑتا تو کبھی مٹھاس سے پُر کرتا۔

مینو کے گلے سے دبی ہوئی سسکیاں نکل رہی تھیں، اور اس کے آنسو اس کی آنکھوں کے کونوں سے نکل کر اس کے کانوں میں جذب ہو رہے تھے۔ وہ جانتی تھی کہ یہ محبت اور شدت کا طوفان ہے جس سے وہ صرف صبر کر کے ہی نکل سکتی ہے۔

جرار نے مینو کو بستر پر لٹایا اور اس کے لباس کے اوپر سے ہی اس کی دھڑکنوں پر جھک گیا۔

مینو نے فوراً جرار کے کندھوں پر ہاتھ رکھا،

جرار نے ہاتھ پیچھے لے جا کر مینو کے لباس کی زِپ کھولی، اور ایک جھٹکے سے اس کی شرٹ اس کے جسم سے جدا کر دی۔

www.kitabnagri.com

مینو کی سسکاری نکلی: "ن... نہیں!" اور وہ جلدی سے جرار کے سینے میں چُھپ گئی!

جرار نے اسے پیار سے گلے لگایا، مگر اس کی گرفت میں شدید ملکیت تھی۔

جرار: گرم سانس مینو کے کان میں چھوڑتے ہوئے کہا "ششش کہانہ لیمٹ کر اس نہیں کرو گا

جرار نے مینو کو پیچھے کیا اور پھر پاگل پن سے اس کے بدن کو چومنے لگے!

Posted On Kitab Nagri

وہ مینو کی گردن کو چومتے، پھر اس کے شانے کو ہلکے دانتوں سے چباتے۔ مینو کے منہ سے صرف آہیں اور سسکیاں نکل رہی تھیں، جو خوف اور لذت دونوں میں گندھی تھیں۔

جرار نے مینو کی بوٹی بون پر دانتوں سے ظلم کیا، اور وہاں محبت کا گہرے نشان چھوڑے۔ پھر وہ کمر پر جھکا، جہاں ان کی گرفت میں ایک لمحے کا بھی ٹھہراؤ نہیں تھا۔

جرار اس کے جسم پر ہر جگہ چوم کر اور دبا کر یہ احساس دلا رہے تھے کہ اب وہ صرف ان کی ہے۔ ہر بوسہ ایک اعتراف تھا مینو نے محسوس کیا کہ اس کے جسم کا ہر حصہ جرار کی ملکیت کی گواہی دے رہا ہے۔

یہ شدت کا ایک ایسا طوفان تھا جس میں مینو صرف بے بسی سے بہہ رہی تھی، اور ہر لمس کے ساتھ ان دونوں کے درمیان عشق کا رشتہ مضبوط ہو رہا تھا۔

مینو کی سسکیاں اب تیز اور بے قابو ہو رہی تھیں، مگر جرار اس کی کسی التجا پر کان نہیں دھر رہا تھا۔ یہ عشق اور انا کا وہ ملاپ تھا جہاں جرار اپنا حق پوری شدت سے جتا رہے تھے۔

جرار نے اپنا سر نیچے جھکایا اور مینو کی گردن کی نازک جلد پر اپنے دانتوں کا ایک ہلکا سا دباؤ ڈالا۔ مینو کے منہ سے ایک دبی ہوئی چیخ نکلی۔

جرار: "ڈر لگ رہا ہے اب تم میری بات کیوں نہیں مانتیں۔"

Posted On Kitab Nagri

جرار نے مینو کے جسم کا ہر انچ اپنے لمس میں قید کیا، جیسے کوئی آرٹسٹ اپنے شاہکار پر دستخط کر رہا ہو۔ وہ کمال مہارت سے ایک جگہ نشان چھوڑتا، اور دوسری جگہ نرم بوسے سے سکون دیتا، تاکہ مینو جنون اور راحت کے درمیان ہوش کھو بیٹھے۔

وہ جب اس کی کمر کی گہرائیوں پر جھکا، تو مینو اپنے ہونٹوں کو کاٹ کر آواز دبانے کی کوشش کی، لیکن اس کے باوجود سسکیاں کمرے کی تاریکی میں گونج رہی تھیں۔

جرار نے اس عمل میں کوئی تیزی نہیں دکھائی، مگر ہر لمس میں شدت کی انتہا تھی۔ وہ چاہتے تھے کہ مینو اس رات کو کبھی بھول نہ پائے۔

آخر کار، فجر کے قریب، جب مینو کی مزاحمت مکمل طور پر بے بسی میں بدل چکی تھی، جرار نے خود کو سنبھالا اور اس کے بکھرے ہوئے چہرے کو پیار سے تھاما۔

جرار: "گڈ مارننگ، میری شریر بیوی!"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مینو جرار کے سینے میں چُھپ گئی۔

جرار نے آہستہ سے مینو کو اپنے سے الگ کیا، اور اس کی اتری ہوئی شرٹ اٹھائی اور مینو کو پہنائی۔

جرار: پیار بھری آواز میں کہا "بہت نازک ہو تم! اتنی میں تمہارا یہ حال ہے، شادی کے بعد تو لگتا ہے پندرہ دن تک تو کمرے سے بھی نہیں نکل سکو گی!"

Posted On Kitab Nagri

مینو کی زبان تو گویا تالو سے چپک گئی تھی، اس کے منہ سے کوئی لفظ نہیں نکل سکا۔ وہ صرف شدت سے سانس لے رہی تھی۔

جرار: "اچھا، میری زُمرود! اب مجھے جانا ہے، اور تم سو جاؤ! اپنی نیند پوری کرو!"

مینو نے شرم سے جرار کو دیکھا۔

جرار نے مسکرا کر اس کی پیشانی پر ہونٹ رکھا— مینو کے گال تھپ تھپا رہے تھے، لال ٹماٹر بنے ہوئے تھے، اور آنکھوں میں نیند کا خمار تھا۔

جرار اُٹھا، اپنی شرٹ اٹھایا اور پہنا۔ اور ایک بار پھر مینو کی پیشانی پر پیار بھرا بوسہ دیا، اور پھر بالکونی سے چلا گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 75005

مینو نے فوراً کمبل میں خود کو چھپایا اور جلدی ہی گہری نیند میں چلی گئی۔

دوپہر کو جب مینو کی آنکھ کھلی، تو وہ فوراً اُٹھی اور واش روم کی طرف گئی۔

www.kitabnagri.com

شیشے میں خود کو دیکھ کر، مینو کے منہ پر ہاتھ آ گیا!

اس کے ہونٹ سوجے ہوئے اور اس کی نازک جلد پر جرار کی محبت کے نشان واضح تھے۔

مینو: آئینے میں دیکھ کر، غصے اور شرم سے کہا "ہائے اللہ! یہ کیا ہے؟ اگر کسی نے دیکھا تو؟ اللہ پوچھے آپ سے پروفیسر! ابھی شادی نہیں ہوئی، آپ خود پر کنٹرول نہیں کر سکتے!"

اس نے اپنے آپ کو کوسا کہ اس نے رات کو فون کیوں بند کیا اور جرار کو آنے پر مجبور کیوں کیا۔

Posted On Kitab Nagri

مینو جلدی سے فریش ہوئی اور باہر آکر ڈریسنگ مرر کے سامنے کھڑی ہو گئی۔ اس کی نظر اپنی بوٹی بون پر بنے گہرے نشانات پر پڑی۔

مینو نے اپنا فاؤنڈیشن نکالا اور نشانات چھپانے لگی۔ وہ سخت کوشش کے بعد کچھ حد تک نشانات چھپانے میں کامیاب ہو گئی، مگر مکمل طور پر نہیں—رنگ کا فرق ابھی بھی موجود تھا۔

تیار ہو کر، اس نے دوپٹہ اُٹھایا اور خود سے اچھے سے لپیٹا، خاص کر گردن اور گالوں کے حصوں کو۔ وہ نہیں چاہتی تھی کہ کوئی شک کرے۔ اور خود کو عام ظاہر کرتے ہوئے نیچے چلی گئی۔

میشی اپنے روم میں بیٹھی پڑھائی کر رہی تھی۔ ہارون کے آنے پر اس کا دھیان بٹ گیا۔

ہارون: نرمی سے مسکرا کر کہا "کیا کر رہی ہو میری نازنین؟"

میشی: "ہارون! میں پڑھائی کر رہی تھی! امتحان آنے والے ہیں نا!"

ہارون اس کے قریب بیٹھ گیا۔ "اچھا سمجھ آ رہا ہے۔"

میشی: "بس میتھس میں تھوڑا تھوڑا مشکل ہے۔"

ہارون نے کہا: "میں سمجھاؤں!"

میشی نے فوراً ہاں میں سر ہلایا۔

ہارون نے کہا: "اچھا، دکھاؤ!"

Posted On Kitab Nagri

میشی نے کتاب دی اور ہارون اسے سمجھانے لگا۔

مینو لاؤنج میں بیٹھی تھی کہ اسے جرار کا میسج آیا۔ مینو جلدی سے موبائل لے کر کچن کی طرف گئی تاکہ آرام سے بات کر سکے۔

جرار:

"میری زُمرود! کیسی ہو؟"

مینو:

"آپ بات نہیں کریں مجھ سے!"

جرار:

"کیوں؟ میری زُمرود ناراض ہے کیا؟"

مینو:

"کل رات جو کیا تھا، خود پر کنٹرول نہیں کر سکتے کیا؟ کتنی مشکل سے خود کو چھپایا ہے! ڈر لگ رہا ہے کہ کہیں کسی نے دیکھا تو کیا کہوں گی؟"

جرار:

"تو زُمرود! تم ہی تو چاہتی تھی کہ میں آجاؤں!"

مینو:

Posted On Kitab Nagri

"میں کب چاہتی تھی کہ آپ آجائیں؟"

جرار:

"تو کال کیوں نہیں اٹھا رہی تھی؟ اور پھر فون بھی آف کیا! تو یہی مطلب ہوا نا!"

مینو:

"نہیں! میں نے کال اس لیے بند کی تھی کہ آپ گندی باتیں کر رہے تھے!"

جرار:

"اچھا! تو مجھے کیا پتا! میں تو سمجھا تم چاہتی ہو کہ میں آجاؤں!" اور ساتھ میں شیطانی مسکراہٹ کا ایموجی سینڈ کیا

مینو:

"اچھا، اب میسج نہیں کریں! مجھے بہت بھوک لگی ہے، کھانا کھا رہی ہوں۔"

www.kitabnagri.com

جرار:

"اوکے، میری زُمرود! آرام سے کھاؤ!"

اُفاہہہ!" اور ساتھ میں کس والا ایموجی بھی سینڈ کیا۔

ہارون نے جب میتھس کا سوال سمجھا لیا تو میشی نے خوشی سے کہا: "ہاں! اب سمجھ آگیا۔"

Posted On Kitab Nagri

ہارون:"تو اب مجھے میرا انعام دو!"

میشی:"ک... کیسا انعام؟"

ہارون:"میں نے تمہاری مدد کی ہے، اب تم مجھے جلدی سے کیس دو!"

میشی:"نہیں! میں نہیں دوں گی! میں پڑھائی کر رہی ہوں!"

ہارون نے میشی کو کھینچ کر اپنی گود میں بٹھالیا!

ہارون: میں خود لے لوں گا اپنا انعام!"

میشی کے چہرے پر شرم کی سرخی دوڑ گئی، اس کے ہونٹوں پر مسکراہٹ بھی اُبھری

ہارون میشی کے ہونٹوں پر جھکا۔ میشی نے ہلکی سی مزاحمت کی، مگر پھر مسکرائی اور دل و جان سے اس کا ساتھ دینے لگی۔

ہارون میشی کا ساتھ دیکھ کر میشی کی سانسیں شدت سے پینا شروع کر دیا۔

میشی نے ہارون کے کندھوں پر ہاتھ رکھ کر اسے پیچھے کرنا چاہا، لیکن ہارون نے اس پر کوئی توجہ نہیں دی۔

ہارون میشی کے نچلے ہونٹ پر دانت گاڑ دیے!

میشی کے منہ سے ایک سسکی نکلی۔ اس نے آنکھوں حیرت سے ہارون کو دیکھا کہ اس قدر شدید ہو جائے گا۔

Posted On Kitab Nagri

ہارون نرمی سے پیچھے ہٹا۔

میشی لال گُلابی ہو کر—اس کے سینے میں چھپ گئی۔

ہارون نے اپنی بانہوں کو میشی کے گرد مضبوطی سے کس لیا۔

مینو نے اپنے آپ کو تیار کیا اور دوپٹے کی مضبوط گرہیں باندھ کر اس نے جرار کے دیے گئے نشانات کو چھپا لیا۔

وہ تیار ہو کر نیچے آئی اور ناشتہ کیا۔

اور ڈرائیور کے ساتھ کالج کے لیے چلی گئی، گاڑی میں بیٹھے بیٹھے کل رات کے منظر یاد آیا بے ساختہ اس کے گال سُرخ ہو گئے!

وہ سوچ رہی تھی کہ جرار کا سامنا کیسے کرے گی!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مینو کو جرار سے بہت شرم آ رہی تھی۔

جب گاڑی کالج کے گیٹ پر رُکی، تو مینو نے ایک گہرا سانس لیا اور اپنے آپ کو تسلی دی۔

وہ نیچے اُتری اور جلدی جلدی قدم اٹھاتی ہوئی کوریڈور کی طرف بڑھنے لگی تاکہ سیدھا کلاس روم میں جا سکے اور جرار کی نظروں سے بچ سکے،

Posted On Kitab Nagri

میشی اور جرار کالج پہنچی، جرار اپنے آفس کی طرف روانہ ہو گیا۔ میشی سیدھی کلاس روم میں گئی۔

میشی جیسے ہی کلاس میں آئی، تو مینو کو دیکھ کر حیران رہ گئی! کیونکہ مینو تو میشی سے ہمیشہ دیر سے آیا کرتی تھی۔

میشی:"مینو! تم سچ میں ہو؟ تم مجھ سے پہلے آئی ہو!"

مینو نے مسکرا کر اُٹھی اور میشی سے گلے ملی۔

دونوں بیٹھ گئیں۔

میشی:"مینو! تم اندر کیوں بیٹھی ہو؟ چلو باہر چلتے ہیں!"

مینو:"نہیں میشی! امتحان قریب ہیں، چلو پڑھائی کرتے ہیں!"

میشی کو کچھ سمجھ نہیں آیا۔ مینو کا یہ رویہ بالکل غیر معمولی تھا۔ اس نے زیادہ زور نہیں دیا اور وہیں بیٹھ گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تھوڑی دیر بعد، کلاس میں آمنہ اور شائلہ داخل ہوئیں۔ دونوں نے مینو کو ایک نظر گھورا اور بیٹھ گئیں۔

شائلہ نے آہستہ سے آمنہ سے کہا:"آمنہ! ویسے تجھے نہیں لگتا یہ مینو پروفیسر جرار کے آگے پیچھے بہت گھومتی ہے آج کل؟"

Posted On Kitab Nagri

آمنہ:"ہُوں! جس دن مجھے پتا چلا کہ اس کے اور پروفیسر کے بیچ کچھ ہے، تو دیکھنا وہ دن اس کا آخری ہو گا!"

آمنہ نے شیطانی مسکراہٹ چہرے پر سجا کر دل ہی دل میں کہا:"اسے کیا پتا کہ میں نے اس کے لیے کیا گیم شروع کیا ہے؟

کچھ ہی دیر بعد، پروفیسر جرار کلاس میں داخل ہوا۔ جیسے ہی وہ اندر آیا، سب سٹوڈنٹس کھڑے ہو گئے۔

جرار نے سب کو بیٹھنے کا اشارہ کیا،"ہاں! تو سٹوڈنٹس! ٹیسٹ کے لیے تیار ہو؟"

یہ سُن کر پوری کلاس میں ایک دم خاموشی چھا گئی، جسے صرف گھبراہٹ کی سانسوں نے توڑا۔

مینو نے فوراً میشی کو دیکھا۔ میشی نے نفی میں سر ہلایا۔ مینو نے بھی نفی میں سر ہلایا۔ مطلب کہ دونوں نے تیاری نہیں کی تھی۔

پوری کلاس پریشانی سے ایک دوسرے کو دیکھ رہی تھی! ٹیسٹ تو کسی نے بھی یاد نہیں کیا تھا، لیکن کسی کی ہمت نہیں تھی کہ جرار کو کہے کہ ٹیسٹ نہ لیں! جرار کی شخصیت اور رُعب ایسا تھا کہ کوئی ان کے حکم کے خلاف نہیں جا سکتا تھا۔

جرار بورڈ کی طرف بڑھا اور کویسچن لکھنے لگا۔

سب سٹوڈنٹس نے جلدی سے کویسچن لکھنا شروع کی!

Posted On Kitab Nagri

سٹوڈنٹس نے سوالات لکھے اور ایک دوسرے سے دُور ہو کر بیٹھ گئے۔ کلاس میں مکمل خاموشی چھا گئی، اور ٹیسٹ شروع ہوا۔ مینو کو اپنے دل کی دھڑکن بھی سنائی دے رہی تھی۔

ٹیسٹ شروع ہوا۔ مینو نے میشی کو دیکھا، میشی نے مینو کو دیکھا، اور آنکھوں ہی آنکھوں میں کہا: "اللہ خیر کرے گا!"

سارے سٹوڈنٹس نے ٹیسٹ شروع کر دیا۔ مینو نے کویسچن کو دیکھا—وہ بہت آسان تھے۔ مینو نے لکھنا شروع کر دیا۔ میشی نے بھی کویسچن کو دیکھا تو اس کی آنکھیں چمک گئیں، کیونکہ زیادہ تر کویسچن مشکل نہیں تھے۔

لیکن، اس میں دو کویسچن ایسے تھے جو مشکل تھے، اور یہاں سارے سٹوڈنٹس پھنس گئے تھے! جرار کے رُعب کی وجہ سے کوئی کسی سے پوچھ بھی نہیں سکتے۔

جرار پوری کلاس میں چکر لگا رہا تھا۔

میشی نے مینو کی طرف دیکھا، مینو نے بھی دیکھا، اور اشارے میں بتایا کہ وہ دو سوال نہیں لکھ سکی۔ مینو نے اشارے میں بتایا: "مجھے ایک سوال نہیں آ رہا، لیکن لکھنے کی کوشش کرتی ہوں۔"

میشی نے اشارے میں کہا: "مجھے دکھاؤ!"

مینو نے ایک چھوٹے سے کاغذ پر وہ سوال لکھا اور جرار کی طرف دیکھا جو اس طرف خیال نہیں تھا۔

مینو نے جلدی سے وہ کاغذ میشی کی طرف پھینکا! میشی نے پکڑا اور چُھپا کر لکھنے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

مینو نے دوسرا کویسچن لکھنا شروع کیا۔ جرار پوری کلاس میں چکر لگا رہا تھا۔ جرار مینو کی سائیڈ کی طرف آیا اور تھوڑا رُک کر مینو کو دیکھا جو آخری سوال لکھ رہی تھی۔

جرار نے فخریہ انداز سے مینو کو دیکھا۔ جرار کو پتا تھا کہ مینو ذہین ہے۔ جرار مینو کو دیکھ رہا تھا، لیکن مینو اپنی ٹیسٹ پر جھکی ہوئی تھی اور جرار کی طرف نہیں دیکھا۔

مینو کے دل کی دھڑکنیں تیز ہو گئیں اور اس کا ہاتھ کانپا۔ جرار نے اس کی حالت دیکھا اور مسکراہٹ دبا کر آگے بڑھا! مینو نے شکر کا سانس لیا۔

سارے سٹوڈنٹس ابھی بھی وہی دو مشکل کویسچن لکھنے کی کوشش کر رہے تھے۔ مینو نے وہ دوسرا کویسچن بھی حل کیا اور خوش ہو گئی۔

اس نے میشی کی طرف دیکھا اور اشارہ کیا: "کویسچن حل ہو گیا! لکھ کر تمہیں دیتی ہوں!"

مینو نے ایک چھوٹے سے کاغذ پر جواب لکھا اور میشی کی طرف پھینکا— لیکن بیچ ڈیسک پر ہی جرار نے وہ کاغذ کیچ کر لیا!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ حرکت کسی نے بھی نہیں دیکھی تھی۔

جرار مینو کی طرف جُھک کر کہا: "زُمرود! بس کرو! ایک بار کچھ نہیں کہا، لیکن اب تم بھی خاموش بیٹھو اور کسی کو کویسچن نہ دو!"

مینو کی سانس رُک گئی! اس نے ساکت نظروں سے جرار کو دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

جرار:"چلو!اب اپنی ٹیسٹ کو دیکھو!کہیں غلطی ہو تو نکالو!دوسروں کی فکر چھوڑو!"

جرار یہ کہہ کر آگے بڑھا۔مینو نے میشی کو دیکھا اور آنکھوں ہی آنکھوں میں کہا:"فکر نہیں کرو!میں کچھ کرتی ہوں!"

مینو نے اپنا ٹیسٹ تھوڑا سا میشی کی طرف گھمایا!

میشی نے جیسے ہی آدھا ادھورا جواب دیکھا،تو فوراً لکھنا شروع کیا۔وہ دیوانہ وار لکھ رہی تھی،کیونکہ اسے پتا تھا کہ وقت کم ہے۔

میشی نے آدھا کو یسچن ہی لکھا تھا کہ جرار نے گھڑی کی طرف دیکھا اور بلند آواز میں کہا:

جرار:"اوکے اسٹوڈنٹس!ٹائم اوور!سب اپنا ٹیسٹ جمع کروائیں!"

میشی نے بے بسی سے قلم رکھ دیا—اس کا جواب ادھورا رہ گیا تھا۔

سب طالب سٹوڈنٹس نے جلدی سے اپنے ٹیسٹ ٹیبل پر رکھ دیے۔

مینو نے بے بسی سے میشی کو دیکھا۔

میشی نے مینو کو تسلی دی:"کوئی بات نہیں!ویسے بھی تھوڑا سا رہ گیا تھا۔اس سے کچھ نہیں ہو گا۔"

مینو میشی نے اپنا ٹیسٹ جمع کروایا،اور جرار ٹیسٹ لے کر کلاس سے نکل گیا۔

جرار کے جاتے ہی،سب سٹوڈنٹس اپنی اپنی جگہ بیٹھ گئے۔میشی نے مینو کی طرف رُخ کیا۔

Posted On Kitab Nagri

میشی:"یار! تھوڑا سارہ گیا مجھ سے! بھائی نے اتنے مشکل کویسچن کیوں ڈالے تھے آخر میں؟"

مینو:"ہاں! میں نے بھی آخری والا پتا نہیں صحیح لکھا ہے بھی یا نہیں! ویسے میشی، جب پہلا سوال میں نے تمہیں دیا تھا نا، پروفیسر نے دیکھ لیا تھا ہمیں!"

میشی نے حیرت سے مینو کو دیکھا:"کیا! سچ میں؟"

مینو:"ہاں! جب دوسرا سوال تمہیں دے رہی تھی، تو پروفیسر نے مجھے ڈانٹا!"

میشی:"اچھا! چھوڑو! چلو کینٹین چلتے ہیں!"

دونوں کلاس سے نکل گئیں۔

جیسے ہی مینو اور میشی کلاس سے نکلیں، آمنہ نے شمائلہ سے کہا:

آمنہ:"اِس مینو سے میشی کو جُدا کرنا ہو گا! میشی کو اپنی مُٹھی میں کرنا ہو گا! جلدی!"

شمائلہ نے تشویش سے کہا:"ویسے تو دونوں کی دوستی کو دیکھ کر نہیں لگتا کہ ہم اسے الگ کر دیں گے!"

آمنہ نے ایک سرد، پر عزم نظر ڈالی:"آمنہ نام ہے میرا! ابھی یہ دونوں مجھے جانتے نہیں ہیں۔ صرف دوستی توڑنا نہیں ہے، میں پروفیسر کو مینو سے ہمیشہ کے لیے دُور کر دوں گا!"

مینو اور میشی کینٹین آئیں اور ایک ٹیبل پر بیٹھ گئیں۔

مینو:"میشی! آج کچھ ٹھنڈا منگواؤ، دماغ بہت گرم ہو رہا ہے۔"

Posted On Kitab Nagri

میشی نے کولڈ ڈرنکس منگوائیں۔

مینو:"میشی! میں کل رات ٹیسٹ یاد کر رہی تھی، لیکن تمہارے کھڑوس بھائی کی وجہ سے میں نے تیاری نہیں کی۔"

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 75005

Posted On Kitab Nagri

میشی نے مینو کو گھورا اور کہا:"میرا کھڑوس بھائی تمہارا شوہر بھی ہے، اور کیا مطلب؟"

مینو:"وہ کل رات انہوں نے کال کی تھی، تو میں نے کال کاٹ دی تھی اور موبائل آف کر لیا تھا۔ اور آدھا گھنٹہ بھی نہیں گزرا کہ وہ ہمارے ایا! اور پھر میں کیسے ٹیسٹ یاد کرتی؟"

میشی کے منہ سے بے اختیار نکلا:"اوہ مائی گاڈ! مینو! بھائی تمہارے گھر آیا تھا؟"

مینو نے ہاں میں سر ہلایا۔

میشی:"کچھ کہا تھا بھائی نے؟"

مینو:"ن... نہیں! کچھ بھی نہیں!"

میشی:"ارے! بتاؤ نا! کیوں چھپا رہی ہو؟"

مینو:"و... وہی سزا دی تھی اور کیا کریں گے! تمہیں پتا تو ہے!"

میشی:"ہَمم! یہ تو ہے! بھائی اور ہارون کی فیورٹ سزا ہے—

کالج کی چھٹی ہوئی، اور مینو کا ڈرائیور آیا ہوا تھا۔ مینو نے میشی سے ملی، اور ڈرائیور کے ساتھ روانہ ہو گئی۔

Posted On Kitab Nagri

میشی جرار کا انتظار کر رہی تھی، تبھی آمنہ اور شمائلہ اس کے قریب آئیں:

آمنہ:"ہیلو میشی!"

میشی نے ان دونوں کو دیکھا:"تم دونوں یہاں کیا کر رہی ہو؟"

آمنہ:"میشی! آئی ایم سوری! وہ میں نے تمہارے ساتھ بہت بد تمیزی کی تھی نہ۔"

میشی:"کوئی بات نہیں!" میشی چلنے لگی

آمنہ نے اس کا ہاتھ پکڑا:"ارے! رُکو تو!"

میشی نے اپنا ہاتھ کھینچا:"کہو!"

آمنہ:"یار میشی! اب ناراضگی چھوڑو نا! چلو ہم دوستی کرتے ہیں!"

میشی: آنکھوں میں سرد مہری لاتے ہوئے کہا"میری صرف ایک ہی دوست ہے، اور وہ ہے مینو! میں کسی اور کے ساتھ دوستی نہیں کرتی!"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ کہہ کر میشی، جرار کے آفس کی طرف چلی گئی،

پیچھے کھڑی شمائلہ نے آمنہ سے کہا:"اس کی ایٹیٹیوڈ تو دیکھو!"

آمنہ کا چہرہ غصے سے لال ہو گیا۔

آمنہ:"ایک بار پروفیسر مجھے مل جائے! اس کا بھی میں علاج کر دوں گا! فی الحال اس مینو کا انتظام کر دو!

Posted On Kitab Nagri

میشی جرار کے آفس پہنچی اور بنا نوک کیے ہی اندر آ گئی۔

جرار کچھ کام کر رہا تھا، انہوں نے میشی کو دیکھا۔

جرار: "میشی! بچے، میں آ رہا تھا، بس تھوڑا سا کام تھا۔ تم یہاں بیٹھو۔"

میشی: "بھائی! جلدی کریں نہ! بہت تھک گئی ہوں!"

جرار: "ہاں! میرا بچہ، تھوڑا سا انتظار کرو۔"

میشی صوفے پر بیٹھی اور خود سے بڑبڑانے لگی۔

جرار نے اسے بڑبڑاتے دیکھا اور مسکرا کر کہا: "میشی! بچے، کیا ہوا؟"

میشی: غصے سے منہ بنا کر کہا "بھائی! وہ آمنہ ہے نا! مجھے اور مینو کو الگ کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ کہہ رہی تھی 'مجھ سے دوستی کرو!'" میشی نے آمنہ کی نقل اتار کر کہا۔

جرار مسکرایہ۔

جرار: "تو تم دونوں کی دوستی تو کوئی ختم نہیں کر سکتا نہ! تم کیوں اس کی باتوں کی پروا کرتی ہو؟"

جرار نے اپنا کام کیا اور اُٹھا۔ میشی بھی اُٹھی اور دونوں گھر کی طرف روانہ ہو گئے۔

وقت تیزی سے گزر رہا تھا۔

ایگزیمز شروع ہو چکے تھے، مینو ایگزیم ہال میں پہنچی۔

Posted On Kitab Nagri

میشی نے مینو کو دیکھا، اور اسکی پاس ایئں دونوں ایک دوسرے سے گلے ملیں۔

میشی:"چلو وہاں چلتے ہے!"

مینو:"ہاں چلو۔"

تھوڑی ہی دیر بعد، پیپر شروع ہوئے۔

پیپر شروع ہو چکا تھا۔

سب سٹوڈنٹس اپنے اپنے پرچوں میں مصروف ہوگئے...

... مینو اور میشی بھی پوری توجہ سے پیپر میں لگ گئیں۔

ہال میں گہری خاموشی تھی، صرف قلموں کی آوازیں اور کبھی کبھار گھڑی کی سوئیاں سنائی دے رہی تھیں۔

Posted On Kitab Nagri

میشی نے ایک سوال میں پھنس کر مینو کی طرف دیکھا، لیکن مینو پوری توجہ سے لکھ رہی تھی۔ میشی نے ہلکی سی سسکار کی اور دوبارہ پیپر پر جھک گئی۔

اسی دوران... آمنہ نے چپکے سے کچھ لکھ کر شائلہ کی طرف سلائیڈ کیا۔

شائلہ نے کاغذ پڑھا اور مسکرائی۔

کاغذ پر لکھا تھا: "اب دیکھو کھیل کیسے پلٹے گا..."

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آمنہ نے اپنی نظریں بار بار مینو پر گاڑھ رکھی تھیں۔

پھر اچانک... ہال میں سپر ڈنٹ نے آواز لگائی:

"رول نمبر 13! تمہارے ڈیسک کے نیچے کیا ہے؟"

Posted On Kitab Nagri

مینو چونک گئی۔

سب کی نظریں اس کی طرف اٹھ گئیں۔

میشی گھبرا گئی:"مینو کے ڈیسک کے نیچے؟"

مینو نے سپر ڈنٹ کی طرف دیکھا:"سر؟ کچھ نہیں...؟"

سپر ڈنٹ آگے بڑھے اور ڈیسک کے نیچے سے ایک پرچی نکال لی۔

مینو کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میشی:"یہ کیا ہو رہا ہے؟!"

سپر نٹنڈنٹ نے غصے سے بھرے لہجے میں پرچی کو سب کے سامنے لہرایا۔"یہ کیا ہے، رول نمبر 13؟ پرچی؟ تم نقل کر رہی ہو؟"

Posted On Kitab Nagri

مینو فوراً کھڑی ہو گئی، اُس کے چہرے کا رنگ اُڑ چکا تھا۔ اُس نے لرزتی ہوئی آواز میں کہا، "نہیں سر! مجھے نہیں پتہ یہ یہاں کیسے آئی۔ میں نے کوئی نقل نہیں کی!"

سپرنٹنڈنٹ نے سخت لہجے میں کہا، "ڈرامہ بند کرو! یہ تمہارے ڈیسک کے نیچے ملی ہے! یہ پرچی تم سے کس نے چھپائی؟ یا تم خود لے کر آئی ہو؟"

میشی بھی ڈیسک سے اٹھی اور بولی، "سر، مینو ایسا نہیں کر سکتی! میں نے اسے پوری توجہ سے پیپر کرتے دیکھا ہے!"

سپرنٹنڈنٹ نے میشی کی طرف ہاتھ کا اشارہ کیا اور کہا، "تم چپ چاپ اپنی جگہ بیٹھ جاؤ! یہ معاملہ تمہارا نہیں ہے۔" پھر وہ مینو کی طرف مُڑا۔ "تمہارا پرچہ ضبط کیا جاتا ہے اور تمہیں ہال سے باہر نکالا جاتا ہے!

مینو کی آنکھوں میں آنسو آ گئے، وہ بے بسی سے ارد گرد دیکھ رہی تھی۔ اُس کی نظر آمنہ اور شائلہ پر پڑی، جو اب بھی مسکرا رہی تھیں...

میشی کی آنکھوں میں غصہ اور بے بسی اُبلنے لگی۔ وہ آمنہ اور شائلہ کی مسکراہٹوں کو دیکھ کر سب کچھ سمجھ چکی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مینو ہال سے باہر نکال دی گئی۔ہارون کالج آیا اور سیدھا جرار کے دفتر گیا۔دفتر آکر جرار سے ملا،اور دونوں بیٹھ گئے۔

ہارون:"ویسے،کچھ پتا ہے؟اسٹوڈنٹس کے پیپرز کیسے چل رہے ہیں؟"

جرار:"نہیں یار،سب ٹھیک ہو گا ان شاءاللہ۔اسی لیے ہال میں نہیں گیا۔"

(جرار کے لیے ہال میں جانا کوئی بڑی بات نہیں تھی،لیکن جرار نے سوچا کہ سب کچھ ٹھیک ہو گا اس لیے وہ نہیں گیا تھا۔)

تبھی،دفتر کا دروازہ دھڑام سے کھلا۔ہارون اور جرار نے دیکھا تو مینو روتی ہوئی اندر آئی۔جرار کا دل لرز گیا مینو کا حالت دیکھ کر۔

جرار جلدی سے اُٹھا:"مینو!کیا ہوا؟ایسے کیوں رو رہی ہو؟"

ہارون بھی جلدی سے اُٹھا:"گڑیا!کیا ہوا؟سب ٹھیک ہے؟"

مینو:"پ...پروفیسر!و...وہ آ...آمنہ نے میرے کرسی کے نیچے نقل رکھی اور سپرنٹنڈنٹ نے م...مجھے نکالا ہ...ہال سے میرے ب...باپ سنے بغیر!"

جرار کی مٹھیاں بھینچ گئیں،ہارون کی بھی آنکھیں سرخ ہو گئیں۔

جرار نے کہا:"زمرود،تم رو نہیں!میرے ساتھ چلو۔کچھ نہیں ہو گا۔"

ہارون بھی اُس کے ساتھ چلا۔ہال کے باہر افس میں انہوں نے سپرنٹنڈنٹ کو بلایا۔

Posted On Kitab Nagri

سپرنٹنڈنٹ نے جرار اور ہارون کو دیکھا تو حیران ہوا اور جلدی سے آگے آیا اور سلام کیا:"سر! آپ لوگ یہاں؟"

جرار نے سرد لہجے میں کہا:"میری بیوی کو کیوں ہال سے نکالا؟"

سپرنٹنڈنٹ نے مینو کو دیکھا:"ک...کیا س...سر! یہ آپ کی ب...بیوی ہیں؟ س...سوری سر! م...مجھے نہیں پ...پتا تھا۔"

ہارون نے سخت لہجے میں کہا:"نکالنے سے پہلے کیمرہ چیک کیا تھا تم نے، جو گڑیا کو نکالا؟"

سپرنٹنڈنٹ کے پسینہ چھوٹ گیا۔

جرار نے سرد آواز میں کہا:"کیمرہ چیک کرو! جلدی!"

فوری طور پر کیمرہ چیک کیا گیا اور اُس میں صاف دکھائی دیا جہاں آمنہ نے پرچی شمائلہ کو پھینکی اور اُس نے مینو کی کرسی کے نیچے پھینکا۔ اور جب سپرنٹنڈنٹ کا مینو کے ساتھ برتاؤ دیکھا تو ہارون نے سپرنٹنڈنٹ کو دیکھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہارون دھاڑ کر کہا:"تمہاری ہمت کیسے ہوئی گڑیا پر چلانے کی؟ ہاں؟"

جرار نے سرخ آنکھوں سے سپرنٹنڈنٹ کو دیکھا اور سردی سے کہا:"بلاؤ ان دونوں کو!"

سپرنٹنڈنٹ ہال میں گیا۔ مینو جرار کے سینے سے لگی۔ جرار نے اُس کی گرد بنایا:"نہیں میری زمرود! رو نہیں، کچھ نہیں ہوا۔" ہارون نے مینو کے سر پر ہاتھ رکھا اور کہا:"گڑیا رونا بند کرو، کچھ نہیں ہوا۔"

Posted On Kitab Nagri

سپرنٹنڈنٹ ہال میں گیا:"آمنہ اور شائلہ! آپ دونوں میرے ساتھ آئیں۔"

آمنہ اور شائلہ نے ایک دوسرے کو دیکھا۔ آمنہ نے پوچھا:"کیوں سر؟"

سپرنٹنڈنٹ نے سختی سے کہا:"باتیں نہیں!میرے ساتھ آؤ۔"

دونوں اس کے ساتھ آنے لگیں۔ میشی نے دل ہی دل میں کہا:"اللہ کرے ان دونوں کی اصلیت سب کے سامنے آئے۔"

جیسے ہی آمنہ اور شائلہ دفتر آئیں، جرار کو دیکھا۔ آمنہ کا رنگ پیلّا ہو گیا۔

جرار نے آمنہ اور شائلہ کو دیکھا:"تم دونوں کی ہمت کیسے ہوئی میری بیوی کو پھنسانے کی ہاں؟"جرار نے ڈھاڑ کر کہا۔

بیوی لفظ سن کر آمنہ ساکت ہو گئی۔ شائلہ نے آمنہ کو دیکھا۔

جرار تھوڑا قریب آیا اور کہا:"اگر آج کے بعد تم نے میری بیوی کو پریشان کیا نا، تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا!"جرار نے دھاڑ کر کہا۔

www.kitabnagri.com

آمنہ تو ساکت کھڑی تھی۔

ہارون نے دھاڑ کر کہا:"اب جاؤ دونوں یہاں سے!"

شائلہ نے آمنہ کا ہاتھ پکڑا اور کھینچ کر لے گئی۔

جرار نے سپرنٹنڈنٹ کو دیکھا تو وہ دو قدم پیچھے ہٹا۔"آئندہ چلانے سے پہلے کسی کی غلطی دیکھنا!"

Posted On Kitab Nagri

سپرنٹنڈنٹ:"س...سوری!آئندہ ایسا نہیں ہو گا۔"

ہارون نے اُسے جانے کا اشارہ کیا اور وہ چلا گیا۔

مینو نے جرار کو دیکھا:"پروفیسر!میں بہت ڈر گئی تھی۔"

جرار:"نہیں زمرود!ڈرو نہیں،میں ہوں نا۔"

ہارون نے اُس کے سر پر ہاتھ رکھا:"گڑیا بچے!ڈرو نہیں،کچھ نہیں ہوا۔"

جرار:"اچھا مینو،اب تم جاؤ۔وقت جا رہا ہے۔تم جاؤ،پیپر دو۔"

مینو نے سر ہلایا اور چلی گئی۔

ہال میں آکر،سپرنٹنڈنٹ بھی نیچی نظریں کیے کھڑا تھا۔مینو اپنی جگہ بیٹھی۔میشی نے مینو کو دیکھا اور بہت خوش ہوئی۔مینو نے مسکرا کر میشی کو دیکھا،جیسے کہہ رہی ہو:"سب ٹھیک ہے!"مینو بیٹھی اور اپنا پیپر شروع کیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مینو اپنی سیٹ پر بیٹھی،اُس کے دل میں اب خوف کی جگہ ایک گہرا سکون تھا۔جرار کی آواز،"میری زمرود!رو نہیں،میں ہوں نا،"اُس کے کانوں میں گونج رہی تھی۔اُس نے اپنے جذبات کو ایک طرف رکھا اور پوری توجہ اپنے ادھورے پرچے پر مرکوز کر دی۔

Posted On Kitab Nagri

میشی نے ہلکا سا سر ہلا کر اسے اشارہ دیا کہ وہ ساتھ ہے۔ مینو نے مسکرا کر اُس کا شکریہ ادا کیا اور پھر تیزی سے لکھنا شروع کر دیا۔

آمنہ اور شائلہ اپنی جگہوں پر بیٹھی تھیں، لیکن ان کی حالت خراب تھی۔ سپرنٹنڈنٹ کی نیچی نگاہیں اور جرار کی دھاڑ ان کے ذہنوں میں گھوم رہی تھی۔ اُس کا قلم اب بمشکل چل رہا تھا۔

وقت بڑی تیزی سے بھاگ رہا تھا۔

سپرنٹنڈنٹ نے سخت آواز میں کہا: "صرف پانچ منٹ باقی ہیں!"

مینو نے تیزی سے آخری سوال مکمل کیا اور پیپر کو دوبارہ چیک کیا۔ میشی نے بھی اپنا پیپر ختم کر کے ایک گہری سانس لی۔

اور پھر، وقت ختم ہونے کی گھنٹی بجی!

"ٹائم اوور! کوئی بھی سٹوڈنٹ اب اپنا قلم نہیں چلائے گا!" سپرنٹنڈنٹ نے کہا۔

سب سٹوڈنٹ نے اپنے قلم رکھ دیے اور پیپر جمع کرانے لگے۔ مینو نے ایک اطمینان بخش مسکراہٹ کے ساتھ اپنا پیپر فولڈ کے سپرنٹنڈنٹ کے پاس جمع کرائی۔

جب مینو واپس آئی تو میشی فوراً اُس کے پاس آ گئی۔

مینو اور میشی ہال سے باہر نکلیں۔ میشی نے مینو کو بے چینی سے دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

میشی:"مینو!بتاؤ یہ سب کیسے ہوا؟مجھے کچھ سمجھ نہیں آیا!"

مینو مسکرا کر کہا:"چلو،باہر چل کر بتاتی ہوں۔"

دونوں باہر گئیں۔مینو نے میشی کو ساری بات بتائی کہ کیسے جرار اور ہارون لالا نے ساری صورتحال سنبھالی اور کیسے کیمرے کی فوٹیج سے سچائی سامنے آئی۔

میشی نے خوشی سے مینو کے گلے لگایا:"میں کتنی پریشان ہو گئی تھی مینو!کیا بتاؤں۔"

اُسی وقت،آمنہ اور شمائلہ بھی ہال سے باہر آئیں۔آمنہ کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ مینو کا گلا دبا دے۔

آمنہ جلدی سے اپنی گاڑی میں بیٹھی۔آمنہ ڈرائیونگ خود کر رہی تھی اور دوسری طرف شمائلہ بیٹھی تھی۔

آمنہ غصے میں چلاتے ہوئے کہا:"میں اس مینو کو زندہ نہیں چھوڑوں گی!جرار صرف میرا ہے!میں اُسے کسی کو بھی چھین نے نہیں دوں گی!"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شمائلہ:"تو اب تم کیا کرو گی؟"

آمنہ:"اب میں اسے ماروں گی!اسے زندہ نہیں چھوڑوں گی!"

مینو کا ڈرائیور آ چکا تھا۔مینو نے میشی کے گلے لگ کر کہا:"اچھا میشی،میں چلتی ہوں۔"

میشی نے اسے ہاتھ ہلایا اور مینو چلی گئی۔

میشی بھی جرار کے آفس کی طرف گئی۔

Posted On Kitab Nagri

میشی آفس آئی۔ جرار اور ہارون آفس میں بیٹھے تھے۔

میشی اندر آئی اور کہا:"بھائی!"

جرار:"میشی بچے، آؤ بیٹھو، چلتے ہیں ابھی۔" جرار نے اسے بیٹھنے کا اشارہ کیا

میشی بیٹھ گئی۔

میشی:"بھائی، وہ آمنہ مینو کو بہت تنگ کرتی ہے۔ آج تو اُس نے حد ہی کر دی تھی۔ اگر آپ نہیں ہوتے تو پتا نہیں کیا ہوتا!"

جرار:"میشی بچے، تم پریشان نہ ہو۔ مینو کو کچھ نہ بتانا۔ ہم آمنہ کو جلد ہی ٹھکانے لگا دیں گے۔"

ہارون:"میشی! یہ بات گڑیا کو پتا نہ چلے۔"

میشی نے ہاں میں سر ہلایا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جرار، ہارون اور میشی اب کالج سے نکلنے لگے۔

جرار نے اپنا فائل کیس اٹھایا اور سیکیورٹی گارڈ کو ہدایت دی کہ۔

میشی خاموشی سے ان کے ساتھ چل رہی تھی، اُس کے دل میں مینو کی حفاظت کی فکر تھی۔

وہ تینوں کالج کے مین گیٹ سے نکلے۔ باہر جرار کی بلیک، چمکدار گاڑی ان کا انتظار کر رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

وہ سب گاڑی میں بیٹھے۔ہارون اگلی سیٹ پر بیٹھا۔ میشی پچھلی سیٹ پر بیٹھی،

جرار نے گاڑی روانہ کی،

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

www.kitabnagri.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 75005

Posted On Kitab Nagri

مینو گھر پہنچ گئی۔ سب کو سلام کیا اور سیدھی اپنے روم میں گئی۔

کمرے میں آکر گرنے کے انداز میں بستر پر لیٹ گئی۔ اُس کے ہونٹوں سے مسکراہٹ جدا ہونے کا نام نہیں لے رہی تھی۔

اُسے یاد آرہا تھا کہ کس طرح جرار نے اسے بچایا، اور کیسے اُس نے آمنہ اور سپرنٹنڈنٹ کو سیدھا کیا۔

مینو نے کروٹ لی: "ہائے! پروفیسر تو بالکل ہیرو لگ رہے تھے!"

اسے بُھوک کا احساس ہوا، تو اُٹھ کر کچن میں چلی گئی۔ کچن میں جا کر اپنے لیے بہت سارا کھانا نکالا اور بیٹھ کر کھانے لگی۔

کھانا کھاتے ہوئے مینو اپنے ہیرو کے خیالوں میں کھوئی ہوئی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جرار، میشی اور ہارون گھر پہنچ گئے۔ تینوں اندر داخل ہوئے اور وجاہت اور عائشہ کو دیکھ کر سلام کیا۔

عائشہ نے پیار سے کہا: "چلو بچو، تم لوگ فریش ہو جاؤ۔ میں کھانا لگاتی ہوں۔"

تینوں اپنے اپنے کمروں میں گئے۔

میشی فریش ہو کر نیچے آئی۔ عائشہ کچن میں کھانا تیار کر رہی تھیں۔ میشی اُن کے پاس آئی۔

میشی: "ماما! آپ کو پتا ہے آج پیپر میں کیا ہوا؟"

Posted On Kitab Nagri

عائشہ:"کیا ہوا بیٹا؟"

میشی:"ماما! مینو کو آج پھنسایا گیا تھا..."

میشی نے ساری بات بتائی۔

عائشہ:"اللہ غارت کرے اُس لڑکی کو جو میری بیٹیوں کے پیچھے لگی ہے۔"

میشی:"ویسے ماما، وہ آمنہ ٹمنانہ پیچھے سے وار کرتی ہیں، کیونکہ ہماری پٹھانی شیرنی پر سامنے سے وار کرنے کی ہمت نہیں ہے اُسمیں۔ ہماری پٹھانی کے ایک تھپڑ کے بعد اب وہ مینو کے سامنے بہت تمیز سے چلتے ہیں، لیکن پیٹھ پیچھے وار کرتی ہیں۔"

عائشہ:"ہاں، مینو سچ میں بہت بہادر ہے۔"

پیچھے سے وجاہت کی آواز آئی:"ہاں! ایسا ہی کرنا چاہیے! ایسی لڑکیوں کے ساتھ!"

میشی نے پیچھے دیکھا۔"پاپا! آپ نے سُن لیا؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وجاہت:"ہاں بیٹا! میں نے ساری باتیں سُن لیں۔"

عائشہ نے کھانا ٹیبل پر سجایا۔ وجاہت اور میشی بیٹھ گئے۔

میشی:"پاپا! مینو نے جب ایک تھپڑ اُس آمنہ کو مارا نا، تو آمنہ کا تو سر چکرا گیا! اور وہ خود کو سنبھال بھی نہیں پائی اور گر گئی۔ اور آمنہ کی حالت دیکھ کر مجھے پتا چلا کہ اُس کا سر بُری طرح چکرا رہا تھا۔"

وجاہت اور عائشہ مینو کے بہادری کی باتیں سن کر مسکرا رہے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

میشی:"ویسے پاپا، مجھے تو بھائی کی ہی فکر ہے۔"

وجاہتاور عائشہ میشی کی بات سمجھتے ہی، دونوں کا قہقہہ چھوٹ گیا۔

میشی:"پاپا! میں سچ کہہ رہی ہوں۔ بھائی بیچارہ تو گیا! بھائی تو تھوڑا سا غصہ بھی نہیں کر سکے گا! ہماری پٹھانی کے ہاتھ میں اتنا زور ہے کہ چار پانچ لوگ بھی ہرا نہیں سکتے۔"

پیچھے سے ہارون کی ہنستے ہوئے آواز آئی:"کوئی نہیں میشی! ہم جرار کے لیے دعا ہی کر سکتے ہیں۔"

میشی نے پیچھے دیکھا تو جرار اور ہارون آرہے تھے نیچے۔ اور یقیناً ساری باتیں سُن چکے تھے۔

سب بیٹھ کر کھانا کھانے لگے۔

مینو کمرے میں آگئی اس اور سے رہا نہیں گیا، تو جرار کو کال ملا دی۔

جرار نے موبائل دیکھا جہاں اُس کی زمرود کی کال تھی۔ جرار کے ہونٹوں پر ایک خوبصورت مسکراہٹ آیا۔ جرار اُٹھا اور روم میں چلا گیا اور کال ریسیو کی۔

مینو نے جلدی سے سلام کیا:"السلام وعلیکم، پروفیسر!"

جرار:"وعلیکم السلام، پروفیسر کی زمرود! طبیعت تو ٹھیک ہے؟ خود سے کال کی؟"

مینو:"ہاں! بہت کوشش کی کہ نہ کروں، لیکن کیا کروں! آج جو آپ ہیرو بنے تھے نا، وہ بُھول نہیں رہا۔ تو اِس لیے..."

Posted On Kitab Nagri

جرار:"اچھا!تو میری زمرود کو میں آج ہیرو لگا؟"

مینو:"ہاں نا!پتا ہے!جب آپ اُس سپرنٹنڈنٹ اور آمنہ ٹمنا پر غصہ کر رہے تھے،بہت سویٹ لگ رہے تھے۔اُس وقت میرا دل کیا کہ..."

مینو نے جلدی سے زبان دانتوں میں دبالی۔

جرار:"بولو!رک کیوں گئیں؟تمہارا دل کیا کیا؟"

مینو:"ک...کچھ نہیں!"

جرار:"زمرود!جلدی بتاؤ!تمہارا دل کیا کیا؟"

مینو:"س...سچ کہہ رہی ہوں پروفیسر!کچھ نہیں منہ سے نکلا!"

جرار:آواز میں شرارت لاتے ہوئے کہا"پروفیسر کی زمرود!ایک پیپر رہ گیا ہے،اِس کے بعد جلدی رُخصتی ہو گی!خود کو تیار رکھو!"

مینو:"پروفیسر!آپ اتنے بے صبرے کیوں ہیں؟ابھی تو میں چھوٹی ہوں بہت!"

جرار:"پروفیسر کی زمرود!تم ایسے تو بڑی ہو گی نہیں،اِس لیے میں بڑا کر دوں گا جلدی!"

مینو معصومیت سے کہا:"اچھا پروفیسر!آپ مجھے ایک بات بتائیں؟"

جرار:"ہاں میری زمرود!پوچھو!"

Posted On Kitab Nagri

مینو:"آپ مجھے 'زمرود' کیوں کہتے ہیں؟میرا نام ماہ نور ہے اور سب مجھے پیار سے مینو پکارتے ہیں، لیکن آپ ہمیشہ مجھے زمرود کہتے ہیں۔"

جرار نے گہرا سانس لیا،اُس کی آواز میں محبت،رعب اور گہری گرمجوشی تھی:

جرار:"میری زمرود،میں تمہیں 'زمرود' اس لیے کہتا ہوں کیونکہ:

* تم میرا سکون ہو تمہاری آواز،تمہارا چہرہ،میرے دن بھر کی تھکن،میرے ہر غصے اور میرے ہر جنون کو ختم کر دیتا ہے۔تم میری دنیا میں راحت کا مقام ہو۔

* تم میرا غرور ہو تم جتنی باہمت اور نڈر ہو،میری نظروں میں تم میرا عزت اور فخر ہو۔تم وہ روشنی ہو جس پر میں کبھی کوئی آنچ نہیں آنے دوں گا۔

* تم صرف میری ہو تم دنیا کے لیے صرف مینو ہو گی،لیکن میرے لیے تم میرا سب سے نایاب وجود ہو۔تم میری سب سے بڑی امانت ہو۔یہ ایک ایسا نام ہے جو صرف میرے دل نے تمہارے لیے چُنا ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تمہارا نام مینو ہے،لیکن تمہاری روح پروفیسر جرار کی زمرود ہے۔"

مینو یہ سب سُن کر،اُس کی دھڑکنیں خوشی سے تیز ہو گئیں۔اُس کے منہ سے بے اختیار نکلا:

"پروفیسر!آپ بہت اچھے ہیں!I Love You!"

Posted On Kitab Nagri

جرار کے ہونٹوں پر گہرا مسکراہٹ آیا:"I Love You Too,پروفیسر کی زمرود!"

مینو کے چہرے پر لالی چھا گئی۔ جرار کی باتیں سُن کر اُس کے دل کو سکون ملا، اور دل چاہ رہا تھا کہ وہ ابھی اور بات کرے۔

مینو اپنی آواز کو سنبھالتے ہوئے کہا:"پروفیسر! وہ مجھے شاید ماما بلا رہی ہیں۔ بعد میں بات ہو گی!"

مینو نے جلدی سے کال بند کر دی۔

مینو نے کال بند کرتے ہی اپنے دل پر ہاتھ رکھا اور آنکھیں بند کر لیں۔ اُس کے ہونٹوں پر خوبصورت مسکراہٹ تھی۔

اُدھر جرار، بستر پر لیٹا، ایک گہرا سانس لیا:"آہہ! میری زمرود! کب آئے گا وہ دن جب تم میری باہوں میں ہو گی!"

آمنہ نے گاڑی اپنے گھر کے سامنے روکی۔ آمنہ کا اپنا چھوٹا سا گھر تھا جہاں وہ اکیلی رہ رہی تھی۔ وہ تیزی سے گھر میں چلی گئی، شائلہ اُس کے پیچھے بھاگ کر گئی۔

آمنہ نے اندر آ کر غصے سے ساری چیزیں گرا دیں۔

آمنہ:"آہہ! کیسے! کیسے ہو سکتا ہے یہ! جرار صرف میرا ہے! اُس نے مجھ سے جرار چھیننے کی کوشش کی ہے! میں اُسے مار دوں گی! جو بھی لڑکی جرار کے قریب آنے کی کوشش کرے گی، اُن سب کو میں مار دوں گی! اب تو میں اِس مینو کو ختم کروں گی!"

Posted On Kitab Nagri

شمائلہ:"یار آمنہ! تمہیں پتا تو ہے تم سب کچھ کر سکتی ہو، تو پھر کیوں اتنا غصہ کر رہی ہو؟ کیا تم کمزور ہو گئی ہو جو اتنا غصہ کر رہی ہو؟"

شمائلہ کی بات سن کر آمنہ نے اُسے دیکھا۔

آمنہ:"ہاں! واقعی! میں تو کمزور نہیں ہوں! ہاں! میں کمزور نہیں ہوں! اور بہت جلد مینو اپنے انجام کو پہنچے گی!"

آمنہ نے ایک خبیث قہقہہ لگایا۔ ساتھ ہی شمائلہ نے بھی اُس کے ساتھ قہقہہ لگایا۔

شمائلہ نے تجسس سے پوچھا:"تو اب تم کیا کرنے والی ہو، آمنہ؟"

آمنہ شیطانی انداز میں مسکراتے ہوئے، اُس کی آنکھوں میں جنونی چمک تھی:"کل! کل مینو ہمیشہ ہمیشہ کے لیے جرار کی زندگی سے چلی جائے گی! جرار کی کیا، سب کی زندگی سے! کل اُس کا آخری دن ہو گا! کر لے جتنی مزے کرنا ہے، کر لے!"

آمنہ نے کرسی پر پیچھے ٹیک لگایا اور اُس کے چہرے پر ایک ٹھنڈی مسکراہٹ تھی، جیسے اُس نے پہلے ہی اپنی جیت کا فیصلہ کر لیا ہو۔

آمنہ نے آنکھیں بند کیں اور آہستہ سے بڑبڑائی:

"جرار صرف میرا ہے... صرف میرا... اور جو بیچ میں آئے گا، وہ مٹی میں مِل جائے گا!"

Posted On Kitab Nagri

مینو نے رات کا کھانا کھایا اور اپنے کمرے میں چلی گئی۔ اسے بہت زیادہ نیند آ رہی تھی، اور کل اُس کا پیپر بھی تھا۔

اُس نے جرار کو میسج کر دیا:

مینو: "پروفیسر! مجھے نہ بہت نیند آ رہی ہے، اور کل پیپر بھی ہے، تو میں سو رہی ہوں۔"

میسج سینڈ کر کے سو گئی۔

جرار نے میسج دیکھا اور مسکرا کر ریپلائی کیا:

جرار: "سو جاؤ، پروفیسر کے زمرود!"

مینو کا فون بیڈ پر رکھا تھا، اور اُس کی سانسیں دھیرے دھیرے چل رہی تھیں۔ جرار کا میسج آیا، لیکن وہ گہری نیند میں جا چکی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جرار نے آخری بار فون کی سکرین دیکھی، مسکرا کر آہستہ سے کہا:

"بس ایک پیپر رہ گیا ہے، زمرود... پھر تم جلد ہی ہمیشہ کے لیے میرے پاس اؤ گے۔"

Posted On Kitab Nagri

پھر اُس نے موبائل رکھا، اور خود بھی آرام سے لیٹ گیا۔

اُس کے چہرے پر سکون تھا،

ہارون میشی کے کمرے میں آیا۔ میشی نے ہارون کو دیکھا۔

میشی:"ہارون! آج مجھے بہت نیند آرہی ہے۔ پلیز سونے دیں!"

ہارون اُس کے پاس آیا اور کہا:"میری نازنین! کچھ نہیں کر رہا۔ سو جاؤ، لیکن میرے ساتھ۔"

ہارون لیٹا اور میشی کو اپنے ساتھ لٹایا۔ میشی نے اُس کے سینے پر سر رکھا۔ اور اس کے پہلو میں سکون محسوس کرنے لگی۔

ہارون پیار سے اُس کے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا:"نازنین! تمہارا کل آخری پیپر ہے۔ اور پھر جلد ہی رخصتی ہو گی! اب تم سے اور دوری برداشت نہیں ہو رہا۔"

ہارون میشی کی باری سانسیں محسوس کیں۔ اس نے دیکھا تو میشی سو چکی تھی۔ اُس کا معصوم چہرہ ہارون کے سینے پر تھا۔

ہارون مسکرا کر آنکھیں موند گیا، دل میں سکون تھا۔

Posted On Kitab Nagri

صبح، جرار تیار ہو کر نیچے آیا۔

عائشہ کچن میں ناشتہ بنا رہی تھیں۔

عائشہ:"جرار بیٹا! اُٹھ گئے؟"

جرار:"جی ماما!"

جرار ڈائننگ ٹیبل پر بیٹھ گیا۔

اس کا الارم بجا!

مینو نے ہاتھ بڑھا کر الارم بند کیا۔ وہ اُٹھ گئی، ایک اُم کی آواز نکالی، بالوں میں ہاتھ پھیرا، اور جمائی لے کر اُٹھی۔

اور واش روم میں چلی گئی۔ا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میشی کی آنکھیں کھلیں تو خود کو ہارون کی باہوں میں پایا۔ اُس کا دل۔

میشی:"ہائے اللہ! ہارون! آپ ابھی تک یہاں ہیں؟ اگر کسی نے دیکھ لیا تو کیا سوچے گا؟" میشی فوراً اٹھنے لگی۔

ہارون نے بازو سخت کر لیے اور میشی کو جانے نہیں دیا۔

ہارون:"اُہ! سو جاؤ، نازنین۔"

Posted On Kitab Nagri

میشی:"ہاں!سو جاؤں!پیپر آپ دیں گے؟چھوڑیں مجھے!

ہارون نے میشی کو مزید اپنے قریب کیا،اور اسکی اُپر ایا"نہیں!"

میشی:"ہارون!پلیز چھوڑیں نا،لیٹ ہو جاؤں گی!"

ہارون اُس کے ہونٹوں پر جھکا اور اُس کی سانسیں پینے لگا۔میشی نے اُس کے کندھوں پر ہاتھ رکھ کر دور کرنا چاہا،لیکن ہارون نے اُس کا ہاتھ پکڑ لیا۔

تھوڑی دیر بعد ہارون پیچھے ہٹا۔

میشی غصے اور شرم سے کہا:"ہارون!مجھ سے بات نہیں کرے!ہٹیں!"

ہارون ہنستا ہوا پیچھے ہٹا۔

میشی اُٹھ کر واش روم میں بھاگ گئی۔ہارون مسکرا کر اپنے روم میں چلا گیا۔

میشی نیچے آئی اور ناشتہ کرنے لگی۔

جَرار نے ناشتہ کیا اور کرسی سے اٹھا۔

جَرار:"میشی بچی،چلو۔"

میشی اٹھی اور وہ دونوں نکل گئے۔

مینو نے اپنا ناشتہ کیا اور ڈرائیور کے ساتھ نکلنے لگی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جرار اور میشی کالج پہنچے اور اندر داخل ہوئے۔

جَرار نے میشی سے کہا: "میشی، مینّو کا انتظار کرو۔ وہ آجائے تو پھر پیپر کے لیے ہال میں ساتھ جانا دونوں۔"

میشی: "ٹھیک ہے بھائی۔"

جرار اپنے افس کی طرف چلا گیا، اور میشی مینو کا انتظار کرنے لگی۔

تھوڑی دیر بعد، مینو گیٹ سے اندر آتی ہوئی دکھائی دی۔

میشی جلدی سے اٹھی۔

میشی: "ہائے مینو! کیسی ہو تم؟ آگئیں!؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دونوں گلے ملیں۔

میشی: "چلو اب ہال چلتے ہیں۔"

دونوں حال کی طرف روانہ ہوئ

Posted On Kitab Nagri

میشی اور مینو ہال میں گئیں۔ سٹوڈنٹس الگ الگ بیٹھے ہوئے تھے آپس میں باتیں کر رہے تھے۔

مینو نے پرجوش ہو کر میشی سے کہا: "میشی، آج پیپر ہو جائے نا، تو ہم دونوں ریسٹورنٹ جائیں گے اور بہت سارا کھانا کھائیں گے!"

میشی: "ہاں نا، کیوں نہیں! پارٹی کریں گے!"

میّنو نے خوشی سے بتایا: "ہائے! میشی، میں تو بہت 'فرائیڈ چکن' کھاؤں گی۔ جب سے پیپر شروع ہوئے ہیں، میں نے صحیح سے کھانا بھی نہیں کھایا اور 'فرائیڈ چکن' کی تو شکل بھی نہیں دیکھی۔"

میشی: "ہاہا! بہت ساری چیزیں کھائیں گے۔"

کچھ ہی دیر میں پیپر شروع ہوا۔ تمام سٹوڈنٹس اپنی اپنی جگہ پر بیٹھ گئے اور پیپر شروع ہو گیا۔

مینو نے اپنا پیپر اٹھایا اور میشی نے اپنا۔ دونوں نے اپنے اپنے کوئسچن پیپر پر نظر ڈالی اور پوری توجہ سے شروع کر دیا۔ ہال میں مکمل خاموشی چھا گئی، صرف قلم کی سرسراہٹ کی آواز آ رہی تھی۔

میشی اور مینو سے کچھ فاصلے پر بیٹھی، آمنہ نے نظر اٹھا کر مینو کو دیکھا۔ مینو پیپر کو دیکھ کر مسکرا رہی تھی،

آمنہ نے اسے دیکھا اور دل ہی دل میں سوچا:

"جتنا خوش ہونا ہے ہو لو! آج تمہارا آخری دن ہے، مینو۔"

Posted On Kitab Nagri

یہ سوچ آمنہ کے چہرے پر ایک ٹھنڈی، زہریلی مسکراہٹ ائی۔اس نے اپنی سوچ کو جھٹک دیا اور دوبارہ اپنے پیپر پر جھک گئی،

جَرار اپنے دفتر میں بیٹھا ہوا تھا کہ اس کے فون پر ہارون کی کال آگئی۔جَرار نے کال ریسیو کی۔

جَرار:"ہیلو۔"

ہارون:"ہاں جَرار، سب ٹھیک ہے؟"

جَرار:"ہاں، سب ٹھیک ہے۔تم بتاؤ، آفس میں کیا حال ہے؟"

ہارون:"ہاں، بس ٹھیک ہے۔کوئی خاص کام نہیں ہے۔میں جب چھٹی ہو جائے گی تو کالج آؤں گا، پھر ساتھ چلیں گے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 75005

جَرار:"ہاں، ٹھیک ہے۔"

کچھ دیر اسی طرح کی عام باتیں ہوئیں اور کال بند کر دی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وقت ختم ہوا، اور میشی و مینو نے اپنا پیپر پورا کر کے انویجیلیٹر کو دیا۔ دونوں تیزی سے ہال سے باہر نکلنے لگیں۔

مینو:"میشی، جلدی چلو! اگر پروفیسر نے دیکھ لیا تو وہ ہمیں نہیں جانے دیں گے۔"

میشی اور میّنو دونوں تیزی سے باہر کی طرف نکلیں۔

آمنہ نے ان دونوں کی باتیں سن لی تھیں۔ اس نے اپنا موبائل نکالا اور کال ملائی۔

Posted On Kitab Nagri

آمنہ:"آرہی ہے جوڑی۔بس وہیں جو بتایا ہے،وہی کرنا۔"اس نے کال بند کی اور ایک شیطانی مسکراہٹ اس کے ہونٹوں پر پھیل گئی۔

شمیلا نے اس کی سیطانی مسکراہٹ دیکھ کر کہا:"ویسے،میں بھی ساتھ جاؤں گی۔مجھے بھی دیکھنا ہے کہ تم کیسے سزا دو گی!مجھے بھی دیکھنا ہے!"

آمنہ:"ہاں۔ہاں!کیوں نہیں!"

ہارون نے گاڑی کالج کے باہر روکھی اور گاڑی سے اترا۔وہ اندر داخل ہونے لگا۔

مینو نے میشی کا ہاتھ پکڑ کر کھینچا اور ایک درخت کے پیچھے ہو گئیں۔

مینو:"اوئے!میشی،صبر کرو!ہارون لالا ہیں!"

جیسے ہی ہارون اندر گیا،دونوں جلدی سے بھاگ گئیں۔

ہارون جَرار کے آفس آیا۔

جَرار:"آ گئے تم؟"

ہارون:"ہاں یار،بہت تھک گیا ہوں۔میشی آئی نہیں ابھی؟جلدی گھر چلتے ہیں۔"

جَرار نے اپنی گھڑی کی طرف دیکھا:"پتا نہیں،میشی ابھی تک آئی نہیں۔میّنو کے ساتھ ہو گی،ابھی آ جائیں گی۔"

تھوڑی دیر بعد ہارون نے کہا:"یار،چلو دیکھتے ہیں۔میشی باہر ہوں گی۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جَرار نے کہا:"ہاں، چلو۔"

دونوں اٹھے اور باہر گئے۔ باہر آ کر دیکھا تو پتا چلا کہ پیپر والے سٹوڈنٹس کے پیپر ہو گئے ہیں اور سب جا چکے ہیں۔

ہارون اور جَرار پریشان ہوئے!

ہارون:"وہ دونوں کہیں پیدل تو نہیں گئیں۔"

میشی اور میّنو دونوں کا فون بھی آف تھا۔ جَرار اور ہارون کو دونوں پر بہت غصہ آیا جو فون آف کیا تھا۔

جَرار:"چلو جلدی! ہمیں دیکھنا ہے۔"

دونوں تیزی سے وہاں سے نکل گئے۔

میشی اور مینو دونوں سنسان راستے سے جا رہی تھیں، کیونکہ میّنو نے کہا تھا کہ جَرار ضرور ان دونوں کو ڈھونڈیں گے۔ اسی لیے وہ سنسان راستے پر چلی گئیں۔

اچانک ایک وین آ کر رکی اور اس میں سے دو آدمی نکلے۔ انہوں نے اچانک مینو کے منہ پر رومال رکھا اور اسے بے ہوش کر دیا اور اندر کر گئے۔

میشی یہ دیکھ کر چیخ اٹھی:"نہیں! نہیں! میّنو! یہ کیا کر رہے ہو؟ چھوڑو میّنو کو!"

Posted On Kitab Nagri

میشی نے مینو کا ہاتھ پکڑا تھا، لیکن ایک آدمی نے میشی کو دھکا دے دیا۔ میشی پیچھے گر گئی اور وین چل پڑی۔

میشی جلدی سے اٹھی اور اس کے پیچھے بھاگی: "نہیں! روکو! کہاں لے جا رہے ہو مینّو کو! رُک جاؤ!"

میشی تھک کر زمین پر بیٹھ گئی اور ساکت سی اس وین کو دیکھ رہی تھی۔

تبھی پیچھے ایک گاڑی رکی۔ ہارون اور جَرار نیچے اترے۔ انہوں نے میشی کو دیکھا اور جلدی سے پاس آئے۔

ہارون: "میشی! کیا ہوا گڑیا؟ کہاں ہے؟"

میشی، جو صدمے میں بیٹھی تھی، ہارون کے سینے سے لگ گئی: "ہ...ہارون! ب...بچاؤ اُسے! و...وہ لے گئے مینو کو! لے گئے!"

یہ سُن کر جرار کی آنکھیں سرخ ہو گئیں: "کون لے گیا؟" جَرار دھاڑا۔

میشی، جَرار کی دھاڑ سن کر ڈر کر مزید ہارون کے سینے میں چُھپ گئی۔ اس نے جَرار کا ایسا غصہ پہلی بار دیکھا تھا۔

ہارون: "جَرار! کیا کر رہے ہو یار! کچھ نہیں ہوا۔ تم مینّو کی لوکیشن ٹریک کرو!"

جَرار نے اپنے آدمی کو کال ملایا: "ساحل! مینّو کی لوکیشن جلدی ٹریک کرو! جلدی!" جرار نے سرد آواز میں کہا۔

Posted On Kitab Nagri

ساحل:"جی باس!میں کرتا ہوں۔"

ہارون نے میشی کو اٹھایا:"میشی، سنبھالو خود کو!کچھ نہیں ہو گا!ہمیں پتا ہے مینّو کہاں ہے۔تم سنبھالو خود کو۔"

میشی نے جَرار کو دیکھا۔جَرار کے قریب جانے کی ہمت نہ ہوئی،تو اس نے ہارون کی بانہوں میں ہی کہا:

"ب...بھائی!I'm Sorry!و...وہ م...مینو ضد کر رہی تھی ا...اس لیے میں اس کے س...ساتھ آ گئی۔"

جَرار نے میشی کو اپنے سینے سے لگایا:"نہیں بچا، تم فِکر نہیں کرو۔ہم لے آئیں گے مینّو کو۔"

تبھی ڈرائیور سمیر آیا۔

ہارون:"میشی، تم سمیر کے ساتھ جاؤ۔ہم جا رہے ہیں۔"

میشی نے ہاں میں سر ہلایا اور گاڑی میں بیٹھ گئی۔ہارون اور جَرار اپنی گاڑی میں بیٹھے اور تیزی سے روانہ ہو گئے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مینّو کی آنکھیں آہستہ آہستہ کھلیں تو اس نے خود کو اندھیرے میں پایا۔وہ ایک کرسی پر بیٹھی تھی اور اس کے دونوں ہاتھ بندھے ہوئے تھے۔مینّو کو سب یاد آ گیا۔

مینّو:"یہ مجھے یہاں کون لایا؟کوئی ہے؟کون لایا مجھے یہاں؟"

Posted On Kitab Nagri

ہاتھ بندھے تھے، اس لیے وہ اٹھ نہیں سکتی تھی۔

تبھی دروازہ کھلا۔ مینو نے دیکھا۔ مینو طنزیہ مسکرائی: "اوہ! تو سامنے سے وار کرنے کی ہمت نہیں تھی؟ یہ کیا؟ اب تم نے چُھپ کر وار کرنا شروع کر دیا؟ اتنی بُزدل ہو گئی ہو؟ یہ تو نہیں سوچا تھا میں نے!"

چٹاخ! آمنہ آگے آئی اور ایک تھپڑ مینو کے چہرے پر مارا۔

مینو نے مسکرا کر کہا: "اوہ بُزدل لڑکی! ہاتھ میں زور نہیں ہے! ایسے مارتے ہیں تھپڑ؟ میرے ہاتھ کھولو، میں سکھاتی ہوں!"

آمنہ نے دوبارہ تھپڑ مارا۔ مینو کا قہقہہ چھوٹ گیا۔

شمیلا آگے بڑھ کر مینو کے بالوں سے پکڑا: "تمہیں پتا ہے، یہ تمہارا آخری وقت ہے؟ تم گڑگڑاؤ! آمنہ کے پیروں میں اپنی زندگی کی بھیک مانگ لو!"

مینو نے شمیلا کو دیکھا: "یہ بُزدل مجھے ماریں گی؟ ویسے بھی، اس سے آگے کر کیا سکتی ہو تم؟"

آمنہ نے ایک نوکر کو بلایا۔ وہ اندر آیا اور ایک بیلٹ آمنہ کو دیا۔

شمیلا مسکرائی: "دیکھتے ہیں کتنی دیر تک تم برداشت کر سکو گی!"

آمنہ نے بیلٹ مینو کو مارا۔

مینّو نے ہنستے ہوئے کہا: "بُزدل لڑکی! میں نے کہا نا، زور نہیں ہے تم میں! مجھے دو، میں سکھاتی ہوں!"

Posted On Kitab Nagri

آمنہ نے اب زور سے بیلٹ مارنا شروع کیا، لیکن مینو پتا نہیں کس مٹی کی بنی تھی جو آہ تک نہیں کر رہی تھی۔

"اپنی زندگی کی بھیک مانگو مجھ سے!مانگو!"

آمنہ چلائی۔

مینو:"تمہارے خواب رہ جائیں گے۔یہ میں، اپنی پروفیسر کی زمرد ہوں!میں کمزور نہیں!"

یہ سُن کر آمنہ اور بھی زور سے مارنے لگی بیلٹ۔

آمنہ:"جَرار صرف میرا ہے! سمجھی؟صرف میرا!"

آمنہ نے مینو کے بالوں کو زور سے پکڑا:"اور تمہارا تو آج آخری دن ہے!تمہارا قصہ آج ختم ہو جائے گا!اور میرے اور جَرار کے بیچ کوئی نہیں ہو گا!"

میّنو طنزیہ مسکرائی:"میرے مرنے کے بعد پروفیسر بھی میرے ساتھ آئیں گے!یہ خوابوں کی دنیا سے نکل آؤ احمق عورت!"

میّنو نے آمنہ کے منہ پر تھوک دیا۔

Posted On Kitab Nagri

آمنہ نے ایک تھپڑ میّنو کو مارا اور دوسرے تھپڑ کے لیے ہاتھ اٹھا کر وہیں چہرے کے قریب روکا اور سر پر ہاتھ رکھ لیا۔ کیونکہ آمنہ نے سوچا تھا مینو کو ماریں گے اور وہ گڑگڑائے گی، اپنی زندگی کی بھیک مانگے گی، لیکن وہ تو آہ تک نہیں کر رہی تھی۔

شمیلا نے اس کا جبڑا پکڑ کر کہا: "کس مٹی کی بنی ہو تم؟"

میّنو نے مسکرا کر کہا: "پٹھان ہیں ہم! ڈرنا ہمارے خون میں نہ کبھی تھا، نہ ہے، اور نہ رہے گا!"

شمیلا نے زور سے اس کا جبڑا چھوڑا۔

میّنو نے زوردار قہقہہ لگایا۔

میّنو کی بے خوفی نے آمنہ اور شمیلا کو پریشان کر دیا ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ساحل کا فون آگیا۔ جَرار نے فوراً، کال اٹھائی۔

جَرار: (تیزی سے کہا "ہاں! کیا ہوا؟ لوکیشن ملی؟"

ساحل: "جی باس! لوکیشن ٹریک کر لی ہے۔ یہ ایک خفیہ جگہ ہے، شہر سے تھوڑا باہر... میں آپ کو ابھی بھیجتا ہوں۔"

جَرار: "فوراً بھیجو!"

Posted On Kitab Nagri

ساحل نے جَرار کو اس خفیہ مقام کی لوکیشن بھیج دی۔

جَرار: ہارون سے کہا"لوکیشن مل گئی ہے! جلدی چلو!"

ہارون: ہاں ہاں۔"

دونوں کا غصہ اور پریشانی اب تندہی میں بدل چکی تھی۔ہارون اور جَرار تیزی سے اس خفیہ جگہ کی طرف روانہ ہو گئے۔

گاڑی سڑک پر ہوا سے باتیں کر رہی تھی۔ہارون نے اسپیڈ تیز کر دی،

ہارون "بس ایک بار ہاتھ آ جائے آمنہ...میں اُس کی ساری خباثت نکال دوں گا!"

جَرار نے دانت بھینچتے ہوئے کہا:"آگر میری زمرود کو ایک خراش بھی آیا، تو آمنہ کا انجام میں خود لکھوں گا..."

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہارون اور جَرار تیزی سے گاڑی سے اترے اور لوکیشن کے مطابق اس خفیہ عمارت کے اندر داخل ہوئے۔انہوں نے دروازے کو توڑا اور اس کمرے کی طرف بڑھے جہاں سے میّنو کی آوازیں آ رہی تھیں۔

Posted On Kitab Nagri

اندر کا منظر وہی تھا: میّنو کرسی پر بندھی ہوئی تھی اور اس کے جسم پر بیلٹ کے نشانات تھے۔ آمنہ اور شمیلا اس کے سامنے کھڑی تھیں۔

جیسے ہی ہارون اور جَرار نے اندر قدم رکھا، آمنہ اور شمیلا نے انہیں دیکھا۔

دیکھتے ہی آمنہ اور شمیلا کے رنگ فق ہوا۔ ان کے چہروں پر ایک لمحے میں غرور کی جگہ شدید خوف اور دہشت پھیل گئی۔ آمنہ کے ہاتھ سے بیلٹ نیچے گر گیا۔

جَرار کی آنکھوں میں پاگل پن اور غضب تھا۔ اس نے میّنو کی حالت دیکھا۔

جَرار: "زمرود!"

وہ بجلی کی تیزی سے میّنو کے پاس پہنچا اور اس کے بندھے ہوئے ہاتھ کھولنا شروع کر دیے۔

جَرار نے جلدی سے میّنو کے ہاتھ کھولے۔ میّنو کھڑی ہوئی، مگر مار پڑنے کی وجہ سے تھوڑا سا چکرائی اور گرنے لگی، لیکن جَرار نے فوراً اسے تھام لیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میّنو نے جَرار کی سرخ آنکھوں میں دیکھا تو وہ ڈر کر خود میں سمٹ گئی اور جلدی سے پیچھے ہوئی۔ وہ بھاگ کر ہارون کا ہاتھ پکڑا اور اس کے پیچھے چُھپ گئی۔

ہارون نے اپنی ہنسی ضبط کی۔

Posted On Kitab Nagri

شمیلا آمنہ کے قریب ہوئی اور سرگوشی میں کہا: "ہماری اتنی مارنے سے آہ تک نہیں کیا، اور پروفیسر کی تھوڑی سی آنکھیں دکھانے سے کیسے ڈر گئی!"

جَرار غصے سے آگے بڑھا اور میّنو کا ہاتھ پکڑ کر زور سے اپنی طرف کھینچا۔ مینو سیدھی جَرار کے سینے سے لگی۔ جَرار نے اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں کے مضبوط حصار میں لیا اور بغیر کسی پرواہ کے، میّنو کے ہونٹوں پر جھک گیا۔

ہارون نے تیزی سے آنکھوں پر ہاتھ رکھ لیا اور دوسری طرف چہرہ موڑ لیا: "آہہہ! سالے! ساری شرم بیچ کھائے ہو کیا!" ہارون نے غصے سے دانت پیستے ہوئے کہا۔

آمنہ اور شمیلا تو سکتہ میں جَرار کی یہ حرکت دیکھ رہی تھیں۔ ان کے خوفزدہ چہروں پر حیرت چھا چکی تھی۔

میّنو کا تو سارا خون سمٹ کر چہرے پر آ گیا تھا۔ اس کا دل چاہا کہ زمین پھٹے اور وہ اس میں سما جائے! یہ شرم اس پر قید خانے کی مار سے زیادہ بھاری تھا۔

جَرار نے میّنو کے ہونٹوں پر انتہائی شدت کا مظاہرہ کیا۔ وہ دیوانہ وار اس کے ہونٹوں کو اپنے قابو میں لے کر چوم رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

میّنو کی آنکھیں شرم سے سختی سے بند تھیں۔وہ مسلسل مزاحمت کر رہی تھی؛اپنے ہاتھ جَرار کے سینے پر رکھ کر اسے پیچھے دھکیلنے کی ناکام کوشش کر رہی تھی، مگر جَرار کے مضبوط حصار کو پیچھے نہ کر سکی۔

جَرار نے اپنے ہونٹوں کی شدت کو اس قدر بڑھایا کہ میّنو کا پورا بدن لرز اٹھا۔اس شدید دباؤ کے عالم میں، میّنو کے حلق سے ایک دبی ہوئی، درد بھری سسکی نکلی۔

سسکی سُنتی ہی ہارون نے کانوں پر ہاتھ رکھا

"اَستَغفِرُاللہ!"

ہارون مزید یہ منظر سننے کا متحمل نہیں ہو سکتا تھا۔

جَرار نے جب میّنو کی سانسوں کو رکتے ہوئے محسوس کیا، تو وہ اہستہ پیچھے ہٹا۔

میّنو تیزی سے گہرے گہرے سانس لینے لگی اور شرم کی وجہ سے فوراً دیوار کی طرف منہ کر کے کھڑی ہو گئی، اس میں ہارون اور کسی سے بھی آنکھ ملانے کی ذرہ بھر ہمت نہیں تھی

جَرار نے غضب ناک نگاہوں سے آمنہ اور شمیلا کی طرف دیکھا، تو دونوں کی ٹانگیں کانپ گئیں۔

جَرار: سرد آواز میں کہا"تم دونوں کو ایک بار سمجھایا، مگر تم دونوں کو ایسے سمجھ نہیں آئے گا!"

ہارون بھی مڑا اور میّنو کی طرف دیکھا جو اب بھی شرم کے مارے دیوار کی طرف منہ کیے کھڑی تھی۔

تبھی چار لیڈیز اندر آئیں اور آمنہ و شمیلا کو پکڑ لیا۔

Posted On Kitab Nagri

آمنہ:"کیا کر رہی ہو؟ چھوڑو مجھے!"وہ دونوں چیخ رہی تھیں، مگر وہ لیڈیز انہیں گھسیٹتے ہوئے باہر لے گئیں۔

ہارون نے کہا:"میں گاڑی میں انتظار کر رہا ہوں۔"ہارون باہر نکل گیا۔

جَرار نے کچھ کہے بغیر مینو کو اپنی بانہوں میں اٹھالیا۔ مینو کو پتا تھا کہ جَرار کتنے غصے میں ہے، تو اس نے کچھ بھی کہہ کر اس کے غصے کو مزید بڑھانے سے گریز کیا۔

ہارون ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھا تھا۔ جَرار مینو کو بانہوں میں لے کر آیا اور پچھلی سیٹ کا دروازہ کھولا اور بیٹھ گیا۔ اس نے مینو کو اپنی گود میں بٹھایا۔

مینو کو ہارون سے بہت شرم آ رہی تھی، لیکن جَرار کی سرخ آنکھیں دیکھ کر کچھ بولنے کی ہمت نہیں تھی۔

ہارون نے گاڑی روانہ کی۔

ہارون کو کال آئی۔ موبائل دیکھا تو میشی کی کال تھی۔ ہارون نے کال اٹھائی۔

ہارون:"ہیلو! ہاں میشی، بولو۔ ہارون نے نرمی سے کہا"

میشی:"ہارون! مینّو کا پتا چلا؟"

ہارون:"ہاں! ہم آ رہے ہیں۔ مینو ہمارے ساتھ ہے اور وہ ٹھیک ہے۔"

یہ سُن کر میشی نے اللہ کا شکر ادا کیا:"اچھا ہارون، میں مما کو بتاتی ہوں اور ہم مینو کے گھر آئے ہیں۔"

Posted On Kitab Nagri

ہارون:"اچھا، ٹھیک ہے۔"

کال بند کی۔

تینوں گھر پہنچ گئے۔ گارڈ نے دروازہ کھولا اور ہارون گاڑی کو اندر لے گیا۔

جَرار نے دروازہ کھولا اور میّنو کو نیچے اتارا، اور اسے سنبھال کر آہستہ آہستہ اندر لے گیا۔

مورے نے مینو کو دیکھا، اور بھاگ کر اسے اپنے گلے لگالیا۔

موری:"میری بچی! یہ کیا حال کر دیا ان ظالموں نے!"

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 75005

میّنو نے اپنی مورے کو تسلی دی: "موری، کیا ہوا؟ یہ چھوٹی موٹی مار میرا کچھ نہیں بگاڑ سکتی!"

غزل نے بھی میّنو کو اپنے ساتھ لگایا۔ عائشہ بھی میّنو کو اپنے ساتھ لگائے رو رہی تھی۔

میّنو نے سب کو روتے ہوئے دیکھا: "آپ سب کیوں رو رہی ہیں؟ ارے رو نہیں نا! یہ چھوٹی موٹی زخم میرا کچھ نہیں کر سکتے۔"

میّنو نے میشی کے گلے لگایا۔ موری اور میشی، میّنو کو اس کے روم میں لے گئیں۔

غزل نے جلدی سے مرہم (Antiseptic Cream) لی تاکہ میّنو کے زخموں پر لگائے۔ عائشہ بھی ساتھ ہی کمرے میں گئی۔

جَرار، ہارون اور باقی مرد لاؤنج میں بیٹھ گئے۔ جَرار کا غصہ ابھی بھی عروج پر تھا اور وہ خاموشی سے بیٹھا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

مورے مینو کے زخموں پر مرہم لگا رہی تھیں۔ مرہم کی وجہ سے مینو کو جلن ہو رہی تھی، لیکن اس نے برداشت کیا کیونکہ وہ کسی کو مزید پریشان نہیں کرنا چاہتی تھی۔

تھوڑی دیر بعد غزل، عائشہ، موری اور شاندانہ وہاں بیٹھی رہیں، پھر وہ اٹھ گئیں۔

مورے نے کہا: "اچھا مینو، تم آرام کرو۔ میشی تمہارے پاس ہو گی۔"

وہ سب باہر گئیں۔

میشی مینو کے پاس بیٹھی رہی۔

میشی: "میّنو، بتاؤ نا! آمنہ نے کیا کیا؟"

مینو: "وہ چھوڑو میشی! یہ پوچھو کہ پروفیسر نے کیا کیا!"

میشی: "کیا؟ کیا کیا بھائی نے؟ بتاؤ جلدی!" میشی کا خیال تھا کہ جَرار نے آمنہ اور شمیلا کو سزا دی ہو گی،

میّنو: "ہائے میشی! مجھ میں تو اب ہمت نہیں ہے ہارون لالا کے سامنے جانے کی!"

میشی: "اوئے! میّنو، جلدی بتاؤ نا کیا ہوا!"

میّنو: "میشی! تمہارے بھائی نے جیسے ہی میرے ہاتھ کھولے، تو ان کے ڈر کی وجہ سے میں ہارون لالا کے پیچھے چُھپ گئی۔ اور پروفیسر نے ہاتھ سے کھینچ کر مجھے اپنے سامنے کیا اور..." میّنو خاموش ہو گئی۔

میشی: "اور کیا؟ جلدی بتاؤ!"

میّنو: "ک... کِس کیا!"

Posted On Kitab Nagri

میشی:"آہہہ!کیا!؟"میشی کے ہاتھ بے ساختہ منہ پر چلے گئے۔

میّنو نے ہاں میں سر ہلایا۔

میشی:"اور ہارون نے کیا کہا؟"

میّنو:"وہ کیا کہتے ہیں... آنکھوں پر ہاتھ رکھ کر دوسری طرف چہرہ موڑ لیا۔"

میشی:"یااللہ!مجھے تو یقین نہیں آرہا!بھائی نے ایسا کیا!"

جَرار کو کال آیا،تو وہ آہستگی سے اٹھ کر باہر گیا۔باہر دیکھا تو خواتین کچن میں تھیں۔جَرار سیدھا اوپر گیا۔

جَرار تیزی سے روم میں آیا۔روم میں میّنو اور میشی باتیں کر رہی تھیں۔

جَرار کو دیکھ کر میّنو کی اوپر کی سانس اوپر،اور نیچے کی نیچے رہ گئی۔

جَرار:"میشی بچی،تم باہر جاؤ۔مجھے زُمرد سے بات کرنی ہے۔"

مینو نے میشی کے ہاتھ پر ہاتھ رکھا اور نفی میں سر ہلایا۔

میشی:"ب...بھائی!مینو کی ت...طبیعت ٹھیک نہیں ہے۔ا...آپ میرے سامنے بات کریں!"

جَرار:"میشی بچی!میں نے کہا نا،باہر جاؤ!"

میشی جلدی سے اٹھی۔

میشی:"ب...بھائی!ز...زیادہ غصہ ن...نہیں کرنا!مینو کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے۔"

Posted On Kitab Nagri

میشی بھاگ گئی۔

میشی کے کمرے سے جاتے ہی مینو ڈر کر کھڑی ہو گئی۔

جَرار اس کے قریب آیا، تو مینو نے ایک لمحے کی بھی دیر نہ کی اور تیزی سے جَرار کے سینے سے لگ گئی۔

جَرار نے یہ دیکھا تو اس کے ہونٹوں پر ایک گہری مسکراہٹ ایا۔ اس نے اپنے بازو مینو کے گرد لپیٹ لیے۔

جَرار: نرمی سے اس کے بالوں میں ہاتھ پھیرا "میں نے منع کیا تھا نا زُمرد؟ کہ اکیلی کہیں نہیں جاؤ گی! تم میری بات کیوں نہیں مانتی؟"

مینو نے کانپتے ہوئے کہا: "س... سوری پ... پروفیسر۔غ... غلطی ہ... ہو گئی!"

جَرار نے مینو کا چہرہ اپنے ہاتھ کے حصار میں لیا۔ اس کی آنکھوں میں اب محبت کا جنون اور ملکیت کا شدید احساس تھا۔ اس نے جھک کر میّنو کے ہونٹوں کو اپنے قبضے میں لے لیا۔

جَرار نے اپنے ہونٹوں کی شدت کو اس طرح قائم کیا کہ مینو کے جسم کا سارا اختیار اس کے ہاتھوں سے نکل گیا۔

جَرار نے اسکی اوپری ہونٹ کو نرمی سے چوما، پھر نیچلے ہونٹ کو اپنے دانتوں کے درمیان دبا کر آہستہ سے کھینچا۔ اس جنونی فنکاری کی وجہ سے مینو کے حلق سے ایک مدھم، بے اختیار سسکی نکلی۔

Posted On Kitab Nagri

جَرار نے اس سسکی کو سنتے ہی مزید شدت اختیار کر لی۔ وہ دونوں ہونٹوں کو چوم رہا تھا، کبھی زبان کی نوک سے چھوتا، تو کبھی زور سے اپنے اندر کھینچ لیتا، جیسے وہ مینّو کی سانسوں کو بھی اپنے اندر اتار لینا چاہتا ہو۔

* مینو نے شرم اور بے خودی کے عالم میں سختی سے آنکھیں بند کر رکھی تھیں۔ اس نے جَرار کو دھکیلنے کی کوئی کوشش نہیں کی، بلکہ اس کا سارا جسم بے بس ہو کر جَرار کے جذبے کے تابع ہو چکا تھا۔ اس کے منہ سے بار بار سسکیاں نکل رہی تھیں،

جَرار نے اپنے ہونٹوں کی شدت کو اس طرح بڑھایا کہ یہ مینو کے لیے محبت کے بجائے عذاب بن گیا۔ جَرار نے اس کے ہونٹوں کو اس قدر زور سے بھینچا اور بے رحمی سے چوما کہ مینو کے حلق سے ایک پُرزور اور درد بھری سسکی نکلی۔

جَرار نے اس سسکی کو سن کر اپنی شدت کو کم کرنے کے بجائے، مزید بڑھا دیا۔

وہ کبھی اس کے نچلے ہونٹ کو دانتوں کے بیچ دبا کر کھینچتا، تو کبھی تیزی سے چوسنے لگتا۔ مینو کے جسم کا سارا اختیار چھن چکا تھا۔ وہ بامشکل اس شدت کو برداشت کر رہی تھی۔ اس نے مزاحمت میں اپنے ہاتھوں کی مٹھیاں بھینچ لیں، مگر جَرار کے سینے کو دھکیلنے کی ہمت یا طاقت نہیں تھی۔

Posted On Kitab Nagri

مینو کی آنکھیں شدید شرم اور تکلیف سے بند تھیں، اور اس کے منہ سے مسلسل، بے ساختہ سسکیاں نکل رہی تھیں جو اس بات کا اظہار تھیں کہ وہ جَرار کی اس شدت کو بمشکل سہہ رہی ہے۔

جَرار تب تک پیچھے نہیں ہٹا جب تک اس نے محسوس نہیں کیا کہ مینو کا بدن بے جان ہو رہا ہے۔

جَرار آہستہ سے پیچھے ہٹا۔ مینو کا پورا جسم کانپ رہا تھا۔

مینو جَرار کے سینے سے لگ گئی اور گہرے گہرے سانس لینے لگی۔ جَرار نے پیار سے اس کی کمر سہلائی۔

میّنو: دبی ہوئی آواز میں کہا "پ...پروفیسر! آ... آپ ب...بہت گندے ہیں! م...میری س... سانس ر...رُک جاتی تو!"

جَرار مسکرایا: "پروفیسر کی زُمرد، تمہیں پتا ہے؟ میری جان نکلی ہوئی تھی جب میشی نے کہا تمہیں اغوا کیا ہے۔ مجھے تم پر بہت غصہ تھا کہ میری منع کرنے کے باوجود بھی تم دونوں اکیلے نکلے تھے!"

میّنو: "پروفیسر، آخری پیپر تھا تو اس لیے ہم دونوں نے سوچا کہ پارٹی کریں گے۔ تو اس لیے..."

جَرار نے مینو کو اپنی بانہوں میں اٹھایا اور بیڈ پر لٹایا، اور پاس بیٹھ گیا۔

جَرار: "میں تمہاری یہ تکلیف نہیں دیکھ سکتا۔ ان دونوں کو تو میں ایسی سزا دوں گا کہ ان کی روح کانپ جائے گی! ان کی آنے والی سات نسلیں بھی یاد کریں گی۔"

میشی سیڑھیوں کے قریب کھڑی تھی۔ ڈر تو اسے بھی بہت لگ رہا تھا، کیونکہ غلطی تو اس کی بھی تھی۔ اب ہارون اس کا کیا حال کرے گا، یہ سوچ سوچ کر اس کی روح کانپ جاتی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

میشی جَرار کے باہر آنے کا انتظار کر رہی تھی۔

ہارون:"کیا ہو رہا ہے پیچے سے ہارون کی اواز ایا؟"

ہارون کی آواز سن کر میشی اُچھل کر پیچھے دیکھا۔

میشی:"ہ...ہارون! آ... آپ ی... یہاں؟"

ہارون اس کے قریب آیا تو میشی پیچھے ہوئی۔

ہارون:"کیا کر رہی ہو؟"

میشی:"ب...بھائی ا... اندر ہیں ت... تو ا... اس لیے ی... یہاں ک... کھڑی ہ... ہوں!"

ہارون:"ہاں، جاؤ دروازہ ناک کرو کہ وہ سالا باہر آجائے!"

میشی:"آ... آپ م... میرے ب...بھائی ک... کو گ... گالی د... دے رہے ہیں!؟"

ہارون:"یہاں تو تم لوگوں کا دماغ کام نہیں کر رہا۔ رشتے میں سالا ہے میرا!"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میشی نے ہاں میں سر ہلایا۔"جاؤ اب۔"

میشی جلدی سے گئی اور دروازہ ناک کیا۔

جَرار:"اچھا زمرد، اب میں جا رہا ہوں۔ تم اپنا خیال رکھنا۔"

جَرار نے میّنو کی پیشانی پر پیار بھرا بوسہ دیا اور نکل گیا۔

میشی جلدی سے اندر گئی۔

Posted On Kitab Nagri

جَرار ہارون کے پاس آیا۔ ہارون نے اس کی کمر پر مُکّا مارا: "سالے! تم ساری شرم بیچ کھائے ہو کیا؟ خود پر کنٹرول ہے کہ نہیں؟ کہیں بھی شروع ہو جاتے ہو!"

جَرار کا قہقہہ نکلا۔

جَرار کا زوردار قہقہہ نکلا۔

جَرار: مسکراتے ہوئے کہا "یار، اب میں کیا کرتا! اپنی زمرد کو اس حالت میں دیکھ کر خود پر کنٹرول ہی نہیں کر پایا!"

ہارون: "کم از کم جگہ کا تو خیال کرتے! اور گڑیا میرے سامنے تو آنکھیں نہیں اٹھا سکتی!"

ہارون: "ویسے تمہاری بہن بھی ڈر رہی ہے کہ اسے کیا سزا ملے گی!"

جَرار نے ہارون کو گھورا: "خبر دار! جو میشی کو ڈرایا!"

ہارون نے شرارت سے کہا: "ڈراتا کون ہے!؟ میں تو پیار کروں گا... تمہارے جیسا!"

ہارون یہ کہہ کر فوراً بھاگا!

جَرار اس کے پیچھے بھاگا: "بے غیرت! رُکو! تو بتاتا ہوں تمہیں!"

Posted On Kitab Nagri

جَرار کے جانے کے بعد میشی اندر آئی۔ اسے اچھی طرح پتا تھا کہ اس کے بھائی نے کیا "سزا" دی ہے۔ میشی مینو کے ساتھ بیٹھ گئی۔

مینو نے اس کی اُڑی ہوئی رنگت کو دیکھا: "تمہیں کیا ہوا؟"

میشی نے مینو کو دیکھا: "مینو، پتا نہیں ہارون میرے ساتھ کیا کرے گا! میں تو سوچ سوچ کر ہی پاگل ہو رہی ہوں۔"

مینو نے میشی کا ہاتھ پکڑا: "میں سمجھ سکتی ہوں میشی، پر کیا کریں! اللہ نے ہماری قسمت میں یہ دونوں بے شرم لکھے تھے! اب ان کی سزا کے لیے تو ہمیں ہر وقت تیار رہنا ہو گا!"

دونوں اپنی اپنی ہسبند کے بے شرمیاں یاد کر کے سرخ ہو رہی تھیں۔

کھانا تیار ہوا اور ڈائننگ ٹیبل پر سجایا گیا۔ گھر کے تمام افراد بیٹھ گئے۔

میّنو اور میشی دونوں کے لیے کھانا ٹرے میں سجا کر اوپر روم میں بھجوا دیا گیا۔

کھانے کے دوران، مختار صاحب نے سنجیدگی سے بات شروع کی۔

مختار صاحب: "وجاہت صاحب! ہمارے مینو کی رخصتی چاہتا ہیں اور میں بھی یہی چاہتا ہوں کہ رخصتی اب ہو جائے۔"

Posted On Kitab Nagri

وجاہت صاحب اپنے دونوں بیٹیوں کی رخصتی ایک ساتھ کرنا چاہتا ہے، تو ہم نے اس مہینے کی 29 کو بارات اور 30 کو ولیمہ رکھا ہے۔"

یہ سن کر سب خوش ہوئے۔

میشی، جو پانی لینے آئی تھی، سب کی باتیں سن کر جلدی سے پانی لیا اور اوپر بھاگ گئی۔

کمرے میں آکر وہ تیز تیز سانسیں لینے لگی۔ میّنو نے اسے دیکھا۔

میّنو: "میشی! کیا ہوا؟"

میشی: "میّنو! پتا ہے نیچے سب کیا باتیں کر رہے ہیں؟"

میّنو: "کیا؟"

میشی: "** میّنو! انہوں نے فیصلہ کیا ہے کہ 29 کو بارات ہو گی اور 30 کو ولیمہ!"

یہ سن کر میّنو کے ہاتھ سے نوالہ گر گیا۔

میّنو: "م... میشی! کہہ دو کہ یہ جھوٹ ہے!"

میشی: "نہیں میّنو! یہ سچ ہے!"

دونوں ایک دوسرے کو دیکھ رہی تھیں اور ایک آواز میں ایک دوسرے کو پکارا:

"میشی! میّنو! اب کیا ہو گا!؟"

اگر کوئی یہ سب دیکھ لیتا تو ان کا ہنس ہنس کر بُرا حال ہو جاتا،

Posted On Kitab Nagri

کیونکہ میشی اور مینو کے چہرے ایسے بنے ہوئے تھے جیسے کسی نے ان کے سر پر بم گرا دیا ہو!

میشی نے گھبراہٹ میں کہا: "ہارون تو کہتا ہے شادی کے بعد تمہیں چین سے بیٹھنے نہیں دوں گا!"

مینو نے پریشانی سے کہا: "اور جَرار... وہ تو نکاح کے بعد بھی ہر وقت مجھے آنکھیں دکھاتا ہے، رخصتی کے بعد تو شاید سانس لینے کی اجازت بھی نہ دے!"

دونوں نے ایک ساتھ کمبل اپنے سروں پر کھینچ لیا۔

میشی نے بڑبڑاتے ہوئے کہا: "ہمیں بھاگ جانا چاہیے!"

میّنو: "ہاں! لیکن کہاں؟ ان دونوں کے ریڈار سے کوئی نہیں بچتا!"

اگلے لمحے دونوں نے ایک ساتھ آسمان کی طرف دیکھا اور آہ بھری:

: یا اللہ! ہمیں ان عاشقوں سے بچا لے!"

یہ وہ منظر تھا جسے اگر کوئی دیکھ لیتا، تو سمجھتا کہ شادی نہیں، سزا سنائی گئی ہے!

اسی لمحے دروازہ زور سے کھلا — جَرار اور ہارون اندر آئے۔

Posted On Kitab Nagri

ہارون نے میشی کو کمبل میں چھپے دیکھ کر چونکتے ہوئے کہا:"اچھاا!...ادھر پلاننگ چل رہی ہے بھاگنے کی؟"

جَرار نے مینو کو گھورتے ہوئے کہا:"زمرد!کمبل سے باہر نکلو...ابھی سے چھپ رہی ہو؟"

میشی اور مینو کی جان جیسے نکل گئی ہو،دونوں نے دھیرے سے کمبل نیچے سرکایا،چہروں پر مصنوعی مسکراہٹ لے کر۔

میشی:"ہم...ہم تو بس...موسم دیکھ رہے تھے!"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہارون ہنسا:"موسم؟کمبل کے اندر؟"

جَرار نے آنکھیں تنگ کیں:"اور آسمان کی طرف دیکھ کر'یااللہ'کیوں کہا جارہا تھا؟"

میّنو نے جلدی سے کہا:"وہ...دعائیں مانگ رہے تھے...شادی کی تیاریوں کے لیے!"

Posted On Kitab Nagri

جَرار اور ہارون نے ایک دوسرے کو دیکھا اور مسکرا دیے۔

ہارون:"چلو پھر دعاؤں کے ساتھ ساتھ شادی کی تیاری بھی شروع کرو، کیونکہ اب بھاگنے کا کوئی چانس نہیں!"

میشی اور مینو نے ایک ساتھ آہستہ سے کہا:"پھنس گئے..."

جَرار نے کھانا کھایا اور آہستہ سے اٹھا اور کچن کی طرف گیا۔باقی سب اپنی باتوں میں لگے ہوئے تھے۔

ہارون نے جَرار کو دیکھا اور جلدی سے اس کے پاس گیا۔

ہارون:"سالے!تجھے کیا لگتا ہے، میں تجھے اکیلا جانے دوں گا؟میں بھی ساتھ چلوں گا اور یہ خوشخبری ساتھ سنائیں گے!"

جَرار:"ہاہو!"جَرار نے رضامندی کا اشارہ کیا"چلو۔"

دونوں جلدی سے اوپر گئے۔جیسے ہی دروازہ کھولنے کے لیے ہاتھ بڑھایا، تو اندر سے مینو اور میشی کی باتیں آنے لگیں دونوں کے باتیں سُن کر۔

دونوں نے اپنا قہقہہ بمشکل ضبط کیا۔

Posted On Kitab Nagri

ہارون نے آہستہ سے کہا:"ان دونوں کو تو پتا ہے، لگتا ہے باتیں سن لی تھیں!"

جَرار نے کہا:"تو پھر!؟ چلو، ہم اور جلاتے ہیں دونوں کو!"

دونوں نے ایک دوسرے کو دیکھا اور مسکرائے۔

سب گھر واپسی کی تیاری میں تھے۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 75005

وجاہت صاحب نے اُٹھ کر نرمی سے کہا:

"ہم اب اجازت چاہتے ہیں۔"

مورے نے مسکرا کر کہا:

"آپ سب کا بہت شکریہ، گھر جیسے رونق سے بھر گیا ہو۔"

عائشہ، میشی، جَرار اور ہارون بھی اُٹھ کھڑے ہوئے۔

سب انہیں گیٹ تک چھوڑنے آئے۔

سب ہنستے ہوئے گاڑی میں بیٹھے، اور ایک خوشگوار، محبت بھرے دن کے بعد روانہ ہو گئے۔

سب گھر پہنچ کر لاؤنج میں بیٹھ گئے۔ سب کے چہروں پر خوشی اور آنے والی شادی کا اطمینان تھا۔

تھوڑی دیر باتیں کرتے رہے۔ میشی تو اپنے روم میں چلی گئی، اور وجاہت اور عائشہ بھی اپنے روم میں گئے۔

ہارون اور جَرار اٹھے اور باہر نکل گئے۔

Posted On Kitab Nagri

دونوں گاڑی میں بیٹھے اور روانہ ہوئے۔ تھوڑی دیر بعد، گاڑی ایک فارم ہاؤس کے سامنے رکی، اور دونوں اندر گئے۔

وہ اندر آکر اس روم میں گئے جہاں وہ دونوں آمنہ اور شمیلا بندھی ہوئی تھیں۔ جَرار اور ہارون کو دیکھ کر آمنہ اور شمیلا کی جان نکل گئی۔

جَرار نے آمنہ کو دیکھا: "تم نے میری زُمرد کو تکلیف دینے کی کوشش کیسے کی، ہاں!؟" جَرار کی دھاڑ سے دیواریں جیسے ہل گئیں۔

شمیلا کی ٹانگوں میں اور طاقت نہیں رہی، تو وہ وہیں بیٹھ گئی۔

آمنہ: کانپتے ہوئے کہا "م... میں آ... آپ س... سی م... محبت ک... کرتی ت... تھی!ا... اس نے آ... آپ کو م... مجھ س... سے چ... چھینا!"

چٹاخ! جَرار نے زوردار تھپڑ اس کے منہ پر مارا۔ آمنہ گر گئی اور اس کے ہونٹ پھٹ گئے۔ آمنہ کا تو سر چکرا گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جَرار: "تم جیسی لڑکی محبت کیا جانے! جس میں کسی سے بات کرنے کی تمیز نہ ہو!"

جَرار نے آواز لگائی تو دو لیڈیز اندر آئیں اور دونوں کے ہاتھوں میں بیلٹ تھے۔

جَرار اٹھا اور کہا: "سکینہ! تمہیں پتا ہے نا کیا کرنا ہے!؟"

سکینہ: "جی صاحب! پتا ہے۔"

Posted On Kitab Nagri

ہارون اور جَرار باہر نکلے اور سکینہ نے دروازہ بند کیا۔ آمنہ اور شمیلا میں تو کچھ بولنے کی ہمت نہیں تھی۔

جَرار اور ہارون باہر بیٹھ گئے۔ اور اندر سے دونوں کی دردناک چیخوں کی آوازیں آنا شروع ہو گئیں، جو دونوں کو سکون دے رہی تھیں۔

کچھ دیر بعد جَرار اور ہارون اٹھے۔ ہارون نے دروازہ ناک کیا۔ سکینہ نے دروازہ کھولا۔ دونوں اندر گئے۔ آمنہ اور شمیلا نیم بے ہوشی میں تھیں۔

سکینہ اور دوسری عورت اور چار لیڈیز اور آئیں اور دونوں کو اٹھا کر گاڑی میں بٹھایا اور ایک نوکر نے گاڑی روانہ کی۔

جَرار: نوکر سے کہا "ان دونوں کو ان کے گھر کے سامنے پھینکو، اور گھر کی بیل بجادو۔ کوئی لے جائے گا اندر۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نوکر نے کہا: "جی صاحب!" اور چلا گیا۔

ہارون اور جَرار اب سکون میں تھے اور گھر کے لیے روانہ ہوئے۔

ہارون اور جرار گھر پہنچ گئے۔ جرار اپنے روم میں گیا، اور ہارون میشی کے روم میں گیا۔

میشی، جو بیڈ پر لیٹنے ہی والی تھی، ہارون کو اپنے روم میں دیکھ کر اپنا ہلق ترک کیا۔

ہارون آگے آیا اور میشی کو اٹھا کر اپنی گود میں بٹھالیا۔

Posted On Kitab Nagri

میشی:"ہ...ہارون!"

ہارون:"ہاں کہو میری نازنین۔"

میشی:"آ... آپ گ... غصہ ہ...ہیں؟"

ہارون:"تم نے جو حرکت کی نا، تو اس وقت تو بہت غصہ آیا تھا تم پر، لیکن رخصتی کی بات سن کر غصہ ٹھنڈا ہو گیا ہے۔"

یہ سن کر میشی نے سکون کا سانس لیا۔

ہارون نے اپنا ہاتھ میشی کے بالوں میں لے گیا اور انہیں نرمی سے پکڑا، اور اسکی ہونٹوں پر جک گیا۔

ہارون نے میشی کے ہونٹوں پر جھکتے ہی شدت کا مظاہرہ کیا۔اس کی نرمی ایک دم ملکیت کے جنون میں بدل گئی۔

ہارون نے میشی کے ہونٹوں کو ایسی شدت سے اپنے قبضے میں لیا کہ میشی ایک لمحے کے لیے ہوش و حواس کھو بیٹھی۔اس نے اپنے تمام غصے کو، جو سازش پکڑے جانے پر تھا، اب محبت کے اس اظہار میں سمو دیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ہارون نے اس کے ہونٹوں کو زور سے بھینچ کر چوما، اور اس کا نیچلا ہونٹ دانتوں میں دبا کر آہستہ سے چھوڑا۔ میشی اس شدت کو بامشکل سہہ رہی تھی۔ وہ ہل کر ساکت رہ گئی، کیونکہ وہ جانتے ہوئے بھی اس کے شدید لمس سے خود کو الگ نہیں کر پا رہی تھی۔

اس شدید دباؤ کے عالم میں، میشی کے حلق سے تکلیف اور بے بسی کی ایک سسکی نکلی۔

ہارون اس کی سسکی سن کر بھی نہیں رُکا، بلکہ اس کی شدت کو مزید بڑھا دیا، گویا وہ میشی کی تمام مزاحمت کو اس ایک بوسے سے ختم کر دینا چاہتا تھا۔ میشی کی سانسیں پھولنے لگیں۔

جب ہارون نے محسوس کیا کہ میشی کی سانسوں کا توازن بگڑ رہا ہے، تو وہ آہستگی سے پیچھے ہٹا۔

میشی کا چہرہ شدت سے لال ہو چکا تھا، جیسے سارا خون اُس کے رخساروں میں سمٹ آیا ہو۔ وہ ہانپ رہی تھی، اور اس کی سانسیں بے ترتیب تھیں۔ اپنی نظریں چرانے اور شرمندگی چھپانے کے لیے اُس نے آہستہ سے ہارون کے سینے پر سر رکھ دیا۔

www.kitabnagri.com

ہارون نے نرمی سے اس کے بالوں میں ہاتھ پھیرا،

Posted On Kitab Nagri

صبح کا وقت تھا۔ عائشہ نے ناشتہ تیار کیا۔ سب بہت خوش تھے اور شادی کی تیاریاں شروع ہو چکی تھیں۔ آج جَرار اور ہارون، مینو اور میشی کو شاپنگ پر لے جا رہے تھے۔

مینو جو ابھی تک سو رہی تھی، موری اس کے روم میں آئیں۔

موری: "مینو! اٹھ جاؤ! کب سے آوازیں دے رہی ہوں! اٹھ جاؤ، تمہیں شاپنگ پر جانا ہے!"

مینو نے بند آنکھوں سے، نیند بھری آواز میں کہا: "اُمم... موری! سونے دیں نہ مجھے۔ شاپنگ پر نہیں جانا، آپ چلی جائیں۔"

موری: "مینو! آخری بار کہہ رہی ہوں، اٹھ جاؤ!"

مینو نے آہستگی سے آنکھیں کھولیں اور اٹھ گئی۔ موری باہر چلی گئیں۔ مینّو اٹھی اور واش روم گئی۔

نیچے جَرار اور ہارون نے ناشتہ کیا، میشی بھی تیار ہو کر نیچے آ گئی۔ سب نے ناشتہ کیا۔

جَرار اٹھا اور کہا: "ماما، میرا ناشتہ ہو گیا ہے۔ مجھے جانا ہے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہارون بھی اٹھا: "رکو! سب ساتھ جائیں گے۔"

ہارون نے میشی کو دیکھا: "میشی! چلو آؤ۔" میشی بھی اٹھ گئی۔

عائشہ نے سب کو دعاؤں کے ساتھ رخصت کیا۔ اب مینو کے گھر جانا تھا۔

گاڑی مینو کے گھر پہنچ گئی، اور جَرار نے ہارن دیا۔

موری نے آواز سنی: "مینو! بچی جلدی آؤ، لگتا ہے جَرار آ گیا!"

Posted On Kitab Nagri

موری باہر آئیں۔ جَرار، ہارون اور میشی نے انہیں سلام کیا۔

موری: "بچو، اندر آؤنا!"

جَرار: "نہیں موری، پھر کبھی آجائیں گے۔ شکریہ۔"

تبھی مینو بھی بھاگ کر آئی۔ اس نے سب کو سلام کیا اور جلدی سے دروازہ کھولا اور میشی کے ساتھ بیٹھ گئی۔

اور گاڑی روانہ ہو گئی۔

جَرار نے مینو کا ہاتھ مضبوطی سے پکڑا اور برائیڈل ڈریسز کے سیکشن کی طرف لے گیا۔

ہارون نے میشی کا ہاتھ تھاما اور انہیں ایک دوسرے برائیڈل شوروم میں لے گیا۔

جَرار نے مینو کو بٹھایا: "تم بیٹھو، زُمرد۔ آج تمہاری ہر چیز میری پسند کی ہو گی، تاکہ تمہیں دیکھ کر سکون ملے!"

جَرار خود ڈریسز دیکھنے لگا۔ وہ ہر لہنگے کو بڑی سنجیدگی سے دیکھ رہا تھا، اس کی نظر میں صرف شدت اور کمال کی تلاش تھی۔

کچھ دیر بعد، اسے ایک لال رنگ کا لہنگا پسند آیا جو واقعی میں بہت خوبصورت تھا۔

مینو کو بھی وہ لہنگا بہت پسند آیا، یہ جانتے ہوئے بھی کہ جَرار کی پسند ہمیشہ شوخ اور پرجوش ہوتی ہے۔

جَرار نے وہی لہنگا پیک کروا دیا۔

Posted On Kitab Nagri

اس لہنگے پر کی تاروں کا گھنا کام تھا، جو پوری قمیض اور دوپٹے پر پھیلا ہوا تھا۔ بارڈر پر دبکہ اور کندن کی موٹی بیلیں بنی ہوئی تھیں، جو اسے ایک شاہی اور بھاری لُک دے رہی تھیں۔ اس کی چُنری پر باریک ستارے اس طرح جڑے تھے کہ وہ چمکتا ہوا آسمان لگ رہی تھی۔ یہ لہنگا جَرار کی ملکیت کے جذبے کو ظاہر کر رہا تھا۔

ہارون نے میشی کو بٹھایا: "تم بیٹھو۔ میں چاہتا ہوں، میں تمہیں اپنی پسند میں دیکھوں!"

ہارون ڈریسز دیکھ رہا تھا۔ اسے بھی ایک لال رنگ کا لہنگا پسند آیا۔ وہ مینو کے لہنگے سے تھوڑا مختلف تھا، مگر خوبصورتی میں برابر تھا۔

میشی کو بھی وہ لہنگا بہت پسند آیا۔ اسے ہارون کی آنکھوں میں اپنا آئندہ روپ نظر آرہا تھا۔

ہارون کے منتخب کردہ اس لہنگے میں شیشے کا کام اور ریشم کے دھاگے کی نفیس کڑھائی نمایاں تھی۔ لال رنگ کے ساتھ سنہری اور تانبے کی گوٹا پٹی کا استعمال بہت زیادہ تھا، جس سے اس کی چمک میں اضافہ ہو رہا تھا۔ اس کے ساتھ باریک سٹون ورک تھا جو ہلکی روشنی میں بھی چمک رہا تھا۔ یہ لہنگا نفاست اور رومانس کا بہترین امتزاج تھا۔

Posted On Kitab Nagri

جَرار، مینو کا ہاتھ تھاما انتہائی مہنگے اور روایتی جیولری سیکشن میں گیا۔ جَرار کو مینو کے لال لہنگے کے ساتھ میچنگ زیور چاہیے۔

جَرار: سیلز مین سے کہا "میری زمرد کے لیے ایسا سیٹ دکھاؤ، جو اس لال جوڑے کے ساتھ لگے جیسے یہ اسی کے لیے بنا ہے! کوئی کسر نہیں رہنی چاہیے!"

جَرار نے مینو کے لیے کندن اور پولکی کا ایک انتہائی بھاری اور شاہی سیٹ منتخب کیا۔

سیٹ کا کام:

جَرار کو معلوم تھا کہ یہ سیٹ مینو کے لہنگے کی شاہی لک کو کمال پر پہنچا دے گا۔ مینو نے حیرانی سے اتنے بھاری اور خوبصورت سیٹ کو دیکھا، جس کی قیمت بھی جَرار کی ملکیت کی طرح بے حد زیادہ تھی۔ جَرار نے اسے کوئی اعتراض کرنے کا موقع نہیں دیا اور فوراً سیٹ پیک کروا دیا۔

دوسری طرف ہارون میشی کو دوسرے کاؤنٹر پر لے گیا، جہاں ڈیزائن قدرے نفاست پسند اور جدید روایتی تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہارون: میشی سے مسکراتے ہوئے کہا "تم خاموش رہو، میری نازنین! یہ سیٹ ایسا ہو گا کہ تمہیں دیکھتے ہی میری دھڑکن تیز ہو جائے!"

ہارون نے ہیرے اور یاقوت سے جڑا ہوا ایک شاندار سیٹ منتخب کیا۔

سیٹ کا کام:

Posted On Kitab Nagri

میشی ہارون کے انتخاب اور ذوق کو دیکھ کر مسکرائی۔ یہ سیٹ اس کے لہنگے کے رومانوی اور چمکدار کام کے ساتھ خوبصورتی سے میچ کر رہا تھا۔

سارا شاپنگ ہو گیا۔

جَرار، مینو کا ہاتھ تھامے باہر آ گیا۔ تبھی ہارون اور میشی بھی آ گئے۔ سب کے ہاتھ میں کئی بڑے بڑے شاپنگ بیگز تھے۔

سب تھک گئے تھے۔

مینو: جرار کی طرف دیکھتے ہوئے، پیار سے کہا" پروفیسر! بہت بھوک لگی ہے! کچھ کھانے چلتے ہیں نا؟"

میشی:"ہاں، مجھے بھی بھوک لگی ہے۔"

جَرار: مسکرا کر کہا"ہاں! چلتے ہیں۔"

سب نکل گئے اور اب ایک ریسٹورنٹ کی طرف روانہ ہوئے۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جرار نے گاڑی Monal ریسٹورنٹ کی طرف موڑ دی، جو لاہور کے خوبصورت نظاروں والا مشہور ریسٹورنٹ تھا۔ شام کی ہلکی روشنی میں پورا شہر نیچے جگمگا رہا تھا۔

گاڑی پارک ہوتے ہی سب اندر گئے۔

جَرار نے مینو کا ہاتھ تھاما، ہارون نے میشی کو سہارا دیا—اور سب اندر داخل ہوئے۔

ریزرورڈ ٹیبل پر پہنچتے ہی مینو نے خوشی سے کہا:

"واؤ! کتنا خوبصورت منظر ہے! یہ تو خواب جیسا لگ رہا ہے۔"

سب نے اپنے پسند کا ارڈر دیا۔

ٹھوڑے دیر میں کھانا آیا اور سب کھانے لگے

سب نے خوب کھایا، باتیں کیں، ہنستے رہے:

کھانا اور ہنسی مذاق کے بعد، سب گاڑی میں بیٹھ کر واپس روانہ ہوئے۔ لاہور کی رات کی روشنیاں خوبصورت لگ رہی تھیں۔

گاڑی مینو کے گھر کے سامنے رکی۔

جَرار نے گاڑی روکی اور مینو کی طرف مڑا۔ اس کی آنکھوں میں ایک گہرا اور نرم پیار تھا۔

Posted On Kitab Nagri

جَرار:"اب آرام کرنا۔

مینو نے آہستہ سے سر ہلایا۔وہ جانتی تھی کہ جَرار کی بے چینی اپنی جگہ ہے مگر اب اسے کچھ کہنا فضول تھا۔

ہارون نے بھی مینو کو ہاتھ ہلا کر الوداع کہا۔

میشی:"بائے مینو!کل کال پر بات کریں گے!"

مینو سب کو خدا حافظ کہہ کر گاڑی سے باہر نکلی۔جَرار نے دروازہ دوبارہ بند ہونے پر ایک نظر مینو کی طرف دیکھا جب تک کہ وہ گھر کے اندر نہ چلی گئ۔

مینو کے اندر جاتے ہی، جَرار نے ہارون کی طرف دیکھا، ایک گہرا سانس لیا اور گاڑی کو اپنے گھر کی طرف روانہ کر دیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وقت تیزی سے پر لگا کر اُڑنے لگا۔

آج مینو کے گھر میں ہی مایوں کی رسم کا آغاز ہوا۔

مینو اور میشی دونوں کو ایک خوبصورت، سجے ہوئے کمرے میں ایک ساتھ بٹھایا گیا۔دونوں نے پیلے رنگ کے ہلکے لباس پہن رکھے تھے اور سر پر پیلے دوپٹے تھے۔ان دونوں کے آس پاس خواتین کا ہجوم تھا۔

Posted On Kitab Nagri

موری اور عائشہ دونوں بہت خوشی سے مل کر رسومات ادا کر رہی تھیں۔

جب موری اور عائشہ نے دونوں کو ہلدی لگانی شروع کی، تو مینو اور میشی ایک دوسرے کو دیکھ کر مسکرائیں۔ ان کی اس ہلدی کے پیچھے وہ شدت بھی چھپی تھی جو انہیں اگلے چند دنوں میں اپنے عاشقوں سے ملنی تھی۔

عورتیں گانا گا رہی تھی۔

*خواتین: "ہلدی لگاؤ گوری، اب پیا ملن کا وقت آیا!"

میشی نے آہستہ سے مینو کے کان میں سرگوشی کی: "ہمارے لیے یہ ہلدی کم اور وارننگ زیادہ ہے!"

مینو نے شرم سے اپنا چہرہ ہلکا سا چھپا لیا: "چُپ کر جاؤ میشی! یہاں بھی تمہیں اپنی شرارت سوجھ رہی ہے!"

ان کے آس پاس کی خواتین یہ سب دیکھ کر ہنس رہی تھیں اور انہیں خوب چھیڑ رہی تھیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مہندی کی رات:

ہلدی کی پرسکون رسم ختم ہوئی اور مہندی کی رنگین رات آن پہنچی۔

Posted On Kitab Nagri

آج مینو کے گھر میں شور، ہنسی اور رنگوں کا ہنگامہ تھا۔لان کو رنگ برنگی روشنیوں، گیندا اور گلاب کے پھولوں سے سجادیا گیا تھا۔

مینو اور میشی کو نہایت خوبصورت سبز اور پیلے رنگ کے عروسی جوڑوں میں لایا گیا۔ان کے ہاتھوں پر گہری مہندی کے نقش و نگار تھے اور وہ شرم کے مارے سر جھکائے اسٹیج پر بیٹھی تھیں۔

جَرار اور ہارون نے سبز اور سنہرے رنگ کی شاندار شیروانیاں پہنے ہوئے، شان سے ہال میں انٹری لی۔ہال میں موجود تمام مہمانوں کی نظریں ان پر جم گئیں۔

جَرار کی پہلی نظر سیدھی اسٹیج پر بیٹھی مینو پر پڑی۔ مینو سبز جوڑے اور ہلدی لگے چہرے میں ناقابل بیان خوبصورت لگ رہی تھی۔

اس کی آنکھوں میں ایک لمحے کے لیے شدید حیرانی اور ملکیت کا جنون جھلک اٹھا، گویا اس کی نظریں مینو کے چہرے سے ہٹنے سے انکار کر رہی ہوں۔وہ دنیا و مافیہا سے بے خبر ہو کر مینو کو گھورتا رہا۔اگر وہاں پر کوئی اور شخص ہوتا تو وہ اس گھورنے کی شدت سے شرما جاتا۔

جَرار کے چہرے پر ایک گہری، پرسکون مسکراہٹ آئی، لیکن اس کی آنکھیں بتا رہی تھیں کہ وہ اس منظر کو ہمیشہ کے لیے قید کر لینا چاہتا ہے۔اس نے اپنے دل میں مینو کی خوبصورتی کا اعتراف کیا، جیسے کہہ رہا ہو:"تم صرف میری ہو، اور کتنی خوبصورت ہو میری زمرد!"

Posted On Kitab Nagri

دوسری طرف، ہارون کی نظریں بھی سیدھا میشی پر پڑیں جو اسٹیج پر بیٹھی تھی۔ میشی کو سبز اور پیلے رنگ میں دیکھ کر ہارون کا دل مچل اٹھا۔

ہارون میشی کو دیکھ کر مسکرایا، اور اس کی مسکراہٹ میں بے پناہ پیار تھا۔ ہارون نے ایک سیکنڈ کے لیے اپنی نظریں جھکائیں، اور پھر نظر اٹھا کر میشی کو دیکھا،

اس نے اپنے لبوں کو جنبش دی، گویا چپکے سے میشی سے کہہ رہا ہو: "میری نازنین! آج تم بہت قیامت ڈھا رہی ہو!"

دونوں عاشقوں نے اپنی نظریں ایک دوسرے چہروں سے ملائیں اور پھر تیزی سے اسٹیج کی طرف بڑھنا شروع کر دیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جَرار اور ہارون دونوں شان سے چلتے ہوئے اسٹیج کے قریب پہنچے۔ ان کے پیچھے ان کے دوست اور کزن تھے۔

موری اور عائشہ نے فوراً ان کا استقبال کیا اور دونوں کو اسٹیج پر بیٹھی دلہنوں کے سامنے بٹھایا۔

دونوں لڑکیاں سر جھکائے بیٹھی تھیں، ان کے دل کی دھڑکنیں تیز تھیں۔

Posted On Kitab Nagri

جَرار نے سب سے پہلے ایک سنہرا سکہ مینو کی ہتھیلی پر رکھا، جیسا کہ رسم ہے۔ پھر اس نے احتیاط سے مہندی کا پیسٹ ایک چھوٹی سی انگلی سے لے کر مینو کی مہندی لگے ہاتھ پر چھوا۔

جَرار: بہت دھیمی آواز میں، جو صرف مینو سن سکی "یہ سکہ تمہاری قسمت کی علامت ہے۔ اور یہ مہندی میری ملکیت کی مہر ہے۔ دیکھنا، یہ کتنی گہری رنگ لاتی ہے!"

جَرار نے مینو کی ہتھیلی کو اپنے ہاتھ میں پکڑا اور اسے بہت نرمی سے دبایا۔ اس نے کوئی شدت نہیں دکھائی، بلکہ اس نرم مگر مضبوط گرفت میں مینو کو اپنا مکمل اختیار یاد دلایا۔ مینو نے شرم اور ایک میٹھے خوف کے مارے اپنے ہونٹ کاٹ لیے۔

ہارون نے بھی سکہ رکھنے کے بعد، میشی کے ہاتھ پر مہندی لگائی۔

ہارون: شرارت سے مسکراتے ہوئے کہا "میری نازنین، آج تمہارے ہاتھ بہت خوبصورت لگ رہے ہیں۔ اور دیکھنا، میں بھی تمہاری مہندی میں اپنا نام اس طرح سے چھپاؤں گا کہ تم مجھے رات بھر ڈھونڈتی رہو گی!"

www.kitabnagri.com

ہارون نے مہندی لگاتے ہوئے، میشی کی ہتھیلی کو آہستہ سے چھوا۔

میشی: "ہارون! سب دیکھ رہے ہیں!"

ہارون: "دیکھنے دو! سب کو پتا ہے کہ تم میری ہو!"

Posted On Kitab Nagri

ہارون نے میشی کی ہاتھ کی پشت کو اپنے ہونٹوں سے بہت ہلکا سا چوما، جسے کوئی دیکھ نہیں پایا، مگر میشی کی جسم میں سنسنی دوڑ گئی۔

رسم بخوبی انجام پائی۔ خاندان کے دیگر افراد نے آکر انہیں مہندی لگائی اور ماحول خوشگوار ہو گیا۔

مہندی کی رات کا شور و غل، ہنسی مذاق، اور چھیڑ چھاڑ ایک جوشیلے اختتام کو پہنچی۔ رات دیر تک دوستوں اور رشتہ داروں نے اسٹیج پر ڈانس کیا، رسم مکمل ہونے کے بعد سب اپنے اپنے گھر روانہ ہو گئے۔

مینو کے گھر میں تھکن چھا چکی تھی۔ مہندی اور ہلدی لگنے، کو بری طرح تھکا دیا تھا۔

مینو کو اس کے کمرے میں پہنچایا گیا۔ جیسے ہی اس کا سر تکیے پر پڑا، وہ آنکھیں بند کر کے لیٹ گئی اور فوراً نیند کی آغوش میں چلی گئی۔ اس کے ہاتھوں پر گہری مہندی کا رنگ ابھر رہا تھا، جو کل کی آنے والی بارات کا انتظار کر رہا تھا۔

www.kitabnagri.com

، میشی بھی سیدھا اپنے روم میں گئی۔ اس کے لیے آج کا دن بہت تھکا دینے والا تھا۔ اس نے اپنے بھاری لباس کو زیادہ چھیڑا بھی نہیں اور بیڈ پر لیٹتے ہی سو گئی۔ وہ اتنی گہری نیند میں تھی کہ گویا اس نے ہارون کی شرارتوں اور کل کی شادی کے سارے خیالات کو ایک طرف رکھ دیا ہو۔

Posted On Kitab Nagri

تمام گھر والے بھی تھکن کی وجہ سے فوراً آرام کرنے چلے گئے۔ایک خوشگوار مگر تھکا دینے والے دن کا اختتام ہو چکا تھا۔

بارات کا دن:

مینو اور میشی دونوں نے اپنے گھروں میں ناشتہ کیا، اور ایک ساتھ پارلر کے لیے نکل گئیں۔

دونوں ایک بڑے اور مہنگے ترین پارلر میں پہنچ گئیں، جہاں پہلے سے ہی ان کی بکنگ تھی۔

اور گھروں میں بھی تیاریاں عرہج پر تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 75005

جرار اور ہارون دونوں اپنے کمروں میں اپنی شاہی تیاریوں میں مصروف تھے۔ دونوں بھائیوں کا ڈریس بالکل ایک جیسا تھا۔ انہوں نے کریم رنگ کی نفیس شیروانی پہن رکھی تھی۔

ہارون شیروانی پہن کر تیار تھا اور مرر کے سامنے کھڑا بالوں کو سیٹ کر رہا تھا۔ اس نے اپنے بالوں کو ایک خوبصورت اور سجیلا انداز دیا جو اس کی شرارتی اور رومانوی شخصیت کو نمایاں کر رہا تھا۔ پرفیوم کی بوتل اٹھائی اور خود پر پرفیوم چھڑک دیا۔ خوشبو کی ایک تیز لہر پورے کمرے میں پھیل گئی۔ ایک نظر اپنی کلائی پر ڈالی اور اپنی پسندیدہ، بھاری، قیمتی واچ پہنا۔

Posted On Kitab Nagri

ہارون نے ایک لمحے کے لیے خود کو آئینے میں دیکھا۔ایک فاتحانہ، سکون بھری مسکراہٹ اس کے ہونٹوں پر آئی۔اس نے مسکرا کر سر ہلایا، گویا خود سے کہہ رہا ہو:"میری نازنین! آج کے بعد تم صرف میری ہو!"اور دروازہ کھول کر باہر نکل گیا۔

دوسری طرف، جرار بھی بالکل ویسا ہی لباس پہنا تیار تھا۔اس کا۔

اس نے اپنے بالوں کو سلیقے سے سیٹ کیا—اس کا سٹائل صاف، مختصر اور اس کی پروفیسرانہ رعب کو دکھا رہا تھا۔جرار نے اطمینان سے اپنی تیز اور دلفریب پرفیوم کو خود پر چھڑکا۔

اور اپنی کلائی پر ایک کلاسیکل اور بھاری واچ پہنی۔

جرار آئینے کے سامنے کھڑا ہوا اور اپنے روپ کو دیکھا۔اس کے چہرے پر مسکراہٹ تھی، مگر اس کی آنکھوں میں جنون اور شدت کی گہرائی تھی، جو کسی بادشاہ کی ملکیت کو ظاہر کر رہی تھی۔اور ایک اطمینان بخش سانس لی، اور پھر شان سے قدم بڑھاتا ہوا کمرے سے باہر نکل آیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جرار نیچے آیا، جہاں وجاہت صاحب پہلے ہی تیار کھڑا تھا۔جرار کے پیچھے ہارون بھی آیا۔

وجاہت صاحب نے ان دونوں کو دیکھا اور مسکرا کر کہا:"ماشاءاللہ! میرے بیٹے تو بہت خوبصورت لگ رہے ہیں!"

Posted On Kitab Nagri

ہارون نے شرارت سے کہا:"پاپا، شادی ہماری ہے اور ہینڈسم آپ اتنے لگ رہے ہیں! سارے لوگ تو آپ کو ہی دیکھ رہے ہوں گے!"

جَرار:"ہاں پاپا! ہم بیچارے پر تو رحم کریں! ہماری شادی ہے اور ہمیں کوئی دیکھے گا بھی نہیں!"

وجاہت صاحب کا زوردار قہقہہ نکلا! وہ دونوں بیٹوں کی شرارت پر بے حد خوش تھا۔

تبھی عائشہ تیار ہو کر باہر آئیں۔ جیسے ہی انہوں نے اپنے دونوں بیٹوں کو دیکھا، بے ساختہ "ہائے! ماشاءاللہ!" کہا۔

ہارون نے عائشہ کو دیکھ کر کہا:"واؤ! ماما! آپ تو پرنسس لگ رہی ہیں!"

جَرار:"ہاں ماما! آپ تو واقعی چاند لگ رہی ہیں!"

عائشہ نے مسکرا کر کہا:"میرے بیٹے بھی چاند سے کوئی کم تو نہیں لگ رہے! اللہ بری نظر سے بچائے!"

انہوں نے دونوں بیٹوں کی پیشانی پر پیار کیا اور دعائیں دیں، اور پھر سب حال کے لیے نکل گئے۔

مینو اور میشی پارلر سے تیار ہو گئ۔

Posted On Kitab Nagri

مینو، جرار کے منتخب کردہ لال لہنگے میں، ایک دم بادشاہی وقار لیے ہوئے تھی۔ اس کی ہلکا ہلکا میک اپ اس کی قدرتی خوبصورتی کو نکھار رہا تھا۔ اس کی سبز آنکھیں، ہلکے کاجل کے ساتھ اسرار اور شدت سے چمک رہی تھیں۔

اس کے براؤن بالوں کو سلیقے سے جُوڑے میں باندھا گیا تھا اور اسے تازہ پھولوں سے سجایا گیا تھا۔ جَر دوپٹہ کو سر پر نہایت سلیقے سے سیٹ کیا گیا تھا

میشی، ہارون کے منتخب کردہ لال لہنگے میں، رومان اور نزاکت کا پیکر لگ رہی تھی۔

اس کا بھی ہلکا میک اپ تھا، جس میں بنیادی توجہ اس کے ہونٹوں کی نرمی اور چہرے کے معصوم تاثر پر تھی۔ اس کی کالی کالی آنکھیں، ہلکی سی سمو کی لُک کے ساتھ، مسکراہٹ اور شرارت سے بھرپور تھیں۔ اس کے گھنے، سیاہ بال بھی سلیقے سے باندھ کر خوبصورت گُتھاؤ کی شکل دی گئی تھی اور اسے چھوٹی موتیوں سے سجایا گیا تھا۔

دوپٹہ نہایت ہی سلیقی سے سیٹ کیا گیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جرار اور ہارون دونوں اپنی کریم رنگ کی شیروانیوں میں ملبوس، انتہائی پُروقار انداز میں اسٹیج پر بیٹھے تھے۔ ان کا رعب اور گلیمر ایسا تھا کہ ہال میں موجود ہر شخص کی نظریں ان پر تھیں۔ دونوں ایک دوسرے سے باتیں کر رہے تھے، حالانکہ ان کا دھیان دروازے کی طرف تھا۔

Posted On Kitab Nagri

ہال میں بیٹھی ہوئی کئی لڑکیاں دونوں دولہوں کو دیکھ کر دل تھامے بیٹھی تھیں۔

وہ آپس میں سرگوشی کر رہی تھیں اور حسرت سے کہہ رہی تھیں کہ:"افف!اتنے خوبصورت لڑکے ہاتھ سے نکل گئے!"

بعضوں کی نظریں جَرار کی سنجیدہ وجاہت پر جمیں تھیں،تو بعضوں کو ہارون کی شوخ مسکراہٹ نے دیوانہ بنا رکھا تھا۔

جرار اور ہارون کو ان مہمانوں سے کوئی سروکار نہیں تھا۔ان کی تمام تر توجہ دروازے پر تھی جہاں سے ان کی زمرد اور نازنین کو آنا تھا۔

جَرار نے دروازے کی طرف دیکھا،اس کے چہرے پر اگرچہ سکون تھا مگر اس کی آنکھوں کی چمک اور تیزی بتا رہی تھی کہ اسے مینو کو دیکھنے کی کتنی شدید بے صبری ہے۔اس کا دل تیزی سے دھڑک رہا تھا،گویا وقت رک گیا ہو۔

دولہوں کا انتظار ختم ہوا جب ہال کے مرکزی دروازے سے شاندار موسیقی کے ساتھ مینو اور میشی نے ایک ساتھ انٹری لی۔

Posted On Kitab Nagri

٭موری نے مینو کو سنبھال رکھا تھا، اور عائشہ نے میشی کو سہارا دیا ہوا تھا۔ دونوں دلہنیں اپنے لال رنگ میں، ایک خواب کی طرح آہستہ آہستہ اسٹیج کی طرف بڑھ رہی تھیں۔

جیسے ہی دونوں نے قدم رکھا، پورے ہال میں بے ساختہ شور نکل گیا۔ خواتین کے منہ سے "ماشاءاللہ!" اور "واہ!" کی آوازیں گونجنے لگیں۔ لوگ کھڑے ہو کر ان کی ایک جھلک دیکھنے کی کوشش کر رہے تھے—پورا ہال روشنیوں اور تعریفوں کی گونج سے بھر گیا۔

اسٹیج پر بیٹھے جرار اور ہارون کا حال دیکھنے والا تھا۔

دونوں نے جیسے ہی اپنی زمرد اور نازنین کو اس مکمل دلہن کے روپ میں دیکھا، دونوں پلک جھپکنا بھول گئے۔

جَرار کے چہرے پر جنونی اطمینان تھا، اس کی نظریں مینو کے چہرے کے علاوہ کسی اور چیز پر نہیں جم رہی تھیں۔ ہارون کے ہونٹوں پر بھی سچّی، حیرت زدہ مسکراہٹ آ کر ٹھہر گئی۔ ان کی بے تابی نے اب شدید سکون کی شکل اختیار کر لی تھی۔

جب دونوں دلہنیں اسٹیج کے قریب پہنچیں، تو دونوں دولہوں نے خود کو سنبھالا اور کھڑے ہو گئے۔

جرار آگے بڑھا اور اپنا ہاتھ مینو کے آگے بڑھایا۔ مینو نے اپنا ٹھنڈا، کانپتا ہوا ہاتھ جَرار کے مضبوط اور گرم ہاتھ میں رکھا۔ جَرار نے فوراً اس ہاتھ کو تھاما اور اسے اپنے ساتھ اسٹیج پر بٹھایا۔

Posted On Kitab Nagri

ہارون نے اپنا ہاتھ میشی کے سامنے بڑھایا۔ میشی نے اپنا کانپتا ہوا ہاتھ ہارون کے ہاتھ پر رکھا۔ ہارون نے فوراًاس ہاتھ کو اپنے ہاتھوں میں لیا، ہلکا سا دباؤ دیا، اور اسے اپنے ساتھ اسٹیج پر بخرام کے ساتھ بٹھایا۔ دونوں جوڑے اب اسٹیج پر تھے، اور پورے ہال میں خوشی اور محبت کی لہر دوڑ گئی

جرار نے محسوس کیا کہ مینو کا ہاتھ جو اس نے تھاما ہوا تھا، شدت سے کانپ رہا ہے اور وہ ہلکا سا اپنا ہاتھ واپس کھینچنے کی کوشش کر رہی ہے۔

جَرار نے اپنے ہاتھ کی گرفت مضبوط کر لی، گویا اسے اجازت نہیں کہ وہ اپنا ہاتھ چھڑائے۔

جَرار: "کیا ہوا، زمرد؟ اتنی گھبرائی ہوئی کیوں ہو؟"

مینو: "ک... کچھ ن... نہیں!"

جرار: "آئی زمرد! بتاؤ کیا ہوا؟"

مینو: "د... ڈر لگ ر... رہا ہے۔"

جَرار کے چہرے پر ایک فاتحانہ اور بے باک مسکراہٹ آئی۔

جَرار: اسکی قریب جھکتے ہوئے، اس کی کانپتی ہوئی کیفیت سے لطف اندوز ہوتے ہوئے کہا "ابھی تو میں نے کچھ کیا ہی نہیں، میری زُمرد۔

اسکے یہ بے باک باتیں سن کر مینو کے چہرے پر شدید شرم چھا گئی۔ اس کے گال سرخ ہو گئے

Posted On Kitab Nagri

جرار نے اس کی شرم سے لال پڑتی رنگت کو دیکھا تو اس کے لبوں پر اور بھی گہری مسکراہٹ آ گئی۔

ہارون نے بھی محسوس کیا کہ میشی کی بے چینی حد سے بڑھ رہی ہے۔ وہ اپنی نازنین کی شرم اور گھبراہٹ سے لطف اندوز ہو رہا تھا۔

ہارون نے اپنا ہاتھ میشی کے ہاتھ پر رکھا اور اسے پیار سے سہلایا۔

ہارون: اپنی آنکھوں میں شوخی لاتے ہوئے، میشی کے کان کے قریب جھک کر کہا" تمہیں ایسا کیوں لگ رہا ہے جیسے تم کسی جنگ میں جا رہی ہو؟ پریشان نہ ہو میری شرارتی نازنین!"

میشی:"پ...پریشانی ن... نہیں ہ...ہو رہی!"

ہارون:"اچھا؟ تو پھر یہ دل کی دھڑکنیں جو تمہارے ڈوپٹے کے اندر سے مجھے سنائی دے رہی ہیں، وہ کس بات کا اعلان کر رہی ہیں؟ کیا یہ میرے لیے تمہارا انتظار ہے۔

میشی نے شرمندگی سے آنکھیں بند کر لیں۔

ہارون:"تمہارے چہرے کا ہر رنگ میری پسندیدگی کا اعلان کر رہا ہے۔ اور میں تمہیں بتا دوں، میری جان! آج تمہاری ہر شرارت کا حساب ہو گا، مگر پیار کے انداز میں۔ تو یہ ساری شرم بچا کر رکھنا، یہ مجھے رات کو بہت پسند آئے گی!"

Posted On Kitab Nagri

ہارون کی یہ بے باک اور صاف بات سن کر میشی کا چہرہ فوراً سرخ ہو گیا۔ اس نے جلدی سے اپنے ہونٹ کاٹنا شروع کی اور مزید شرم کے مارے سر جھکا لیا۔

سب سے پہلے میشی کی رخصتی کا مرحلہ آیا۔ میشی اگرچہ اپنے ہی گھر جا رہی تھی، لیکن یہ وقت ہی ایسا ہوتا ہے کہ ہر لڑکی آبدیدہ ہو جاتی ہے۔

میشی اپنی ماں عائشہ کے گلے لگ کر رونے لگی، اور عائشہ کی بھی آنکھیں نم تھیں۔ پھر اپنے والد وجاہت صاحب کے سینے سے لگ کر روئے، وجاہت صاحب نے پیار سے اسے تسلی دی۔ ان کی آنکھیں بھی نم تھیں۔ آخر میں وہ اپنے بھائی جَرار کے سینے سے لگی۔ جَرار نے اسے پیار سے تسلی دی اور میشی کو گاڑی میں بٹھایا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہارون دوسری طرف آیا اور ڈرائیونگ سیٹ سنبھالی اور گاڑی کو روانہ کیا۔

اس کے بعد مینو کی رخصتی کا انتہائی جذباتی وقت آیا۔ مینو کو رخصت کرنے پر پورے خاندان کا دل بھر آیا تھا، کیونکہ وہ سب کی لاڈلی اور جان تھی۔

مینو اپنی دادی موری کے گلے لگ کر رونے لگی، اور پھر اپنی ماں غزل کے سینے سے لگ کر پھوٹ پھوٹ کر روئی۔ اور پھر اپنے باپ امیر سلطان کے گلے لگ کر رو رہی تھی، اور آخر میں اپنے دادا مختار کے گلے

Posted On Kitab Nagri

لگی۔ مینو کے گھر والے سب رو رہے تھے، کیونکہ مینو سب کی جان تھی اور وہ اب انہیں چھوڑ کر جا رہی تھی۔

مینو کو گاڑی میں بٹھایا گیا، اور جَرار ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھا اور گاڑی روانہ کر دی۔

دونوں دلہنوں کی رخصتی کے بعد، ہال سے تمام مہمان بھی چلے گئے۔

وجاہت اور عائشہ نے بھی اجازت لی اور اپنے گھر روانہ ہو گئے۔

سب اپنی اپنی منزلوں کی طرف روانہ ہو چکے تھے۔

دولہوں کی گاڑیاں بالآخر جرار پہنچ گئیں۔

جَرار تیزی سے اترا اور دوسری سائیڈ آکر مینو کی طرف کا دروازہ کھولا اور مینو کا ہاتھ پکڑ کر اسے نرمی سے نیچے اتارا۔ ہارون بھی نیچے اترا اور دوسری طرف آکر میشی کا ہاتھ پکڑ کر اسے نیچے اتارا۔

دونوں نے اپنی اپنی دلہنوں کا ہاتھ تھاما اور ایک ساتھ گھر کے اندر گئے۔

جیسے ہی دونوں جوڑے اندر داخل ہوئے، ان پر پھولوں کی برسات کی گئی۔ گھر کا ماحول خوشبو اور روشنیوں سے بھرپور تھا۔

عائشہ نے ان کا بہت اچھے سے استقبال کیا۔ عائشہ نے روایتی طریقے سے دونوں دلہنوں کو چوما، دعائیں دیں اور تمام رسومات ادا کیں۔

Posted On Kitab Nagri

عائشہ نے دونوں دلہنوں کو ان کے کمروں میں بٹھایا۔

مینو اور میشی دونوں اپنے اپنے کمروں میں بیٹھ گئیں،

جرار اور ہارون لاؤنج میں چلے گئے اور وجاہت صاحب کے ساتھ بیٹھ گئے،

تھوڑی ہی دیر میں عائشہ بھی آ گئیں اور ان کے ساتھ شامل ہو گئیں۔

مینو خوبصورت، سجے ہوئے کمرے میں بیٹھی تھی، مگر اس کا دل آسماں پر دھڑک رہا تھا۔ کمرے کا ماحول نہایت رومانوی اور پر سکون تھا—ہر طرف ہلکی روشنی، سفید اور سرخ پھولوں کی سجی ہوئی بیڈ، اور خوشبو کی دھیمی مہک۔ مگر یہ رومانوی ماحول اس کے اندرونی خوف کو دبا نہیں پا رہا تھا۔

مینو نے موبائل اٹھایا اور ** میشی کے نمبر پر میسج کیا: "Done"

میشی بھی اپنے کمرے میں بیٹھی تھی، اور اس کا دل تیزی سے دھڑک رہا تھا۔ اس کا کمرہ بھی نہایت دلکش سجا ہوا تھا، مگر اسے وہاں ہارون کا رعب اور بے باکی محسوس ہو رہی تھی۔

اس نے مینو کا میسج دیکھا اور ** جلدی سے ریپلائی کیا: "Done"۔

مینو نے میشی کا میسج دیکھ کر جلدی سے اٹھی اور روم کا دروازہ کھولا۔ تھوڑا سا سر باہر نکالا—کوئی نہیں تھا۔ اور وہ جلدی سے میشی کے روم کی طرف بھاگی۔

Posted On Kitab Nagri

میشی بھی جلدی سے اٹھی اور باہر دیکھا—کوئی نہیں تھا۔اور وہ بھی جلدی سے باہر نکلی اور اپنی روم کی طرف بھاگی۔

میشی کمرے میں آئی اور فوراًدروازہ لاک کیا۔

مینو اور میشی نے ایک دوسرے کو دیکھا،ان کی دھڑکنیں آسمانوں کو چھو رہی تھیں۔

مینو:"**میشی!کچھ بھی ہو جائے،ہم یہیں رہیں گے!اور اگر وہ آئے اور دروازہ ناک بھی کیا،تو ہم نہیں کھولیں گے!"

میشی:"ہاں!ہم نہیں کھولیں گے۔"

اتنے میں عائشہ اٹھ کر اپنے روم میں چلی گئیں۔

جرار اور ہارون لاؤنج میں کمروں میں جانے کے لیے بے تاب تھے،لیکن وجاہت صاحب کے سامنے خود کو ایسے ظاہر کر رہے تھے کہ کچھ ہے ہی نہیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وجاہت صاحب ان کی بے چینی بخوبی سمجھ رہے تھے۔

وجاہت صاحب نے مسکرا کر کہا:"چلو بچو!اب اپنے روم میں جاؤ!میں بھی تھک گیا ہوں۔"

وجاہت صاحب کا یہ کہنا تھا،اور دونوں بجلی کی تیزی سے اٹھے!

وجاہت صاحب یہ دیکھ کر قہقہہ چھوٹ گیا۔دونوں شرمندہ ہوئے اور والد کی طرف دیکھا۔وجاہت صاحب ہنستا ہوا اپنے روم میں چلا گیا۔

Posted On Kitab Nagri

جَرار اور ہارون دونوں اب اپنے روم کی طرف تیزی سے گئے۔

جرار اپنے روم میں آیا مگر مینو تو کہیں نہیں تھی۔ واش روم کی طرف دیکھا تو دروازہ کھلا تھا۔ بیڈ پر ایک کاغذ رکھا تھا، جرار نے دیکھا جس میں لکھا تھا: "پروفیسر! آپ آرام سے سو جائیں، میں میشی کے روم میں آج سوؤں گی۔" جرار کے ہونٹوں پر مسکراہٹ آئی اور وہ باہر نکلا۔

ہارون بھی اپنے روم میں آیا تو خالی روم دیکھا۔ اس نے نظریں گھمائیں، بیڈ پر ایک چِٹ تھی، ہارون نے دیکھا جس پر لکھا تھا: "میں آج اپنی روم میں سوؤں گی، آپ آرام سے سو جائیں اور وہاں آنے کی کوشش مت کریں۔"

ہارون جلدی سے باہر نکلا۔

جرار میشی کے روم کے پاس آیا اور جیسے ہی دروازہ ناک کرنے والا تھا، ہارون بھی آ گیا۔

جرار نے اسے دیکھا: "کیا ہوا؟"

ہارون: "میشی یہاں ہے!"

جرار سمجھ گیا کہ یہ دونوں کا پلان تھا۔ جرار نے کہا: "ہاں، مینو بھی یہیں ہے۔"

جرار نے دروازہ ناک کیا تو دونوں اندر اُچھل گئیں۔

مینو اور میشی نے ایک دوسرے کو دیکھا اور نفی میں سر ہلایا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ہارون کی آواز آئی:"میشی!دروازہ کھولو!"لیکن اندر سے کوئی آواز نہیں آئی۔

جرار نے تھوڑا سرد آواز میں آہستہ سے کہا:"زمرد!دروازہ کھولو!"

میشی اور مینو ایک دوسرے سے چمٹ گئیں۔

مینو:"میشی!کچھ کرو!مجھ میں ہمت نہیں ہے پروفیسر کی شدت برداشت کرنے کی!"

میشی:"مینو!مجھ میں بھی ہمت نہیں ہے ہارون کی شدت برداشت کرنے کی۔کچھ کرو!تم تو بہادر ہو نا، تو کچھ کرو!"

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 75005

مینو:"وہ تو میں دوسروں کے لیے بہادر ہوں! پروفیسر کے تو تھوڑے سے آنکھیں نکالنے پر میرے ٹانگوں سے جان نکلتی ہے!"

🔨 دروازہ کھل گیا

جرار:ہارون سے کہا"جاؤ،چابی لے آؤ!"

ہارون جلدی سے گیا اور روم کی چابی لے کر آیا۔

جرار:غصے سے کہا"زمرد! یہ تم نے اچھا نہیں کیا!"

ہارون نے چابی لائی اور جلدی سے دروازہ کھولا۔

دونوں بھائی اندر گئے۔ میشی اور مینو نے دونوں کو اندر دیکھا تو دونوں کے منہ سے ایک دبی ہوئی چیخ نکلی!

ہارون اور جرار دونوں کو گھور رہے تھے۔ دونوں نے اپنا حلق تر کیا گھبراہٹ سے حلق خشک ہو گئ۔

Posted On Kitab Nagri

جرار آگے بڑھا اور مینو کو ایک ہی جھٹکے میں اپنی باہوں میں اٹھالیا۔ مینو خوف اور شرم کے مارے فوراً جرار کے سینے میں چھپ گئی۔

ہارون نے بھی میشی کو باہوں میں اٹھالیا۔ میشی کو اپنے بھائی کے سامنے بہت شرم آئی تو وہ جلدی سے ہارون کے سینے میں چھپ گئی۔

جرار اور ہارون دونوں اپنی اپنی دلہنوں کو اٹھائے ہوئے، اپنے روم کی طرف روانہ ہوئے۔

جرار، مینو کو کمرے میں لایا اور دروازہ لاک کیا۔

جرار نے مینو کو ڈریسنگ مرر کے سامنے کھڑا کیا تاکہ وہ خود بھی اپنی خوبصورتی اور اس کے جنونی اختیار کو دیکھ سکے۔ مینو کی نگاہیں جھکی ہوئی تھیں۔

جرار نے مینو کا دوپٹہ پینو سے ازاد کیا، اور دوپٹہ سیدھا نیچے گر گیا۔ دوپٹے کے گرتے ہی مینو کی سانسیں تیز ہو گئیں۔

جرار اسے سر سے پاؤں تک گھور رہا تھا۔ وہ اس کی تیز ہوتی دھڑکنیں جو سینے کے نیچے صاف جھلک رہی تھیں، دیکھ رہا تھا، اس کی نظریں نفی اور اثبات کے بیچ گھوم رہی تھیں۔

جرار نے اسکی ساری جیولری نکالی۔

پھر وہ الماری کی طرف گیا اور ایک مخملی باکس نکالا۔ اس میں سے ایک خوبصورت چین نکالا۔ یہ خالص زمرد کا بنا ہوا چین تھا، جس کے بیچ میں ایک بڑا، خوبصورت لال ہیرا جڑا ہوا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

جرار نے وہ چین مینو کو پہنایا۔

مینو: آئینے میں دیکھ کر، حیرت اور خوشی سے کہا"واؤ! یہ تو بہت خوبصورت ہے پروفیسر!"

جرار:"ہاں تم سے کم!"

ہارون، میشی کو روم میں لایا۔

ہارون:"میری نازنین! بھاگنے کی کوشش مت کرو، سب بیکار ہے۔"

ہارون نے میشی کو ڈریسنگ مرر کے سامنے کھڑا کیا اور اس کا دوپٹہ اتارا۔ میشی کی دھڑکنیں اور تیز ہو گئیں۔ ہارون نے اس کے سارے جے ولری اُتھاری اتارے۔

پھر وہ ایک باکس لایا اور اس میں سے ایک ڈائمنڈ بریسلٹ نکالا، جو ہیروں کا بنا ہوا تھا۔

ہارون نے بریسلٹ میشی کو پہنایا۔

میشی:"ہ...ہارون! یہ کتنی خوبصورت ہے!"

ہارون: میشی کا ہاتھ تھام کر، محبت سے کہا"ہاں، اور تمہارے ہاتھ میں جا کر اور بھی خوبصورت ہو گیا!"

آئینے کے سامنے کھڑے، مینو کا سارا جسم جرار کی شدید نظروں کے بوجھ تلے دب رہا تھا۔ جرار نے جب وہ زمرد اور روبی کا چین پہنایا تو اس کی انگلیاں مینو کی گردن کو چھو گئیں، جس سے مینو کے جسم میں تیز سنسنی دوڑ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

مینو نے شرم کے مارے اپنی آنکھیں جھکا لیں۔

جرار: آہستہ سے مینو کے کان کے قریب جھکا، اس کی سانسیں مینو کی گردن کو چھوئیں "تمہیں معلوم ہے، زمرد؟ مجھے تمہارا یہ شرمانا ہونا، تمہارا یہ بے اختیار ہو جانا بہت پسند ہے۔ یہ میرے قبضے کی نشانی ہے۔"

یہ کہہ کر جرار نے مینو کے کاندھے پر رکھے ہوئے ہاتھ سے لہنگے کی ڈوری کو آہستہ سے کھینچا۔

مینو کے منہ سے ایک دبی ہوئی چیخ نکلی اور اس نے فوراً جرار کا ہاتھ پکڑ لیا۔

مینو: کانپتی ہوئی آواز میں کہا "پ... پروفیسر! م... مجھے ڈر لگ رہا ہے۔"

جرار نے اپنا ہاتھ پیچھے نہیں ہٹایا، بلکہ مینو کی طرف مڑ کر اس کے ماتھے پر ایک گہرا بوسہ دیا۔

جرار: "میرا ہر لمس تمہارے لیے ڈر نہیں، بلکہ محبت اور شدت لائے گا۔ میں ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں!"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے مینو کے چہرے کو اپنے ہاتھ میں لیا، اور اسے محبت اور جنونی جذبے سے دیکھنے کے بعد، جرار نے مینو کے لبوں کو اپنے لبوں میں قید کر لیا۔

،ہارون نے جب میشی کو بریسلٹ پہنا دیا تو اس کا ہاتھ نہیں چھوڑا۔

ہارون: میشی کے ہاتھ کی پشت پر بوسہ دیتے ہوئے کہا "تم جانتی ہو، تم نے وہاں روم لاک کر کے بہت بڑی غلطی کی تھی۔ تمہیں کیا لگا، میں دروازے پر ہی کھڑا رہوں گا؟"

Posted On Kitab Nagri

میشی:"ہاں!اور اب بھی زیادہ قریب آنے کی ضرورت نہیں۔"

ہارون نے میشی کو پیچھے سے اپنی بانہوں میں بھر لیا،اور سر اس کے کاندھے پر رکھ دیا۔

ہارون:"لیکن میں تو تمہیں اور قریب چاہتا ہوں۔تمہاری ہر بات اب میری ہے۔اور تم میری اجازت کے بغیر سانس بھی نہیں لے سکتی ہو۔"

یہ کہہ کر ہارون نے میشی کی گردن پر ہلکے سے بوسے دیے،جس سے میشی کا چہرہ فوراً سرخ ہو گیا۔ہارون نے اسے پلٹا اور محبت بھری گہرائی سے اسے دیکھا،اور اس کے لبوں پر اپنا لب رکھ دیا۔

جرار کے بوسے میں ایک شدید،جنونی طلب تھا،جو کئی وقت کے انتظار اور ملکیت کے احساس کو ظاہر کر رہی تھی۔یہ بوسہ صرف پیار کا نہیں،بلکہ اطمینان اور حاکمیت کا تھا۔اس نے مینو کے لبوں کو اپنی گرفت میں لیا اور اپنی ساری شدت اس میں انڈیل دی۔مینو نے اپنی آنکھیں سختی سے بند کر لیں، جرار نے آہستہ سے بوسہ توڑا،مگر مینو کو خود سے الگ نہیں کیا،بلکہ اسے بانہوں میں اٹھا لیا۔مینو خوف اور شرم کے مارے فوراً جرار کے سینے میں چھپ گئی۔

جرار نے مینو کو نرمی سے بیڈ پر لٹایا۔

جرار سیدھا کھڑا ہوا اور اپنے شیروانی کے بٹن کھولنے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

مینو نے جرار کو یہ کرتے دیکھا تو گھبرا کر اپنی نظریں دوسری طرف کر لیں۔ وہ اس بے باکی کو برداشت نہیں کر پا رہی تھی۔

جرار مسکرا دیا۔ وہ مینو کی شرم اور اس ڈر سے لطف اندوز ہو رہا تھا۔

جرار نے اپنا ہاتھ بڑھایا اور لائٹ بند کر دی، کمرے میں صرف ڈم لائٹ باقی رہی۔

جرار مینو کے اوپر آیا اور فوراً مینو کے ہونٹوں پر جھکا۔ اور اسکی اس نے مینو کی بیوٹی بون پر اپنا منہ رکھا اور جنونی انداز میں اسے چومنے لگا۔ وہ بار بار اس جگہ کو چوم رہا تھا، کہیں دانتوں سے چباتا، گویا اپنا نیشان چھوڑ رہا ہو۔

مینو کے منہ سے ایک آہ نکلی۔

جرار نے ایک ہی بے باک جھٹکے میں مینو کے لہنگے کو اس کے تن سے جدا کر دیا، اور مینو کے وجود پر صرف سیاہ رنگ کی برا چمک رہی تھی، جو اس کی گوری جلد پر نمایاں تھی۔

مینو نے فوراً جرار کے سینے میں چھپنے کی کوشش کی، تاکہ خود کو مزید شرمندگی سے بچا سکے۔

جرار نے مینو کو خود سے لپٹا لیا اور اس کے سارے وجود کو چومنے لگا۔ وہ اس کی گردن، کاندھے، اور ہر نازک حصے کو شدت سے چوم رہا تھا۔ کہیں کہیں دانتوں سے چبانا اس کی جنونی ملکیت کا اظہار تھا

Posted On Kitab Nagri

جرار رومانس کی شدت میں، مینو کے اوپر جھکا ہوا تھا۔ اس نے اپنا ہاتھ مینو کی کمر پر رکھا اور اسے شدت سے مسلنے لگا۔ گرفت اتنی مضبوط تھی کہ مینو کو اپنی کمر ٹوٹی ہوئی محسوس ہوئی۔

مینو کے منہ سے درد اور بے بسی کی ایک سسکی نکلی۔

مینو:"پ...پروفیسر!"

جرار نے فوراً گرفت کو تھوڑا کم کیا، مگر ہاتھ ہٹایا نہیں۔ وہ مینو کی درد اور بے بسی سے خوب واقف تھا اور اس میں بھی اسے حاکمیت کا احساس ہو رہا تھا۔

جرار اس کی کمر پر جھکا اور چومنے لگا۔ کہیں دانتوں سے چَبَن تھی جو ملکیت کا نشان دے رہی تھی، تو کہیں نرم بوسے جو اس شدت کو کم کرنے کی ناکام کوشش کر رہے تھے۔

مینو بمشکل برداشت کر رہی تھی اور اس کے دل میں مسلسل دعا کر رہی تھی کہ رات جلدی گزر جائے، لیکن یہ رات بھی آج جیسے ہزاروں سالوں کے برابر لگ رہی تھی۔

جرار نے مینو کو آہستہ سے سیدھا کیا اور پھر سے اس کے ہونٹوں پر جھکا۔ اس بار کی شدت پہلی سے بھی زیادہ تھی۔

جرار نے مینو کے لبوں کو اس طرح سے چوما جیسے وہ اس کی روح میں گھسنا چاہتا ہو۔ یہ بوسہ شدید طلب، کئی سالوں کے ضبط، اور وحشیانہ محبت کا اعلان تھا۔ مینو کے لیے یہ ایک سزا اور تکمیل دونوں تھی۔ وہ ہمت ہار چکی تھی اور اب صرف جرار کی مرضی پر تھی۔

Posted On Kitab Nagri

جرار نے مینو کے جسم پر ملکیت کے نشان چھوڑے۔ اس کے لمس میں اتنی شدت تھی کہ مینو کا وجود لرز رہا تھا۔ اس نے مینو کو ایک بار بھی خود سے دور نہیں کیا، اور ان کی شدید محبت اور بے اختیار خواہش آج رات ایک ہو گئ۔

ہارون، نے میشی کو بانہوں میں لے کر بیڈ کی طرف بڑھا۔

ہارون نے میشی کو نرمی سے بیڈ پر لٹایا۔

ہارون سیدھا کھڑا ہوا اور اپنی شیر وانی کی قمیص کے بٹن کھولنے لگا۔ قمیص اتارنے کے بعد اس کے چوڑے سینے اور مضبوط بازو نمایاں ہو گئے، یہ منظر دیکھ کر میشی نے ڈر اور شرم سے اپنی نظریں چرا لیں۔

ہارون اس کی گھبراہٹ کو دیکھ کر مسکرایا اور اس کے اوپر جھکا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہارون نے میشی کے ہونٹوں پر جھک کر شدت سے بوسہ دیا۔ یہ بوسہ اس کے شدید جذبات اور اس پر اپنے حق کا اعلان تھا۔ میشی نے اس بوسے میں کوئی ساتھ نہیں دیا بلکہ صرف بمشکل برداشت کیا۔

بوسہ چھوڑ کر ہارون نے تیزی سے میشی کے لہنگے کی زِپ کھولی، اور ایک ہی لمحے میں اس کا لہنگا اس کے تن سے جدا کر دیا۔

Posted On Kitab Nagri

میشی نے شرم کے مارے فوراً اپنا چہرہ اپنے ہاتھوں سے چھپانے کی کوشش کی۔

ہارون نے اس کے ہاتھ ہٹا دیے اور پھر اس کی بیوٹی بون، گردن اور کمر پر جھک گیا۔ وہ ان حصوں کو جنونی انداز میں چومنے لگا۔ کہیں دانتوں سے ہلکی سی چبَن تھی جو اس کی ملکیت کا اظہار کر رہی تھی، تو کہیں بے تحاشا بوسے۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 75005

میشی کے منہ سے درد اور بے بسی کی دبی ہوئی سسکیاں نکل رہی تھیں، جو کمرے میں گونج رہی تھیں۔
ہارون: اس کی کمر پر ہاتھ مسلتے ہوئے، رعب دار سرگوشی کی "مجھے تمہاری یہ سسکیاں بہت پسند ہیں، میری نازنین! یہ میری فتح کا اعلان ہیں۔"
میشی اب مکمل طور پر ہارون کے اختیار میں تھی اور اس شدید لمحے کو بمشکل برداشت کر رہی تھی۔
ہارون کے شدید لمس اور قبضے کے احساس نے دونوں کی محبت اور شدید کشش کو آج رات تکمیل دی۔

مینو جرار کے سینے سے لگی سو رہی تھی۔ رات کی شدت سے آزاد ہونے کے بعد، جرار نے صبح ہی اسکی جان چھوڑا تھا اور مینو اس کے سینے سے لگتے ہی اس کی شدتوں سے ٹوٹی ہوئی جلد ہی نیند کی آغوش میں چلی گئی۔
مینو جرار کی ایک ڈھیلی ڈھالی شرٹ میں تھی، جو اس کے وجود پر لٹک رہی تھی۔
جرار مینو کی بالوں میں ہاتھ پھیرے ہوئے لیٹا تھا۔ اس کے چہرے پر گہرا سکون اور اطمینان تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے مینو کی گردن اور شانوں پر نگاہ ڈالی، جہاں رات کو اس کی جنونی محبت کی مہریں ثبت ہوئی تھیں۔ وہ ان ملکیتی نشانوں کو دیکھ کر گہرا مسکرا رہا تھا، جیسے پوری دنیا کو بتا رہا ہو کہ یہ زمرد اب صرف اسی کی ہے۔

میشی ہارون کے سینے پر سر رکھے سو رہی تھی اور ہارون نے اسے نہایت نرمی سے اپنی بانہوں میں لیا ہوا تھا۔

ہارون جاگ رہا تھا۔ اسنے صبح ہی میشی کا جان چھوڑا تھا۔ وہ میشی کی معصومیت اور رات کی بے بسی کے بعد کی یہ گہری نیند دیکھ کر مسکرا رہا تھا۔ اس نے جھک کر میشی کے ماتھے پر ایک بوسہ دیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جرار: آہستہ سے کہا "میری زمرد! اٹھو۔"

مینو گہری نیند میں تھی، کوئی آواز نہیں دی۔

جرار: "زمرد! اٹھ جاؤ، صبح ہو گئی ہے۔"

مینو نے نیند بھری آواز میں کہا: "سونے دیں، موری! بہت تھک گئی ہوں۔"

جرار مسکرایا: "موری نہیں، میں ہوں!"

Posted On Kitab Nagri

مینو نے تھوڑی سی آنکھیں کھولیں، جرار کو دیکھا اور رات کی ساری شدتیں یاد آ گئیں۔ وہ فوراً شرم سے جرار کے سینے میں چھپ گئی!

جرار کا جاندار قہقہہ نکلا!

مینو: دبی ہوئی آواز میں کہا "م... مجھے ن... نیند آ... آئی ہے! م... میں نہیں اٹھ رہی!"

جرار: "زمرد! اٹھ جاؤ، دیکھو صبح ہو گئی ہے۔"

مینو: "یہ تو رات کو سوچنا چاہیے تھا نا؟ اب مجھے سونے دیں!" یہ کہہ کر مینو پھر سے نیند میں چلی گئی۔

جرار نے مینو کو اپنے سینے سے نکالا اور اس کے ہونٹوں پر جھکا۔

مینو، جو ابھی نیم خوابیدہ حالت میں تھی، اپنی سانسیں رُکتی ہوئی محسوس ہوئیں تو وہ ہڑبڑا کر آنکھیں کھولیں اور جلدی سے جرار کو پیچھے کیا!

مینو: "ا... اٹھ رہی ہ... ہوں!"

جرار: مسکراتے ہوئے، شرارت سے کہا "نہیں، میری زمرد! اب میرا موڈ نہیں ہے۔"

مینو اسے رات والی ٹون میں اتے دیکھ کر رونے والی آواز میں کہا: "ن... نہیں پلیز! م... مجھ میں اور ہمت ن... نہیں ہے برداشت ک... کرنے کی!"

جرار نے ہنس کر اسے چھوڑ دیا اور اسے بانہوں میں اٹھا کر واش روم لے گیا۔

جرار نے مینو کو واش روم میں چھوڑا اور خود باہر اس کے انتظار میں بیٹھ گیا۔

Posted On Kitab Nagri

ہارون، میشی کے پہلو میں لیٹا تھا اور وہ ہارون کی شرٹ میں ملبوس گہری نیند سو رہی تھی۔

ہارون نے پیار سے میشی کے بال سہلائے: "میری نازنین! اٹھ جاؤ، صبح ہو گئی ہے۔"

میشی گہری نیند میں تھی اور کچھ سن ہی نہیں رہی تھی۔

ہارون: "نازنین! اٹھ جاؤ نا۔"

جب میشی کوئی جواب نہیں دے رہی تھی، تو ہارون اس کے ہونٹوں پر جھکا۔

میشی کو تھوڑی دیر بعد اپنی سانسیں رُکتی ہوئی محسوس ہوئیں، تو وہ پٹ سے آنکھیں کھولیں۔ ہارون کو دیکھ کر اس کی آنکھیں پھیل گئیں اور اس نے ہارون کے کندھوں پر ہاتھ رکھ کر تیزی سے پیچھے کرنے کی کوشش کی۔

ہارون پیچھے ہٹا۔ میشی گہرے گہرے سانسیں لینے لگی۔

میشی: "ی... یہ ک... کیا کر ر... رہے تھے؟"

ہارون نے مسکرا کر کہا: "میری نازک سی جان! اٹھا رہا تھا!

میشی: تو کوئی ایسے اٹھاتا ہے؟ ہارون: تمہیں کب سے اٹھا رہا ہوں، لیکن تم تو کچھ سن ہی نہیں رہی تھیں۔"

ہارون اٹھا اور میشی کو بانہوں میں اٹھا کر واش روم تک لے گیا۔

Posted On Kitab Nagri

ہارون:"چلو،اب فریش ہو جاؤ۔نیچے سب انتظار کر رہے ہوں گے!"

فریش ہو کر مینو باہر نکلے۔

مینو نے نیلے رنگ کا سوت پہن رکھا تھا،مینو اس نیلے لباس میں ایک دم نرم اور دلکش لگ رہی تھی۔

اس کی سبز آنکھوں کا رنگ نیلے لباس کے ساتھ بہت زیادہ نمایاں ہو رہی تھی،اور اس کے چہرے پر شرماہٹ کی سرخی چھائی ہوئی تھی۔

جرار نے مینو کو ایک لمحے کے لیے دیکھا،اس کے چہرے پر ایک گہری مسکراہٹ آئی،اور پھر وہ خود واش روم چلا گیا۔

مینو ڈریسنگ مرر کے سامنے کھڑی ہو کر تیار ہونے لگی۔

جب جرار باہر نکلا،مینو تیار ہو چکی تھی۔جرار بھی تیار ہوا اور مینو کا ہاتھ تھاما اور باہر نکلے۔

دونوں نیچے آئے،جہاں وجاہت صاحب اور عائشہ ناشتہ کر رہے تھے۔

مینو نے عائشہ اور وجاہت صاحب کو سلام کیا:"السلام علیکم!انکل،آنٹی۔"

جرار نے بھی سلام کیا۔

عائشہ اور وجاہت صاحب نے پیار سے وعلیکم السلام کہا۔

Posted On Kitab Nagri

عائشہ نے کہا:"ارے مینو بیٹا!اب انکل آنٹی نہ کہو،ماما پاپا ہی کہو۔"

مینو نے خوش ہو کر کہا:"او کے ماما، پاپا!"

یہ سن کر سب ہنسنے لگے۔ جرار نے اپنی ساتھ والی کرسی پر بیٹھ کر مینو کو اپنے ساتھ بٹھایا۔ عائشہ انہیں ناشتہ دینے لگیں۔

میشی فریش ہو کر باہر آئی۔

میشی نے ایک گہرا جامنی رنگ کا سوٹ پہن رکھا تھا، اور اس لباس میں وہ بالکل چاند لگ رہی تھی۔ اس کی بڑی کالی آنکھیں اور چہرے کی شرارت آمیز معصومیت سب کو لبھا رہی تھی۔

ہارون نے اسے دیکھ کر گہرا مسکرایا اور پھر خود فریش ہونے چلا گیا۔

جب ہارون باہر آیا تو میشی تیار تھی، اور ہارون بھی خود کو تیار ہوا۔ ہارون نے میشی کا ہاتھ پکڑا اور دونوں مسکرا کر کمرے سے باہر نکلے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نیچے آ کر دونوں نے سب کو سلام کیا۔

مینو فوراً اٹھی اور میشی کے گلے لگی۔ مینو کو دیکھ کر میشی کو بہت سکون ملا۔ میشی مینو کے ساتھ والی کرسی پر بیٹھ گئی، اور ہارون بھی ان کے پہلو میں بیٹھا۔

عائشہ نے دونوں کو ناشتہ دیا۔ سب ناشتہ کرنے لگے۔

Posted On Kitab Nagri

جیسے ہی انہیں موقع ملا، میشی مینو کی طرف جھک کر سرگوشی میں بولی:"اوئے!بتاؤ،رات کیسی گزری؟"

مینو:"مَت پوچھو میشی!"تم اپنا بتاؤ!"

میشی:"میرا بھی نہ پوچھو!"

مینو نے میشی کو دیکھا اور سر ہلایا۔

میشی:"ویسے بھی، ہم دونوں کا ایک ہی حال ہوا ہو گا!"

میشی نے مینو کو دیکھا اور سر ہلایا۔

ولیمے کا دن:

ولیمے کی شاندار تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ہال پہلے سے بھی زیادہ خوبصورت سجا ہوا تھا، جو ان دونوں امیر خاندانوں کی شان و شوکت کا اظہار کر رہا تھا۔

جرار اور ہارون اپنے گہرے نیلے رنگ کے سوٹوں میں ملبوس تھے، جو ان کی پُر وقار شخصیت کو اور بھی نمایاں کر رہے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

** مینو اور میشی دونوں نے آج ایک جیسا، شاندار، کریم رنگ کا فراک پہن رکھا تھا، جس پر باریک سنہری اور چاندی کا کام تھا۔ یہ نازک رنگ ان کی معصومیت اور چمک کو بڑھا رہا تھا، اور وہ دونوں بالکل جڑواں پریوں کی طرح لگ رہی تھیں۔ ان کی سجی ہوئی تیاری نے انہیں اور بھی دلکش بنا دیا تھا۔

چاروں نے ایک ساتھ ہال میں داخل ہو کر اسٹیج کی طرف قدم بڑھایا۔ مہمان ان کے یکساں، حسین جوڑوں کو دیکھ کر حیران بھی ہوئے اور تعریفیں بھی کر رہے تھے۔

اسٹیج پر بیٹھتے ہی جرار نے فوراً مینو کا ہاتھ اپنے گرفت میں لے لیا۔

ہارون مے میشی کا ہاتھ اپنے گرفت میں لیا تو میشی مسکرانی لگی۔

اسٹیج پر بیٹھے، دونوں جوڑوں کی کیمسٹری ہر آنکھ کو بھا رہی تھی۔

کیمروں کی چمک، مہمانوں کی واہ واہ، اور دلکش سجاوٹ نے ماحول کو جادوئی بنا دیا تھا۔

وجاہت صاحب اور عائشہ دونوں جوڑوں کو دیکھ کر بار بار مسکرا رہے تھے۔ ان کے چہرے پر گہرا اطمینان اور خوشی تھی۔

عائشہ نے وجاہت صاحب سے دھیمی آواز میں کہا: "بس، اللہ ان بچوں کو ہمیشہ یونہی ہنستا خوش رکھے۔"

وجاہت صاحب نے فخر سے سر ہلایا۔

Posted On Kitab Nagri

تصویریں کھینچی جارہی تھیں، مبارکبادیں دی جارہی تھی۔

مینو نے جرار کی طرف دیکھا، جو مسلسل اس کی طرف دیکھ رہا تھا، اس کی آنکھوں میں گہری طلب تھی۔

مینو: دھیرے سے بولی، شرماتے ہوئے کہا "اتنا کیوں دیکھ رہے ہیں؟"

جرار: ہاتھ کی گرفت مضبوط کرتے ہوئے، مسکرا کر کہا "کیونکہ تمہیں دیکھنے کا دل بھرتا ہی نہیں۔ تم میرا اطمینان ہو، جسے میں ہر لمحہ دیکھنا چاہتا ہوں۔"

ہارون میشی کے کان میں جھکا اور بولا، اس کی آواز میں شوخی تھی۔

ہارون: "تم نے تو آج واقعی مجھے دیوانہ کر دیا ہے۔ یہ کریم رنگ میری جان لے لے گا!"

میشی نے شرما کر نظریں جھکالیں، اس کی مسکراہٹ نے ہارون کی تعریف کو خاموشی سے قبول کی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ لمحہ گویا وقت کی روانی کو روک چکا تھا۔

اسٹیج پر بیٹھے دونوں جوڑوں کی کیمسٹری نے ہر نظر کو خود میں قید کر رکھا تھا—

مینو کی معصومیت اور جرار کی خاموش شدت،

میشی کی شرمیلی شوخی اور ہارون کی چمکتی ہوئی آنکھیں...

Posted On Kitab Nagri

سب کچھ ایک مکمل تصویر کی طرح تھا جسے لفظوں میں قید کرنا ممکن نہ تھا، پھر بھی یہ لمحہ خود بول رہا تھا۔

چند سال بعد:

لاؤنج میں وجاہت صاحب، عائشہ، مینو، جرار، میشی، اور ہارون بیٹھے خوشگوار موڈ میں تھے، جب گھر کی چھوٹی شہزادی نے ان کی توجہ کھینچ لی۔

3 سالہ انابیہ دُرانی (جسے سب پیار سے بیا کہتے تھے) صوفے کے قریب بیٹھی چاکلیٹ کھا رہی تھی۔ وہ بہت شرارتی تھی، اور اس وقت بھی چاکلیٹ اس کے منہ میں کم اور سارے چہرے پر زیادہ لگی ہوئی تھی۔

8 سالہ ارشمان دُرانی (جرار اور مینو کا بیٹا، انابیہ کا کزن) لاؤنج میں داخل ہوا۔

ارشمان بلکل اپنے ماں مینو پر گیا تھا—ہری آنکھیں، بھورے بال اور چہرے پر ڈمپل—مگر مزاج باپ جرار کا تھا۔ وہ اس عمر میں بھی ہر وقت سنجیدہ رہتا تھا، لیکن اپنی شابو (انابیہ) کے لیے اس عمر سے ہی جنونی تھا۔

اس کی نگاہ جیسے ہی چاکلیٹ میں رنگی انابیہ پر پڑی، وہ فوراً اس کے قریب آیا۔

Posted On Kitab Nagri

ارشمان: اس کی آواز میں اس کی چھوٹی عمر کے باوجود ایک سختی تھی "یہ کیسے کھا رہی ہو تم؟"

ارشمان نے اپنی جیب سے رومال نکالا اور اس کے منہ کو صاف کیا۔

ننھی انابیہ کی ساری شرارتیں ہوا ہو گئیں اور وہ خوف کے مارے خود میں سمٹ کر رہ گئی۔ وہ اس کزن کے رعب سے ہمیشہ بھاگتی تھی۔

تبھی باہر سے 8 سالہ رِشوان دُرانی (ہارون اور میشی کا بیٹا، انابیہ کا بھائی) آیا۔ رِشوان ارشمان سے دو ماہ چھوٹا تھا، لیکن ان دونوں کی بہت گہری دوستی تھی۔ رِشوان اپنے باپ ہارون پر گیا تھا—بھوری آنکھیں اور ہلکے بھورے بال—اور مزاج ہارون کی طرح سنجیدہ تھا، لیکن اپنی بہن انابیہ سے بہت پیار کرتا تھا۔

انابیہ نے رِشوان کو دیکھا اور ارشمان کو دھکا دیا۔ وہ اٹھ کر بھاگی اور اپنے بھائی رِشوان کے سینے سے جا لگی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ دیکھ کر ارشمان کا چہرہ غصے سے سرخ ہو گیا اور اس نے مٹھیاں بینچ لیں۔

انابیہ: اپنی توتلی زبان میں کہا "بھائی!

رِشوان نے محبت سے انابیہ کو اپنے سینے سے لگایا: "میری بیا، کیا ہوا؟"

یہ سب دیکھ کر لاؤنج میں بیٹھے وجاہت صاحب، عائشہ، مینو، جرار، میشی، اور ہارون سبھی ہنسنے لگے!

بڑوں کی ہنسی لاؤنج میں پھیل گئی، جس سے بچوں کے درمیان کا تناؤ فوراً ختم ہو گیا۔

Posted On Kitab Nagri

مینو: ہنستے ہوئے، ارشمان کو بلایا "چھوٹے جرار، ادھر آؤ! تم نے اپنی 'شابو' کو ڈرا دیا! دیکھو وہ کیسے چپکی ہے اپنے بھائی سے۔"

جرار: فخر سے ارشمان کو دیکھ کر "اس نے ٹھیک کیا! میرے بیٹے کو معلوم ہے کہ اس گھر کی شہزادیاں گندی نہیں ہونی چاہئیں!"

ہارون: رِشوان اور انابیہ کو پیار سے دیکھ کر "اور میرے بیٹے کو معلوم ہے کہ جب شہزادی ڈر جائے تو اسے محفوظ پناہ گاہ کیسے دینی ہے۔"

رات گہری ہو چکی تھی۔ لاؤنج میں سوتے ہوئے بچوں—ارشمان، رِشوان، اور ننھی بیا—کے گرد سکون چھایا ہوا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وجاہت صاحب اور عائشہ اپنے بچو، اور ان کے دوستوں کو دیکھ کر دلی سکون محسوس کر رہے تھے۔

مینو اور میشی ایک ساتھ صوفے پر بیٹھی، اپنے اپنے شوہروں کے ساتھ، ان خوبصورت لمحات کو دیکھ رہی تھیں۔

Posted On Kitab Nagri

وجاہت صاحب: مسکراتے ہوئے، عائشہ کی طرف دیکھا" عائشہ، یہ سب دیکھ کر دل کو سکون ملتا ہے۔ جو

عائشہ: پیار سے ہاتھ تھام کر کہا" بالکل! اللہ نے ہماری دعائیں سن لیں۔ ان سب کو دیکھ کر لگتا ہے کہ زندگی مکمل ہے۔ آج ان بچوں کی معصوم شرارتیں، اور کل ان کی کامیابی—سب قدرت کا انعام ہے۔"

جرار: والدین کی طرف دیکھتے ہوئے، احترام سے کہا" آپ دونوں کے پیار اور بھروسے کے بغیر یہ سب ممکن نہیں تھا۔"

میشی: جرار کی بات سن کر، مینو کو دیکھا" ہمارے خواب تو پورے ہو گئے،

مینو: گہری مسکراہٹ کے ساتھ کہا" ہاں میشی! میرا سب سے بڑا خواب ایک سچی دوست کی تلاش تھا، ایک ایسی روح جو بالکل میری طرح ہو۔"

مینو: میشی کی طرف دیکھ کر کہا" تمہیں یاد ہے میشی؟ جب تم نے غلطی سے مجھے وہ پہلا میسج کیا تھا؟"

میشی: ہنستے ہوئے کہا" اوہ ہاں! میں نے سوچا تھا وہ اسائمنٹ والا ہے۔ لیکن جب تمہارا جواب آیا، تو ہم نے بات چیت شروع کر دی۔ وہ ایک معمولی سی غلطی نہیں تھی، وہ دراصل ہماری دوستی کی تقدیر تھی، مینو۔"

Posted On Kitab Nagri

مینو:"صرف ایک موبائل میسج کے ذریعے دوستی ہوئی، اور ہم ایک دوسرے کو جانتے بھی نہیں تھے۔ لیکن اس ایک میسج نے ہمیں اس حد تک جوڑا کہ آج ہماری دو روحیں آپس میں جڑ گئی ہیں، اور ہمارا ایک مکمل خاندان ہے۔"

وجاہت صاحب اور عائشہ نے پیار سے اپنے چاروں بچوں—جرار، مینو، ہارون، اور میشی—کو دیکھا۔ ان کی محبت اور دوستی، ایک معمولی غلطی سے شروع ہوئی اور ایک مثالی خاندان پر منتج ہوئی۔ ان کے سوتے ہوئے بچوں کو دیکھ کر ان کے دل اطمینان سے بھر گئے تھے۔ انہیں اب کسی اور کامیابی کی ضرورت نہیں تھی، کیونکہ ان کی زندگی بزرگوں کی شفقت، محبت اور سچی دوستی سے مکمل ہو چکی تھی۔

"دوستی کی ڈور کبھی کبھی غلطی سے بھی بندھ جاتی ہے، مگر جب وہ دل سے جڑی ہو تو پھر روحیں جوڑ کر ایک مکمل خاندان بناتی ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 75005

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com